مصوّر مجلّہ طبّیہ

مخزنِ حکمت

بچھناک یا ناکس ہڈ

ڈائرکٹر اینڈ پروپرائٹر
حکیم محمد عبدالحلیم انصاری
ایچ پی۔ ایل۔ ایچ۔ ایچ

ایڈیٹر
حکیم محمد یوسف حسن
ڈائرکٹر ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور

(چندہ سالانہ صرف ۱۲؍)
پتہ:- مینجر رسالہ مخزنِ حکمت شاہی محلہ لاہور

مٹیریا میڈیکا باتصویر

مع

[illegible] مجربات ڈاکٹری

اپنی قسم کی پہلی اور آخری کتاب

شمس الاطبا ڈاکٹر و حکیم غلا[illegible] ن صاحب مرحوم نے یہ کتاب بارہ سال کی شبانہ روز محنت کے بعد مرتب کی تھی اور پھر اس کے بعد اس کتاب [illegible] ایڈیشن شائع ہوئے ہر ایڈیشن میں برٹش فارما کوپیا کے مطابق ضروری تغیر و تبدیل کیا جاتا رہا ہے تاکہ یہ کتاب [illegible] مکمل رہے۔ اس میں علمی اصطلاحات دوا سازی۔ اوزان پیمانے فارما کوپیائی مرکبات وجداول۔ انگریزی دوا سازی۔ [illegible] ادویہ اور یورپ و امریکہ کی مفید پیٹنٹ اد[illegible] ویہ۔ ڈاکٹری و طبی مترادف اصطلاحات۔ تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب [illegible] ہے۔

(۱) اس کتاب میں تین ہزار مفرد و مرکب دو[illegible] ہے جس کی مثال کسی دوسری کتاب میں نہیں ملتی۔

(۲) یورپ و امریکہ کے ڈاکٹروں کے سا[illegible] نسخہ جات بالکم و کاست درج کئے ہیں۔

(۳) ادویہ کے ڈاکٹری۔ طبی۔ ویدک مترادف [illegible]

(۴) ہر دوا کی دلچسپ تاریخ اور ماہیت پر محققانہ [illegible] سے لکھے گئے ہیں جن کی تعداد پانچ ہزار ہے۔

(۵) تمام ادویہ کے نام انگریزی ٹائپ میں بھی دیئے [illegible] صحیح تلفظ معلوم کرنے میں وقت نہ ہو۔

(۶) ادویہ کی تاثیرات اور استعمالات نہایت وضاحت [illegible] اردو میں لکھے گئے ہیں۔

(۷) علم الجراثیم۔ علاج بیرونی اور علاج عضوی کا مفید اضا[illegible] کی قدر و قیمت بڑھا دیتا ہے۔

اس پایہ کی کتاب آج تک ارد[illegible] شائع نہیں ہوئی

جلد اول۔ حجم گیارہ سو (۱۱۰۰) صفحات۔ قیمت [illegible] پانچ روپے۔ مجلد چرمی اعلےٰ چھ روپے

جلد دوم۔ حجم چودہ سو تیئیس (۱۴۲۳) صفحات۔ قیمت [illegible] روپے مجلد چرمی اعلےٰ آٹھ روپے

(کاغذ کتابت اعلےٰ) دونوں حصوں کا حجم ۲۵۲۳ صفحات [illegible] روپیہ ہے (محصول ڈاک علاوہ)

منیجر رسالہ مخزن حکمت شا[illegible] لاہور

Donated by Hakim Abdul Samad, CGHS, Hyderabad, Courtesy: Dr Ashfaq Ahmad, Hyderabad

ماہوار طبی رسالہ

مخزن حکمت

بیادگار شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب مرحوم و مغفور

ایڈیٹر۔ حکیم محمد یوسف حسن

جلد ۱	رسالہ مخزنِ حکمت ماہ جنوری سنہ ۱۹۳۲ء	نمبر ۸

سالنامہ

رسالہ مخزن حکمت ایک ڈبل نمبر اکتوبر و نومبر اس سے پیشتر ناظرین کی خدمت میں پیش کر چکے ہیں جو بیش قیمت تصاویر۔ اور لاجواب مضامین سے مرتب کیا گیا تھا۔ ہم مشکور ہیں کہ پبلک نے اُسے بیحد پسند کیا۔ مگر ہم نے ناظرین مخزن حکمت کی خاطر صرف پندرہ دن کے اندر مخزن حکمت کا سالنامہ بھی مرتب کر کے پیش کر دیا ہے۔ یہ سالنامہ نہ تو سالہا سال کی محنت کا نتیجہ ہے نہ اس کے لئے ہم نے کوئی زبردست اعلان کیا ہے۔ رسالہ مخزنِ حکمت کے ابھی "دودھ کے دانت" ہیں۔ صرف ۸ ماہ کی قلیل مدت اس کی زندگی ہے۔ لیکن اس پر بھی جو کچھ ہم پیش کر رہے ہیں۔ اگر آپ نے اس کا بغور مطالعہ فرمایا۔ تو شائد آپ اسے بہترین سالنامہ قرار دیں!

مینیجر

(جملہ حقوق محفوظ)

حکیم محمد یوسف حسن ایڈیٹر و پرنٹر نے گیلانی پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر دفتر رسالہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور سے شائع کیا۔

مسوڑھوں کے امراض

وَرَمُ اللِّثَہ

(مسوڑھوں کا سُوجنا یا متوّرم ہونا)

یہ مرض بالعموم اخلاطِ دموی، صفراوی یا بلغمی سے عارض ہوتا ہے۔ نیز گاہے اس مرض کا باعث دماغی نزلات یا معدی بخارات ہوتے ہیں۔ گاہے استسقا اور سوء القنیہ کے ابتدا میں بطور مقدمہ کے ظاہر ہوتا ہے۔ کبھی یہ ورم ظاہر ہوتا ہے جو آسانی سے تحلیل ہو سکتا ہے اور گاہے گہرا ہوتا ہے۔ جو مشکل سے اچھا ہو سکتا ہے۔ گاہے تپ بھی شریکِ مرض ہو جاتا ہے یہ مرض مندرجہ ذیل اقسام میں بیان کیا جاتا ہے +

(۱) ورم لثہ دموی

(خونی وَرم)

علامات۔ مقام گرم اور سُرخ ہوتا ہے۔ نیز وَرم بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ٹیس (ضربان) اور درد سخت ہوتا ہے۔ غلبۂ خون کے علامات نمودار ہوتے ہیں +

(۲) ورم لثہ صفراوی

علامات۔ خونی ورم کے علامات کے ساتھ شدت درد اور سوزش زیادہ ہوتی ہے۔ وَرم زیادہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ صفرا کی مقدار بدن میں نسبتاً بہت کم ہے۔ نیز صفرا کے علامات نمودار ہوں گے +

علاج خارجی بالمفردات۔ وَرم حار کے لئے یہ مضمضہ نہایت مفید ہے۔ سماق کو گلاب میں حل کر کے مضمضہ کریں۔ اگر خون جاری ہو تو رسوت یا مازو سوختہ کو مقام جریان خون پر لگائیں فوراً خون بند ہو جاتا ہے +

علاج خارجی بالمرکبات۔ اصول و قوانین مذکور باب قلاع دموی کو ملاحظہ کریں۔ فصد و حجامت سے بدن کا تنقیہ کریں۔ آب خرفہ۔ آب مکو۔ آب بارتنگ کو باہم ملا کر منہ میں رکھیں۔ دیگو۔ آردمورد۔ کشنیز خشک۔ گلنار۔ تخم مورد، صندل سُرخ۔ فوفل۔ سماق ہر ایک ۶ ماشہ۔ پانی یا گلاب میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔ یہ دوائیں ابتدائے وَرم میں استعمال کرنے کی نہیں۔ انتہائے ورم میں آب کشنیز۔ اور روغن گُل سے مضمضہ کریں۔ اگر درد میں شدت ہو۔ تو مقام ورم پر جونکیں لگائیں۔ اگر ورم بہت بڑا ہو تو نشتر سے شگاف دیکر زخم کا علاج کریں۔ سنون۔ گلنار۔ گل سُرخ۔ عدس مسلم۔ فوفل۔ چھالیہ سوختہ۔ مازو ہر ایک ۳ ماشہ۔ کُوٹ چھان کر بطور منجن کے استعمال کرائیں۔ نیز زیادتی وَرم میں جبکہ وَرم کے نضج یا تحلیل ہونے کا زمانہ ہے۔ تو مغز فلوس خیار شنبر اور سرکہ ملا کر نیم گرم مضمضہ کرنا مفید ہے +

علاج داخلی۔ وَرم حار میں یہ تبرید پلائیں۔ عناب ۵ دانہ۔ عرق شاہترا ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شیرہ تخم کاہو ۵ ماشہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر خاکشی ۶ ماشہ اُوپر سے چھڑک کر استعمال کرائیں +

اغذیہ۔ سرد غذائیں کھلائیں۔ جن کو ترشی سے تُرش کر لیں۔ مگر انتہائے مرض میں مقوی غذائیں مثلاً چوزۂ مرغ کھلائیں +

پرہیز۔ گرم اغذیہ وادویہ سے محترز رہیں۔

(۳) وَرم لثہ باردیا بلغمی

علامات۔ مقام ورم سرد محسوس ہوتا ہے۔ وَرم کا رنگ سفید ہوتا ہے +

علاج خارجی بالمفردات۔ ابتدا میں گرم پانی یا ماءالعسل سے غرغرہ کریں۔ مصطگی کو منہ میں رکھیں۔ گُل سُرخ کا مضمضہ کریں۔ صبر یا پھٹکڑی کو ملیں یا ورم پر دبائیں اور لعاب خارج کریں +

علاج خارجی بالمرکبات۔ علاجات مذکور باب قلاع بلغمی پر کاربند ہوں۔ ابتدائے مرض میں شہد اور روغن بادام یا روغن کنجد سے غرغرہ کریں۔ ازاں بعد محلل دوائیں مثلاً بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش۔ تخم حلبہ۔ تخم کتان سب کو جوش دیکر نیمگرم مضمضہ کرائیں (سنون) شب یمانی۔ زرد چوب کو باریک کر کے بطور منجن کے مسوڑھوں پر لگائیں۔ دیگو۔ فلفل سیاہ۔ پھٹکری بریاں۔ ہلیلہ سیاہ۔ نمک سنگ۔ ہر ایک مساوی الوزن بدستور معمول استعمال کریں۔ دیگو سعد کوفی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کرمازج۔ دراز فلفل۔ عاقر قرحا۔ فلفل سیاہ۔ کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ بدستور معمول استعمال کیا جائے۔ غرغرہ۔ پوست برگد یا پوست پیپل کو جوش دے کر گرم گرم کُلی کریں۔ وَرم اور درد دونوں کے لئے سُودمند ہے۔ سنون۔ کچلہ سوختہ (مگر اس قدر نہ جلائیں کہ راکھ ہو جائے۔ بلکہ کوئلہ رہے) افیون سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ لوبان کوڑیہ۔ قسط تلخ۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی سُرخ بریاں ہر ایک ۴ ماشہ کُوٹ چھان کر منجن بنالیں۔ یہ سنون درد اور ورم کو زائل کرتا ہے۔ نیز نزلاوی مادہ اور استحکام دندان کے لئے مفید اور موثر دوا ہے +

اغذیہ۔ گرم غذائیں مثلاً قیمے۔ کباب کھلائیں +

پرہیز۔ سرد اور بلغم افزا غذاؤں سے مریض کو بچائیں۔

اقوالِ حذاق۔ شیخ علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ ورم حار غائر کا نام باردلیس ہے جو دواؤں سے تحلیل نہیں ہوتا ہے بلکہ بالعموم دستکاری کی ضرورت پڑتی ہے۔ نیز فرماتے ہیں۔ کہ وَرم لثہ گاہے مدام متورم اور متقیح (پیپ دار) ہوتا ہے۔ اور معمولی علاج سے شفایاب نہیں ہوتا۔ ایسی صورتوں میں داغ دینا مفید ہوتا ہے۔ علامہ رازی کا قول ہے کہ وَرم گرم میں شراب خوری۔ مٹھاس اور گوشتوں سے گریز کرنا چاہئے۔ لیکن انار۔ سیب۔ ناشپاتی کھا سکتے ہیں +

لَثّہ دَامِیَہ

(مسوڑوں سے خون بہنا)

اسباب۔ ضعف قوت غاذیۂ لثہ۔ غلبۂ خون۔ مگر بعض مصنفین نے جرم لثہ کے استرخاء اور تخلخل کو بھی سبب مرض قرار دیا ہے +

علاماتِ تشخیصی۔ غلبۂ خون اور کثرتِ رطوبت میں فرق ظاہر ہے۔ کیونکہ غلبۂ خون میں مسوڑھے سُرخ ہونگے اور کثرتِ رطوبت میں سفید +

علاج خارجی بالمفردات۔ امرود کے پتوں کو چبانا یا ہر روز بجائے مسواک کے استعمال کرنا حابسِ خون اور مقوی لثہ ہے۔ مازو۔ گل سُرخ۔ پوست انار۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد۔ پھٹکری۔ رسوت۔ کتھ سفید۔ اِن کو تنہا یا مجموعہ، بطور منجن کے استعمال کریں +

علاج خارجی بالمرکبات۔ قابض اور مقوی۔ دوائیں مقامی طور پر استعمال کرائیں۔ فوفل بریان۔ پوست بادام سوختہ۔ ہر یک تولہ۔ سماق ۶ ماشہ۔ گل سُرخ۔ مازو۔

ہر ایک ۳ ماشہ۔ پوست انار۔ سعد کوفی۔ مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سنگ جراحت ۷ ماشہ۔ دم الاخوین۔ دانہ الائچی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر بدستور سنون بنالیں اور استعمال کریں۔ خون کو بند کرتا۔ دانتوں کو جلا دیتا ہے۔ دیگر۔ کزمازج۔ گلنار فارسی۔ طباشیر۔ سپستان۔ پوست انار ترش۔ گل سُرخ۔ شاخ گوزن سوختہ زبار ہ سنگ کی سینگ ۱ بدستور معمول استعمال کریں۔ دیگر۔ دَمُ الاخوین۔ گلنار۔ کتھ۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ پوست ببول۔ ہر ایک مساوی الوزن۔ حسب معمول استعمال کیا جائے۔ ازاں بعد بنگلہ پان کی گلوری کھلائی جائے۔ دیگر۔ گلنار۔ مازو۔ عدس۔ اقاقیا۔ شب یمانی۔ کندر۔ تخم مورد۔ مساوی الوزن بدستور معمول ✦

ذرور۔ شب یمانی سوختہ (سرکہ میں ترکیا ہوا) ۲ ماشہ، نمک طعام ۱ ماشہ۔ پھٹکری سُرخ ۱، ماشہ۔ باریک کرکے دانتوں کے جڑ پر ذرور کے طور پر استعمال کریں ✦

مضمضہ:۔ مازوئے سبز۔ تخم خرفہ ہر ایک ۹ ماشہ پانی میں پیسکر کپڑے سے چھان لیں۔ اور مضمضہ کریں ✦

مجرباتِ ہند:۔ ببول کی نرم شاخوں یا برگد کی ڈاڑھی (ریشِ برگد) سے مسواک کریں۔ مگر احتیاط رہے کہ مسواک نہایت ملائم ہو اور آہستگی سے حرکت دیں۔ اگر غلبۂ خون ہو تو فصد سرُو سے تنقیہ کریں اور سرد دوائیں پلائیں۔ غذا کی مقدار کم کردیں۔ نیز حلوے۔ گوشت یکدم ترک کرادیں اور صرف شوربوں پر گذارہ کرائیں ✦

قُروح وناصُور

(مسوڑوں کا زخم اور ناصور)

ماہیتِ مرض۔ (۱) قرحہ گوشت کا تفرق اتصال ہے۔ جس میں ریح پیدا ہو جاتی ہے۔ اب باعتبار احوال مختلفہ کے اس کی دو قسمیں ہیں۔ قرحہ ساذجہ۔ سادہ زخم۔ جس میں مذکورہ بالا امر کے علاوہ نہ عفونت ہوتی ہے نہ ورم۔ قرحہ خبیثہ۔ جس میں عفونت اور ورم دونوں شامل حال ہوتے ہیں۔ نیز اگر قرحہ میں گوشت خورہ لگ جائے جو درحقیقت قرحہ خبیثہ ہی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ تو اسے آکلہ یا گوشت خورہ زخم کہتے ہیں ✦

(۲) ناصُور:۔ ایک قسم کا قرحہ ہی ہے۔ جو مزمن ہوکر نالیدار ہو جاتا ہے۔ عفونت پڑجاتی ہے۔ زرد آب جاری ہوتا ہے۔ یہ مرض عسیر العلاج ہے۔ گاہے باعث موت ہوتا ہے ✦

اسباب۔ قرحہ بالعموم صفرا۔ خون یا رطوبت سے پیدا ہوتا ہے۔ مگر ناصور اسی قرحہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جس میں مادۂ متعفنہ یا سودائے محترقہ غلبہ پاجاتا ہے۔ یہ مواد گاہے سر سے بطور نزلہ کے اُترتے ہیں۔ اور گاہے مرض آتشک وغیرہ میں تمام بدن سے صعود کرتے ہیں ✦

اصُول علاج۔ قرحہ ساذج میں قلاع کا علاج کریں۔ یعنی ابتدا میں فصد و مسہل صفرا سے کام لیں۔ اگر قرحہ قوی ہو تو سخت مجفف دوائیں استعمال کرائیں ✦

علاج خارجی بالمفردات۔ مضمضہ۔ قرحہ خبیثہ اور ناصور میں سرکہ کہنہ سے مضمضہ کرنا نافع ہے۔ دیگر پھٹکری کو آہنی ظرف پر بریاں کرکے سرکہ میں سرد کریں۔ ازاں بعد اس سے دوچند نمک ملاکر پیس کر مسوڑوں پر بطور ذرور کے چھڑکیں۔ دیگر۔ سنون دار شیشعان بدستورِ معمول مؤثر ہے۔ معمولی زخموں پر کافور چھڑکیں۔ نیز گل ارمنی یا کبابہ چینی یا نیبہ دانہ سوختہ کو باریک کرکے زخم پر چھڑکنا گوشت پیدا کر دیتا ہے ✦

علاج خارجی بالمرکبات۔ قرحہ ساذج میں

عدس اور کشنیز خشک کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں اور پوست انار۔ مازو۔ گلنار۔ شب یمانی۔ کات ہندی ہر ایک ۶ ماشہ باریک کرکے بطور منجن کے لگائیں۔ اگر قرحہ میں رطوبت اور زرد آب زیادہ ہو تو اولاً شہد کے پانی سے غرغرہ کرکے صاف کرلیں۔ ازاں بعد سندروس۔ گلسُرخ کو پیس کر زخم پر ذرور کریں اور اندمال زخم کے لیئے یہ ذرور استعمال کریں۔ کزمازج۔ انزروت۔ کندر۔ دم الاخوین۔ زراوند ۔ طباشیر۔ اقاقیا۔ گل سرخ۔ گلنار۔ حبت بلوط۔ کل دوائیں۔ یا جتنی بھی ہوں باریک کرکے استعمال کریں۔ نیز اگر قرحہ گرم ہو تو آب خرفہ اور سرکہ سے مضمضہ کرائیں یا زخم پر لگائیں۔ اگر بارد ہو تو زنگار۔ سعد کوفی۔ شہد اور سرکہ حل کرکے لگائیں۔ اگر قرحہ میں سوزش اور کثرتِ رطوبت اور زرد آب ہو تو مازو۔ حب الآس۔ عدس۔ عقیق باریک کرکے زخم پر چھڑکیں۔ سنُون۔ سعد کوفی۔ طباشیر۔ گل سُرخ حب الآس۔ گلنار۔ فوفل۔ اقاقیا۔ کزمازج۔ کتھ سفید ہر ایک ۱ ماشہ۔ سماق ۳ ماشہ بدستور استعمال کرائیں۔ درد اور قرحہ دونوں کا مُزیل اور مُضیق ہے۔ جب قرحہ میں تعفن شروع ہو جائے تو آکلہ فم کا علاج شروع کریں۔ نیز اگر ناصُور ہو گیا ہو۔ یا آکلہ بن گیا ہو تو فلافیون لگائیں۔ یہ نسخہ فلافیون کے قائم مقام اور اس کے ہم پلّہ ہے۔ **نسخہ**:۔ شب یمانی۔ اَن بجھا چُونہ۔ مازو۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ ہریک ہموزن باریک کرکے بقدر ۴ رتی کے مقام مرض پر لگائیں اور کچھ ہی عرصہ بعد روغن گل سے غرغرہ کرائیں۔ کبھی مذکورہ نسخہ کو سرکہ کے ساتھ قرص بنا کر رکھ لیا جاتا ہے۔ اُس وقت یہ آسانی ہوتی ہے۔ کہ عین موقع پر تلاش ادویات کی وقت گوارہ نہیں کرنی پڑتی۔ قروح وناصُور لثّہ کے لئے یہ بھی ایک معتدل الحدۃ دوا ہے۔ **نسخہ**:۔ عاقر قرحا۔ بیخ سوسن۔ ہر یک ۳، ماشہ۔ سماق۔ مازو ۔ گلنار۔ شب یمانی۔ ہر یک ۷ ماشہ سنون کے طور پر استعمال کرائیں۔ گاہے اس مرض میں مسوڑھوں کو نشتر سے شگاف دیتے ہیں یا جونکیں لگاتے ہیں۔ یا سلائی کے سرے پر رُوئی لپیٹ کر گرم روغن گل میں ڈبو کر مقام مرض پر داغ دیتے ہیں۔ جس سے گوشت فاسد جل کر سفید ہو جاتا ہے۔

علاج داخلی۔ پوست اندرونِ بادام کے ہمراہ بادام چبانا اور کھانا بھی مفید ثابت ہوا ہے ✦

اغذیہ۔ چوزہ مُرغ۔ ترش اور قابض میوے کھلائیں۔ غذا کو تُرش کرلیں۔ مگر آتشک میں ترشی مُضر ہے۔ سیب۔ امرُود عمدہ میوے ہیں۔ مونگ کی دال۔ پالک۔ خرفہ۔ روٹی۔ چاول۔ اور بکری کے کلے پائے کا شوربہ کھلائیں ✦

پرہیز۔ دودھ۔ مچھلی۔ حلوا اور گوشت کی کثرت سے گریزاں رہیں۔ دہی۔ مٹھاس اور جوز بھی مُضر ہے۔ مبخرات اور مسکرات سے اجتناب کرائیں۔ سرد پانی بھی مُضر ہے ✦

اقوالِ حذاق۔ بقول غنی صاحب اگر شفایابی کے بعد بھی منہ سے تعفن آتی ہو تو کافوریا پوست ترنج منہ میں رکھیں۔ صندل اور گل سُرخ سے منہ اور دانتوں کو صاف کریں ✦

نوٹ:۔ ورم حار میں جس وقت ریم پڑجاتی ہے اور عفونت آجاتی ہے تو بارولیس کہلاتا ہے۔ اِس کا علاج بھی ناصُور کی مانند ہے ✦

رسالہ مخزنِ حکمت

نے ۸ ماہ کی قلیل مدت میں جتنی ترقی کی ہے۔ اس کی نظیر طبی دنیا پیش نہیں کرسکتی۔ باوجود چندہ ۱۲ہ ہونے کے مخزن حکمت تین روپے سے زائد قیمت کا رسالہ پیش کرتا ہے۔ اس لئے اسے خود بھی خریدیئے۔ اور دوست احباب کو بھی توجہ دلایئے ✦

مینجر

ہندوستان میں عارضۂ نابینائی اور حفظِ ماتقدم

(از ڈاکٹر لفٹنٹ کرنیل ای، او جی، کراؤن، آئی، ایم، ایس، ایف، آر، سی، ایس، آئی)

ہندوستان مرض نابینائی کا گھر ہے۔ اس مرض کے کثیر تعداد مریضوں کو بچا لیا جا سکتا ہے۔ اور اس اہم مسئلہ کا ایک یاس انگیز پہلو یہ ہے کہ اس مرض سے لوگوں کی حفاظت کے لئے کچھ بھی نہیں کیا جاتا۔ ہندوستان کے دیہاتوں میں بہت بڑی جماعت ایسے لوگوں کی ہے، جو امراض چشم میں گرفتار ہیں اور وہ ڈاکٹروں کی مدد سے مستفید نہیں ہوتے اور یا ایسے مریض ہیں کہ جن کی آنکھیں کسی مرضِ چشم سے بگڑ جاتی ہیں اور بینائی ہی باقی نہیں رہتی۔ افلاس، جہل اور بعض رسومات کی موجودگی میں اس نابینائی کے مرض کو قابو میں لانا مشکل ہے۔ لیکن ان افلاس زدہ انسانوں کی تکالیف کو کم کرنے کے لئے بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے ملکوں کے مقابلہ میں ہندوستان میں نابینائی زیادہ ہے۔ ہندوستان میں دس لاکھ پچاس ہزار کے قریب اندھے موجود ہیں! اور ہر ایک اندھے کے ہمراہ کم و بیش تین شخص امراض چشم کی بنا پر اپنی بینائی میں نقص رکھتے ہیں۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق بنگال کی آبادی ۴۶ ½ ملین ہے۔ اور اندھوں کی تعداد ہر لاکھ میں ستر بتائی جاتی ہے۔ لیکن ان اعداد و شمار کی ترتیب اور تنظیم قطعی اور بالکل قابلِ اعتبار نہیں۔ ہر وہ شخص جو اندھاپن کی شکایت کی وسعت سے واقف ہے وہ خوب سمجھتا ہے کہ یہ تعداد صحیح نہیں غلط ہے۔ اندھاپن دراصل بڑھاپے کا مرض ہے اور عمر کے آخری حصوں میں بڑھ جاتا ہے۔ ہندوستان کی ۱۹۲۱ء کی مردم شماری میں ۳۰ برس کی عمر کے اندھوں کی تعداد لاکھ میں ۱۱۷ کی نسبت سے تھی۔ اور پچاس برس کی عمر میں فی لاکھ ۳۰۰ تک ترقی کر جاتی ہے۔ اور بڑھاپے میں فی لاکھ ۹۰۰ تک پہنچ جاتی ہے۔ عورتیں اس مرض میں زیادہ گرفتار ہوتی ہیں۔ ہر ایک ہزار اندھے مردوں کے مقابلہ میں عورتوں کی تعداد ۱۰۴۷ ہے۔

علاوہ اس مرض کی غیر ضروری تکلیف کے یہ بد نصیب لوگ ایک اقتصادی تکلیف بھی پیدا کرتے ہیں۔ جسے عام پبلک اور حکومت کو حل کرنا چاہیئے۔ نابینائی کی اصل وجہ عوام کی جہالت ہے۔ اُن کی بے تعلقی اور ہسپتالوں کی کمی ہے۔ جہاں لوگ کافی طور پر تعلیم یافتہ ہیں اور وہ معمولی احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ اور دوا دغیرہ کی مدد سے احتراز نہیں کرتے۔ اُن کے ہاں اندھاپن قابلِ علاج مرض ہے۔ تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہندوستانیوں میں اندھاپن شاذ ہے۔ ۹۰ فی صدی اندھاپن جو بچوں میں ظاہر ہوتا ہے وہ قابلِ علاج ہے! اور اکثر وہ لوگ جو ناقابلِ علاج طور پر اندھے ہیں یا کم و بیش اندھے ہیں۔ وہ بچپن ہی سے ایسے ہیں۔ یہ لازمی ہے کہ والدین جو بچوں کی صحت کے ذمہ دار ہوتے ہیں امراض چشم کی اہم اقسام سے واقفیت رکھیں کہ جن سے غفلت کے باعث قابلِ علاج نابینائی کے حادثات پیش آتے ہیں۔ یہ اکثر بے توجہی اور لاپرواہی ہے۔ جس کی وجہ سے بچے اندھے ہو جاتے ہیں +

اوّل۔ بچے کی دُکھتی ہوئی آنکھیں۔ جو اکثر بچہ کے پیدا

ہونے وقت ہی ماؤف ہو جاتی ہیں۔ اگر والدین کی صحت درست ہو۔ تو بچے کی آنکھیں خراب نہیں ہو سکتیں۔ اگر بچے کی آنکھیں ماؤف ہو جائیں تو پیدا ہونے کے چند روز بعد زرد رنگ کا پانی کثرت سے بہنے لگتا ہے اور کنارے سُرخ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ یہ رطوبت سخت متعدی ہوتی ہے۔ اگر کسی کی آنکھ تک پہنچ جائے تو اس مرض کو منتقل کر سکتی ہے۔ اگر اس شکایت کا فوری علاج نہ کیا جائے تو بچہ کی آنکھیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ یہ مرض سوزاک سے پیدا ہوتا ہے جو مرد اور عورت دونوں میں پایا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر نوزائیدہ بچہ اندھا ہو جائے۔ تو والد یا والدہ کے سوزاک کے باعث ہوگا۔ جس کا اچھی طرح سے علاج نہیں کیا گیا تھا۔ اس مرض سے بچہ کی حفاظت آسان ہے۔ ہر ڈاکٹر اور مڈوائف اس کے علاج سے واقف ہے۔ اور عام دائیوں کو اس سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ بچہ کی آنکھ میں اس مرض کا علاج یہ ہے۔ کہ بچے کے پیدا ہوتے ہی اُس کی آنکھیں صاف کپڑے سے پونچھ ڈالی جائیں۔ اور ایک فی صدی سلوشن سلور نائٹریٹ کے قطرے بچے کی آنکھ میں ڈالے جائیں۔ اگر بچے کی آنکھیں دُکھنی آجائیں۔ تو اُسے فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیئے۔ اور بہتر تو یہ ہے۔ کہ اُسے آنکھوں کے ہسپتال میں لے جائیں۔ بہرصورت معقول علاج میں تساہل نہ کرنا چاہیئے۔ غفلت کا قطعی نتیجہ بچے کی آنکھوں کا ضائع ہو جانا ہے۔ تناسلی آتشک وہ مرض ہے۔ جو اکثر بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اور والدین میں سے کسی نے اس مرض کو حاصل کیا ہوتا ہے۔ اور چونکہ اس کا معقول علاج نہیں کیا گیا تھا۔ والدین اس خوفناک مرض کے بچہ میں منتقل ہونے کا باعث ہوتے ہیں +

یہ مرض بچوں کی آنکھوں میں اِس طرح پہچانا جاتا ہے کہ سامنے کے حصہ میں ایک سفید میلا سا غبار چھا جاتا ہے۔ عام طور پر پہلے ایک ہی آنکھ مبتلا ہوتی ہے پھر دوسری۔ اس مرضِ چشم کے ساتھ دوسری مصیبتیں بھی پہنچتی ہیں۔ مثلاً دانتوں کی بے ترتیبی، ناک کا بدصورت ہونا، بہرا پن، جوڑوں کا پھولا ہوا ہونا +

تناسلی آتشک کی بنا پر جو اندھاپن عارض ہوتا ہے اِس کا علاج یہ ہے کہ والدین بچہ کی خواہش دل میں رکھنے کے قبل اس مرض کا اچھی طرح سے علاج کروالیں +

ایک اور قابل علاج آنکھ کی بیماری جو بڑی عمر کے بچوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوتا ہے۔ کہ اکثر جاہل لوگ معمولی تکلیفوں کے لئے سخت تیز قسم کی دوائیں بچوں کی آنکھوں میں ڈال دیتے ہیں۔ اِن دواؤں میں سے بعض نباتات کے خراش انگیز عرق ہوتے ہیں۔ تمباکو کا پانی، چبائی ہوئی سُرخ مرچ دہکتے ہوئے کوئلے۔ چاندی کے نمک کے تیز محلول وغیرہ۔ اِن دواؤں سے ایک قسم کا ورم پیدا ہو جاتا ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے۔ ایک صاف اور ظاہر علاج اس مرض کا یہ ہے۔ کہ عوام کو اس بات کی تعلیم دی جائے۔ کہ اُن ادویہ کو استعمال نہ کریں۔ جو اس قسم کے خطرناک نتائج پیدا کرتی ہیں آنکھیں دُکھنے آئیں۔ تو بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ اور نرم غیر مضر مفرد دوا استعمال کریں۔ ایک چمچہ نمک ایک پائنٹ گرم پانی میں حل کر کے بار بار آنکھیں دھو ڈالیں، اس سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا +

ہندوستان میں یہ ایک لعنت ہے۔ کہ آنکھوں کے امراض کے لئے سخت قسم کی خراش انگیز دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ بنگال میں "سال" اور پنجاب میں "روال" قسم کے موتیا کے لاحق ہونے میں سفری حکیم اور کبوراج کی ذمہ داری کافی ہے۔ ان کے علاج کے نتیجے اکثر شاندار لیکن ردِّ عمل کی صورت میں تباہ کن واقع ہوتے ہیں۔ اِس قسم کے ٹوٹکے باز

آج یہاں ہیں تو کل وہاں، اور اس طرح اپنے کئے کی سزا بھگتنے سے بچے رہتے ہیں۔ اس قسم کے جعلی دعویدار دیہاتوں میں بکثرت موجود ہیں۔ اور کچھ تو کلکتہ میں بھی اپنی تجارت کو فروغ سے چلا رہے ہیں۔ کلکتہ کے میڈیکل کالج میں امراض چشم کے وارڈ میں اس قسم کے مریضوں کا مشاہدہ ایک روزمرہ کا واقع ہے۔ جو اس قسم کے بدمعاشوں کے علاج سے اپنی آنکھوں کو ناقابلِ علاج حالت تک پہنچا کر وہاں آتے ہیں۔ بعض تو اس قسم کے علاج سے ایسے شدید درد کی حالت میں وہاں پہنچتے ہیں۔ کہ اُن کے درد کے رفع کرنے کے لئے آنکھ نکال دینی پڑتی ہے۔ ہر ایک پیشہ کی طرح اس قسم کی حکمت بھی ہندوستان میں وراثتی ہے۔ اس حکمت کے گُر وراثتاً زبانی اور عملی تجربوں سے باپ لڑکے کو بخشتا ہے، رسومات اور باپ دادا کی عادات کے مطابق یہ طبقہ صفحۂ دنیا پر گشت لگاتا ہے۔ اور جپسی قوم کی طرح اپنا سامان تجارت لوگوں کے گھروں کے دروازوں تک لے کر پہنچتا ہے۔ جب تک کہ یہ سخت مُضر اور خراش انگیز ادویہ جو امراضِ چشم کے لئے استعمال کی جاتی ہیں بازاروں میں پکار پکار کر بیچنے سے روک نہ دی جائیں اور اس طرح دواؤں کے بیچنے والوں کے خلاف قانون نافذ نہ کئے جائیں، قابلِ علاج اندھاپن ترقی کرتا رہے گا۔

ایک اَور مرض جو کثرت سے بچوں میں قابلِ علاج قسم کی نابینائی پیدا کرتا ہے۔ قرنیہ کی سوزش ہے۔ یہ مرض نامناسب اور ناکافی غذا کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ آنکھ کی سفیدی دھُم سی معلوم ہوتی ہے اگرچہ زردی مائل بھوری سی۔ خشکی آنکھ کے درمیانی اور بالائی حد تک پہنچ جاتی ہے جو کہ گہرا ہو جاتا ہے، اور متورم ہو جاتا ہے اور بالآخر اندھاپن پیدا کرتا ہے۔ بچہ کمزور، پتلا دُبلا ہو جاتا ہے۔ اسہال کی شکایت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس مرض سے حفاظت کے لئے سب سے بہتر پرہیز مناسب غذا اور دودھ ہے۔ اور جب بچہ کو یہ مرض لاحق ہو جائے تو پھر مچھلی کا تیل پلائیں۔ جب تک کہ اِس شکایت کی عام علامتیں رفع نہ ہو جائیں۔ چیچک میں بھی اکثر آنکھیں ماؤف ہو جاتی ہیں۔ اور اس کا تحفظ بھی ٹیکوں اور متواتر ٹیکوں سے ہو سکتا ہے۔ مدراس کے کرنیل رائٹ کا قول ہے۔ "ہندوستان کے تمام آنکھوں کے ہسپتال جس قدر آنکھیں اندھی ہونے سے بچاتے ہیں۔ درست چیچک کے ٹیکہ ان سے کہیں زیادہ آنکھیں بچاتے ہیں۔" اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان میں بچوں کو اچھی طرح سے ٹیکہ کرنے کے قوانین میں تحدید کی جا رہی ہے۔ دیہاتوں میں بچوں کے والدین کو چاہئے۔ کہ وہ گاؤں کے ٹیکہ کرنے والوں کو فوراً حاصل کریں۔ اور جس قدر جلد ہو سکے اپنے بچوں کو ٹیکہ کرائیں۔ پانچ برس کے بعد بچوں کو دوبارہ ٹیکہ کرنا چاہئے۔ پڑبال کی شکایت کا اس جگہ ذکر ضروری ہے۔ ہندوستان میں یہ شکایت قابلِ علاج نابینائی کے اسباب میں سے ہے۔ لیکن بنگال میں یہ عام نہیں! اور یہ تعجب انگیز بات ہے کہ پڑبال کا مرض صرف اُنہیں لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ جو بنگال میں دوسرے صوبوں سے آتے ہیں۔ خاصکر اچھوتانے کے مارواڑیوں میں اور شمالی ہند کے مسلمانوں میں۔ آنکھوں کی خارش کا اگر شروع ہی میں علاج کیا جائے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض کی بینائی میں فرق آئے۔ بوڑھے شخصوں میں کالا موتیا اور موتیا بند اُن کی بینائی کے دشمن ہوتے ہیں۔

موتیا آنکھ کی رطوبت بیضیہ میں تخریب کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ اور جو آہستہ آہستہ دھندلا اور کثیف ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ تل کے اندر سے روشنی آنکھ کی پشت تک دماغ میں نہیں پہنچ سکتی۔ اس طرح اندھاپن عارضی ہوتا ہے۔ جو اگرچہ اپریشن کے ذریعے رفع کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اپریشن

کے لئے کسی گاؤں کے ٹوٹکے باز پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے۔

امریکہ اور یورپ کے مقابلے میں موتیا کا مرض ہندوستان میں زیادہ ہے۔ اس کا باعث ہندوستان کی سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب ہے۔ اکثر موتیا کے مریض ایک دیر یا نقطۂ ورم رکھتے ہیں۔ جو اُن کی آنکھ میں قبل از وقت بڑھاپے کی شکایت کے باعث پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دانتوں کی خرابی بھی اس میں مدد کرتی ہے۔ اور یہ تخریب جسم کے باقی اعضاء کی تخریب و تحلیل کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ موتیا اس عام جسمانی تحلیل کا ایک حصہ ہے۔

دوسری وجہ جو موتیا کے پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ خوراک میں بعض اجزا کی کمی ہے۔ ابھی تک وہ اجزا صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ ہندوستانی دیہاتوں میں لوگوں کی غذا فاقہ کشی کے مرادف ہے۔ اور وہ صرف انہیں موت سے بچا رکھتی ہے۔ علاوہ دھوپ کی شدت اور نقطۂ ورم کے، غذا کے اجزا کی کمی بھی موتیا کے مرض میں پیچیدگی پیدا کرتی ہے۔

کالا موتیا وہ مرض ہے جس میں آنکھ کے عضو میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے آنکھ کی رگوں میں تخریب شروع ہوتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ بینائی ضائع ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی امراض میں سے یہ سب سے بڑا خطرناک مرض ہے یہ عام طور پر درد کے بغیر ہوتا ہے۔ اور مکمل نابینائی پیدا کرتا ہے بشرطیکہ بطریقۂ جراحی اس کا علاج نہ کیا جائے۔

موتیا بند کی طرح کالا موتیا ہندوستان میں عام مرض ہے۔ اور یہ بھی کسی نہ کسی طرح نقطۂ متورم سے تعلق رکھتا ہے مثلاً دانتوں کے ورم یا انتڑیوں میں کسی قسم کی تخریب کے باعث۔

(ترجمہ از ماڈرن ریویو)

بنگال میں وبائی استسقا کے مریضوں کی کثیر تعداد ہے۔ جنہیں عام طور پر غلطی سے بری بری کے مریض کہا جاتا ہے۔ خاص موسموں میں اور بڑی عمر کے بچوں میں اور بوڑھوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ ایک عام پیچیدگی جو اس مرض سے پیدا ہوتی ہے۔ وبائی استسقاء کا کالا موتیا ہے۔ بہت سے آدمیوں نے اس مرض میں اپنی بینائی کو ہمیشہ کے لئے کھو دیا ہے۔ لیکن جنہوں نے وقت پر اپریشن کروا لیا اُن کی بینائی قائم رہی اور یا لوٹ آئی۔ یہ مرض خراب اور کسی مرض کے جراثیم والے چاولوں کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا امراض ہی زیادہ تر نابینائی کا باعث ہوتے ہیں۔ لیکن موتیا کا اپریشن ہی ہندوستان میں نابینائی کے مسئلہ کا حل نہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہے۔ وہ آنکھوں کے علاج کا کوئی بڑا محکمہ نہیں۔ بلکہ اِن امراض سے حفظِ ماتقدم کے محکمہ کا اجرا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کی حفاظت کے محکمہ کی۔

آج ہندوستان میں اندھوں کی تعداد ناقابلِ شمار ہے وہ ہر سڑک کے چوراہے میں کھڑے بھیک مانگتے ہیں۔ کس حد تک اس کا علاج ہو سکتا ہے؟ کس حد تک اس کی روک تھام ہو سکتی ہے؟ ہمارے پاس ابھی تک وہ اعداد و شمار موجود نہیں۔ جن کی بنا پر ہم اس کا جواب دے سکیں۔ لیکن ہندوستان اور انگلستان کے اعداد و شمار کے مقابلہ سے ہمیں یقین ہے۔ کہ ہندوستان کی پبلک کی صحت کے مسائل میں آیندہ ایک مسئلہ بینائی کے تحفظ کا بھی ہو گا۔

(مترجمہ ڈاکٹر ایم ضیاءالدین امرتسری)

گذشتہ سے پیوستہ :-

دورانِ خون

(از جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب مرحوم)

جالینوس دل کو ایک عضلی تھیلی خیال کرتا نیز اس کے مدّور اور لمبوترے عضلاتی ریشوں کو خوب جانتا تھا۔ وہ اُس کی حرکات کو کسی حرارت غریزی سے تعلق رکھنے والے طبعی خاصہ کی طرف منسوب کرتا تھا۔ اور ارسطو کے اس خیال سے متفق نہ تھا۔ کہ "غذا کے جگر سے دل میں پہنچنے سے اس میں انبساط اور حرکت وقوع پذیر ہوتی ہے"۔

جالینوس کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ اُس نے دل کا پھیلاؤ تسلیم کرنے کے علاوہ یہ بھی مان لیا تھا کہ دل کی حرکت سے ہی خون جذب ہوتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ اُسے دل کے کواڑوں کے کھلنے اور بند ہونے کا حال بیان کرنے میں سخت دقتیں پیش آئیں۔

جس وقت جالینوس طبی کتابوں کی تصنیف و تالیف میں نہایت سرگرمی کے ساتھ مصروف تھا۔ مذکورہ بالا خیالات عام طور پر اشاعت پذیر تھے۔ اس سے پندرہ سو سال بعد جب وِلیس لیوس نے تشریحی تحقیقات میں جدوجہد شروع کی۔ اُس وقت بھی اِس قسم کے خیالات رائج تھے۔ اُس نے دیکھا کہ جالینوس کے خیالات سے کئی قسم کے نقصان لاحق ہو رہے ہیں۔ اگر ان کے خلاف قلم اُٹھایا گیا تو عام طور پر سخت مخالفت ہوگی۔ اِس لئے اُس نے اپنے خیالات کو جالینوس کے خیالات کے مطابق بنانے کی کوشش کی۔

وِلیس لیوس کے اُستاد جے وِنٹر متوطن اندرناک نے پھیپھڑوں کے اس فعل کی طرف غالباً سب سے پہلے توجہ کی ہے۔ کہ اُن میں خون جا کر آکسیجن سے متاثر اور سرخ ہو جاتا ہے۔ اُس نے یہ خیال بھی ظاہر کیا تھا کہ خون دل کی بائیں طرف سے دائیں جانب جانے سے پہلے پھیپھڑوں میں سے گزرتا ہے۔ اور اس دورہ میں صاف لطیف اور ممد حیات بن کر دل نیز شرائین میں جاتا ہے۔ سینہ کے دورانِ خون کی دریافت وِنٹر کے ایک شاگرد سروِیطوس سے منسوب کی جاتی ہے اس میں شک نہیں کہ اس نے جس صحت اور وضاحت کے ساتھ اس مسئلہ پر روشنی ڈالی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اس کا موجد اس کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ یہ محقق وِنٹر کا شاگرد تھا۔ اور اُس کے متعلق خود اُستاد کی رائے تھی کہ وہ اکثر علوم سے واقف تھا اور جالینوس کے مسائل طبیہ میں اُس کی مہارت دوسروں سے کم نہ تھی۔ مگر یہ معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ وہ اس مسئلہ کی دریافت میں کسی حد تک اپنے اُستاد کا ممنون تھا۔

سروِیطوس ایک فاضل ڈاکٹر ہی نہ تھا بلکہ علمِ الٰہیات کا بھی جلیل القدر ماہر اور نہایت غور و خوض کرنے کا عادی تھا افسوس ہے کہ اُسے جان کیلون نے مذہبی مخالفت کی وجہ سے نہایت بے رحمی کے ساتھ زندہ جلوا دیا۔ اُس نے ۱۵۵۳ء میں روحیت کے متعلق متعدد جلدوں میں ایک کتاب بھی لکھی تھی جس کو اس کے ساتھ ہی جلا دیا گیا۔ اُس کی صرف ایک دو جلدیں بچ گئی تھیں۔ جن میں سے ایک جلد برٹش میوزیم میں۔ اور دوسری نیم سوختہ حالت میں پیرس کے شاہی کتب خانہ کے درمیان موجود ہے

سر مائیکل فوسٹر کی رائے ہے کہ سروِیطوس نے سینہ کے دوران خون کا حال محض اپنی ذاتی کوشش اور ذاتی غور و فکر سے دریافت کیا تھا۔ مگر یہ بات بھی دُور از فہم سی ہے کہ اُس نے اپنے اُستاد کی معلومات سے فائدہ نہ اُٹھایا ہو۔ اس لئے ہم سینہ کے دورانِ خون کی دریافت کے لئے سروِیطوس کو پوری تحسین کا مستحق نہیں سمجھتے۔ اس امر کو ہم نہایت حیرت آمیز استعجاب سے دیکھتے ہیں کہ وہ ایسا عالی دماغ اور روشن خیال ہونے کے باوجود اس بیہودہ روایت کی صحت کا قائل تھا کہ "شیطان ہوا کے ذریعہ سے نتھنوں میں داخل ہو کر دماغ کے بالاخانوں میں پہنچ جاتا اور رُوح کو محصور کر لیتا ہے"۔

دورانِ خون کی ماہیت دریافت کرنے والوں میں ماتھو کلمبس کا نام بھی لیا جاتا ہے۔ سروِیطوس کی طرح یہ بھی وِلیس لیوس کا ہمعصر تھا۔ اس کی تعلیم متوسط درجہ کی تھی۔ اسی وجہ سے یہ ایک عجیب قسم کا خود پسند، سرکش اور بے باک آدمی تھا۔ جن اُمور کے لئے بڑے بڑے عقلاء کی عقلیں حیران ہوتیں، اُن کے لئے یہ نہایت دلیری کے ساتھ مستعد اور آمادہ نظر آتا تھا۔ اس کو جالینوس کی تمام باتیں مُسلّم نہ تھیں۔ اس نے اپنی کتاب تشریح میں جو ۱۵۵۹ء میں طبع ہو کر شائع ہوئی تھی لکھا ہے کہ "تقریباً تمام متقدمین کا یہ خیال ہے۔ کہ دل کے بطون کے درمیان ایک قسم کا پردہ پایا جاتا ہے۔ جس کے درمیانی سوراخ میں سے دائیں بطن القلب کا خون بائیں بطن میں چلا جاتا ہے۔ اور اس تبادلہ سے خون میں لطافت اور رقّت پیدا ہو کر اُس میں باریک سے باریک عروق کے اندر نفوذ کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر متقدمین کی یہ ایک صریح غلطی ہے۔ کیونکہ پھیپھڑوں میں ایک وریدِ شریانی کے ذریعہ سے خون پہنچتا ہے۔ جہاں سے ہوا کے ساتھ صاف ہو کر پھر شریان وریدی کے ذریعے سے دل کے بائیں بطن کی طرف آ جاتا ہے۔ قدماء نے جو خیال پیش کیا ہے وہ مشاہدہ پر مبنی نہیں ہے۔ اگر کسی کو میرا خیال غلط معلوم ہو تو آنکھوں سے دیکھ کر دل کی تسلی کر سکتا ہے"۔ سر مائیکل فوسٹر کہتے ہیں۔ کہ کلمبس نے یہ خیال سروِیطوس سے چرایا تھا۔ اور ضروری ہے کہ آخر الذکر کی کوئی کتاب یا مسودہ اوّل الذکر کی نظر سے گزرا ہو۔

جالینوس، وِنٹر، سروِیطوس اور کلمبس نے دورانِ خون کا ایک نظریہ قائم کرنے کی کوشش کی۔ جو سینے کے اندر دل کے دائیں بطن سے گھومتا ہوا بائیں بطن کی طرف آتا ہے۔ مگر کسی کو صحیح طور پر معلوم نہ ہو سکا کہ خون کس طرح گردش کرتا ہے۔ دَورانِ خونِ کبیر کے حال سے یہ سب کے سب بے بہرہ تھے۔ جس کے متعلق پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ وہ تمام جسم کے اعضاء میں شرائین اور اوردہ کے ذریعہ سے ہوتا رہتا ہے۔ دورانِ خونِ کبیر کا مفہوم مختصر الفاظ میں صرف یہ ہے۔ کہ خون دل کے بائیں بطن سے نکل کر جملہ اجزائے جسم کے اندر چکر لگاتا ہوا دائیں بطن القلب میں واپس آ جاتا ہے۔ ان اطبّاء کو جو دورانِ خون کی تحقیق میں کوشش کرتے رہے یہ امر معلوم نہ ہوا تھا کہ دل کی ساخت اور سینہ کے دورانِ خون کی توجیہ کیسی متضاد ہے۔

۱۵۷۱ء میں چیپا واقع (اٹلی) کے ایک عالم علوم حیوانات، طبیعیات اور الٰہیات نے بھی جس کا نام سی سَلپی نوس تھا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے میں سخت کوشش کی اور اُس نے دَورانِ خونِ صغیر یعنی سینہ کے دورانِ خون کو دَورانِ خونِ کبیر یعنی تمام جسم کے دورانِ خون کا ضمیمہ قرار دیا۔ سی سَلپی نوس نہ تو تشریحات کا عالم تھا اور نہ فزیالوجی (علم افعال الاعضاء) کا ماہر، مگر اُس نے منطقی دلائل سے دورانِ خون کے مسئلہ کو حل کر دیا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اُس نے محض استدلال سے

وہ کام کر دکھایا جو سائنس دان مشاہدات سے بھی نہ کر سکے ٭

اُس نے ایک کتاب میں دوران خون کے مسئلہ کے متعلق متضاد اور غلط بیانات کی دھجیاں اُڑائی ہیں۔ دل کے بند ہونے اور کھلنے والے کواڑوں اور دیگر مسلّمہ اُمور کی بنا پر اُس نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ جب دل پھیلتا ہے۔ تو وہ اوردہ سے خون واپس لیتا ہے۔ یہ نتیجہ نہایت قابلِ قدر اور بیش قیمت تھا۔ اب یہ امر تسلیم کیا جا چکا ہے۔ کہ دل ایک گوشت کی تھیلی ہے۔ جس سے خون نکل کر باہر جاتا اور پھر کھنچکر اندر آتا ہے۔ بطن القلب کے کھلنے اور بند ہونے والے کیواڑوں کے سبب سے دل کے سکڑنے اور پھیلنے یعنی خون کے باہر جانے اور پھر اندر آنے کا عمل باقاعدگی سے جاری رہتا ہے۔ اس محقق نے باقاعدہ دورانِ خون کے متعلق بھی یہ خیال قائم کیا تھا۔ کہ شرائین میں سے خون گزرتا ہے۔ اور پھر دوسری رگوں یعنی اَوردہ کے وسیلے سے دل میں واپس پہنچتا ہے۔ لیکن اُس نے گردشِ خون کی اصل حقیقت کو پورے طور پر نہ سمجھا تھا۔ اور نہ وہ اُس کی حرکت کو کما حقہٗ بیان کر سکا۔ مگر اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اُسے دورانِ خون کے متعلق کچھ نہ کچھ حال ضرور معلوم ہو گیا تھا ٭

وہ "مسائل طبیہ" میں بیان کرتا ہے۔ کہ "قلب کے دروازے قدرت نے ایسی حکمت سے بنائے ہیں کہ وریدِ اعظم یعنی اجوف فوقانی سے خون بہکر دائیں بطن القلب میں جاتا ہے اور وہاں سے پھیپھڑے کے اندر پہنچا کرتا ہے۔ پھیپھڑے سے لَوٹ کر بائیں بطن القلب میں پھر آورطہ میں آجاتا ہے۔ اِن عروق کے دہانوں پر چند ایسے کواڑ یا پردے لگے ہوئے ہیں جو اُن میں خون کی بازگشت کو روکتے ہیں، غرض اسی طریق سے دَورانِ خون کا سلسلہ اور حرکت جاری رہتی ہے۔ اس اطالین عالم کو دَورانِ خون کا متعدبہ علم حاصل ہو گیا تھا۔ لیکن یہ بھی ابتداءً اَوردہ اور شرائین کا باہمی تعلق معلوم کرنے سے قاصر رہ گیا۔ اور اُسے عروق مذکورہ میں سے خون کے اِدھر اُدھر آنے جانے کی کیفیت معلوم نہ ہو سکی، بالآخر بحکم "جوئیندہ یابندہ" اُس کی مسلسل کوششوں نے اس کا بھی پتہ لگا ہی لیا ٭

دَورانِ خون کے متعلق سِی سَلپی نوس نے جو کچھ دریافت کیا تھا اُس کی بے قدری کرنے کی بہت کوشش کی گئی۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ اُس نے یہ خیال ظاہر کیا تھا۔ کہ "خون اس لئے دل میں واپس چلا جاتا ہے کہ باہر رہ کر کہیں جل نہ جائے" مگر ہمارے خیال میں اس معمولی غلط فہمی سے اُس اُصول عامہ پر کوئی مُضر اثر نہیں پڑ سکتا۔ کہ "دل سے خون نکل کر شرائین میں جاتا، اور پھر تمام عروق میں ہوتا ہوا واپس دل میں پہنچ جاتا ہے" سِی سَلپی نوس نے وہ نہایت مشہور خام خیالیوں کی خوب قلعی کھولی ہے۔ جن میں سے ایک تو یہ تھی کہ "قلب میں سے وریدوں کے ذریعے خون نکل کر جسم کے تمام حصّوں میں پہنچتا ہے" اور دوسری یہ کہ "دل کا سب سے بڑا کام ایک جذب کرنے والے پمپ کا سا ہے"

آج کل ہم دل کے فعل اور شرائین و اَوردہ کے طبعی وظائف سے اِس قدر واقف ہیں کہ یہ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ کہ سِی سَلپی نوس نے فزیالوجی (علم افعال الاعضاء) میں اپنی سرگرم کوششوں سے کس قدر اضافہ کیا اور اُس سے کتنا بڑا انقلاب واقع ہُوا۔ اس لئے ہم صرف اس قدر کہنے پر اکتفا کریں گے کہ یہ محقق بھی دورانِ خون کے اکتشاف کی عزت اور فخر میں ہاروے کے ساتھ بآسانی حصہ دار بن سکتا ہے ٭

یہ ایک عجیب بات ہے۔ کہ اِن صدیوں کے درمیان اطبّاء اِس امر کو تسلیم کرتے چلے آئے ہیں۔ کہ خون دل سے بوسیلۂ اَوردہ جسم کے دیگر حصوں میں پہنچتا رہتا ہے، حالانکہ بقراط کے زمانے سے عام طور پر فصد کا رواج رہا ہے اور فصد کھولنے والوں نے خون کے دل کی طرف جانے کا مشاہدہ کیا ہے۔ مگر یہ بالکل درست اور صحیح مقولہ ہے کہ غلطی جس قدر پُرانی ہوتی جاتی ہے اُسی قدر اُس کا ازالہ غیر ممکن ہوتا جاتا ہے۔ اِسی بناء پر یہ نہایت پُرانی غلطی بھی صدیوں تک قائم رہی۔ "مسائل طبیہ" مصنفہ سِی سَلپی نوس کی اشاعت کے تین سال بعد پیڈوا (اٹلی) کے باشندے فیبری سیئوس نے وہ مشہور کتاب شائع کی۔ جس میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اَوردہ کے اندر جابجا ننھے ننھے دروازے ہوتے ہیں۔ جن کے پردے خون کو دل کی طرف لَوٹنے سے باز رکھتے ہیں۔ اگرچہ فیبری سیئوس نے اِن وریدی پردوں کا مطالعہ نہایت خوبی اور صحت کے ساتھ کیا، مگر وہ کھلنے اور بند ہونے والے پردوں کے طبعی فعل کی حقیقت نہ سمجھ سکا۔ کہ اُن کا دَورانِ خون سے کیا تعلق ہے وہ بھی ہمیشہ اسی قدیم خیال کا معتقد رہا کہ خون دل سے نکل کر باہر جاتا ہے۔ اور وریدوں میں یہ پردے اِس لئے لگے ہوئے ہیں کہ خون زیادہ سُرعت کے ساتھ نہ بہ سکے۔ بہرحال ہاروے کے دَورانِ خون اور فعل قلبی کے اکتشاف سے پہلے علماء کے اِس مسئلہ کے متعلق مختلف اور متضاد خیالات پائے جاتے تھے۔ جن سے ہدایت اور گمراہی کے دونوں اپیار حاصل کئے جا سکتے تھے ٭

حکیم سیّد عبدالحی ہاشمی جالندھر شہر کے تین نسخے

مُجرّبات

(۱) شربت مصفی خون { بُرادہ شیشم سیاہ ۳ تولہ۔ سنا مکی ۲ تولہ۔ عناب ۲۰ دانہ۔ شاہترہ ۱۰ تولہ۔ مُنڈی بُوٹی ۱۰ تولہ۔ قند سفید بقدر ضرورت۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق کاسنی ۱۰ تولہ ٭

(۲) سفوف برائے جریان منی و کثرتِ احتلام { گل ارمنی و کشنیز۔ صمغ عربی۔ تالمکھانہ۔ آرد سنگھاڑہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ ریش درخت برگد۔ تخم اوٹنگن۔ صدف مروارید ی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سفوف اسپغول ۱۰ تولہ۔ قند سفید ۲ چھٹانک۔ بطریق معروف سفوف بنا دیں۔ خوراک ۸ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر پختہ ٭

(۳) اکسیر سوزاکِ مزمن و قرحہ { حب کاکنج۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ ریوند چینی۔ دم الاخوین۔ رب السوس۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ پکھان بید ہر ایک ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح اور ۲ ماشہ شام ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ ٭

پچاس طبیبوں اور ویدوں کے مجرّبات

صدری خزانوں کا لاجواب معدن

(۱) علامہ غلام حسین کنتوری کے مجرّبات خصوصی

دُودی صداع - یعنی کیڑے پڑنے سے دماغ میں جو دردِ سر ہوتا ہے۔ جس کو کہ اطبائے ہند سے یونانیوں نے معلوم کیا۔ اس کا علاج مجرّب یہ ہے۔ کہ جوتہ کا تلا پُرانا جو پڑا رہتا ہے اس کو جلا کر کوٹ بنا دو اور اُسی کی ناس دو۔ کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں اور دردِ سر زائل ہوتا ہے۔ اور خشم یعنی پینیش علاج بھی اسی سے ہم کرتے ہیں۔

صرع یعنی مرگی - زُہا تھی کے پیشاب میں تمباکو تر کرو۔ اور سایہ میں سُوکھا کر ناس لو۔

منجن - دانتوں کی امراض کے لئے یہ منجن نہایت مجرّب ہے۔ گُل تمباکو سوختہ (تولہ) - پوست بادام سوختہ (تولہ) - تمباکو خوردنی خشک (تولہ) - نمک (تولہ) - ہلیلہ سیاہ (تولہ) - مرچ سیاہ (تولہ) - مصطگی (تولہ) - کافور (تولہ) - پوست ہلیلہ (تولہ) - لونگ (تولہ) - توتیا سوختہ (تولہ) - پھٹکری سوختہ (تولہ) - سب کو پیسکر طیار کرو۔ ساٹھ برس کے آدمی کے دانت مثل جوان سفید براق ہوں گے۔ ایک فاضل اجل کے استعمال میں تھا۔ اس سے ہم کو ملا ہے۔

سقوطِ اشتہا - یہ بھی ہمارا مجرّب ہے مگر صفراوی امزجہ پر نہیں۔ مغز کھیکوار ۱ تار - قند سیاہ ۱ تار - فلفل سیاہ ۳ تولہ - زنجبیل ۳ تولہ - دار فلفل ۳ تولہ - شیرہ ادرک ۱۷ تولہ اجزاء کوفتنی کوفتہ وباہم آمیختہ در شیشہ گذاشتہ میان آفتاب نہند دو سہ روز - بعد ازاں غذا برگ تنبول تنگلہ با مصالح کہ معتاد است۔ سوائے تمباکو درست کردہ صلایہ نمایند و عرق سرخ گرفتہ براو اضافہ نمایند و چند روز نگاہ دارند - خوراک ۱۷ تولہ - ناشتہ لئے مرد قوی الجثہ ورنہ بقدر تحمل و غذا مہیا دارند - کہ فوراً بخورند ورنہ جگر خواہد گرفت۔ ہم نے چند ہنود فربہ اندام بلغمی مزاج پر تجربہ کیا ہے پورا اُترا - اور دیگر امزجہ پر کم مقدار سے بھی فائدہ ہُوا مگر نہ اس قدر - دوا جلیل القدر ہے۔

نفخِ معدہ - اور باد گولہ ایک تو ساکن اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔ اور ایک متحرک۔ دونوں کا علاج مشترک۔ پوست بیخ ارنڈ (بیدانجیر) ۹ ماشہ - زنجبیل ۶ ماشہ - نمک سیاہ ۶ ماشہ در آب - تار جوش دادہ صاف نمودہ بنوشند - یہ دوا فن برالساعتہ سے ماخوذ ہے - یعنی فوراً آرام ہو جائے۔ ہمارے تجربہ میں آرام ضرور ہوتا ہے۔ مگر کسی کو جلدی کسی کو بدیر۔

امراضِ گُردہ - دردِ گردہ اور قولنج کے ذرق کے بعد علاج کارگر ہوتا ہے۔ فوری علاج دردِ گُردہ کا تریاق یہ نسخہ ہے۔ جس کو مہاراجہ جیواجی رئیس گوالیار نے اپنے رفیق اور دیوان درجہ چہارم پنڈت ہرناتھ کے واسطے ۳۰ ہزار روپیہ دے کر ایک سپاہی سے خرید کیا ہے۔ اسٹیشن الہ آباد پر پنڈت جی نے ہم کو دیا ہے جلد میں پڑھائی موجز القانون کے! وہ ہمارا مجرّب ہے۔ ریاحی درد ہو یا بادی - مگر بادی میں تنقیہ کے بعد فوراً مفید ہے۔ مگر بلاتنقیہ دیر میں مگر مفید ضرور ہے۔

نسخہ - گُل داؤدی چار ماشہ سے لیکر ۹ ماشہ تک کسی قدر پانی میں جوش دیکر پلاؤ۔

(۲) عالی جناب آفتابِ حکمت شفاء الملک بہادر حکیم مولوی رضی الدین احمد خانصاحب رئیس الاطبّاء دہلی

گاؤ دنتی - اسگند ناگوری ہر ایک ۵ تولہ دونوں کو سبوچہ گلی میں ڈال کر اس کے اُوپر سرپوش گلی رکھ کر گل حکمت کر کے چھوٹی زمین میں بقدر دو از دو گز کھود کر دس سیر پاچکہ دشتی اس میں ڈال کر سبوچہ مذکور رکھ کر دس سیر اور پاچکہ دشتی اُوپر اور اطراف میں لگا کر شام کے وقت آگ لگا دیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو وہ کوزہ گلی نکال کر کھول کر احتیاط سے کشتہ نکال لیں اور مندرجہ ذیل امراض میں مندرجہ ذیل بدرقے کے ساتھ استعمال کرائیں :-

(۱) برائے تپ لرزہ صفراوی دو ساعت پیشتر بخار سے۔ کشتہ یک برنج ہمراہ برگ تنبول یکعدد معہ مصالحہ (۲) برائے تپ بلغمی بقیدِ وقت مندرجہ اولین کشتہ یک برنج ہمراہ برگِ تُلسی یک عدد یا ہمراہ بتاشہ ایک عدد (۳) برائے فالج ولقوہ و خدرو تشنج بلغمی کشتہ یک برنج ہمراہ زنجبیل مُربّی ۶ ماشہ (۴) برائے وجع المفاصل ونقرس و وجع الورک کشتہ یک برنج ہمراہ عقرقرحا مسحوق ایک ماشہ (۵) برائے پرسوت نسواں کشتہ یک برنج ہمراہ جوز بُوا دو سُرخ (۶) برائے تپ سوداوی بطریق مسطورہ اوّل کشتہ یک برنج ہمراہ مسکہ گاؤ تولہ (۷) برائے قوتِ باہ کشتہ یک برنج ہمراہ ترپھلہ ایک تولہ در شوفا (۸) برائے اسہال معدی وکبدی کشتہ یک برنج ہمراہ آملہ مربّی ایک عدد (۹) برائے آشوب چشم بلغمی کشتہ یک برنج ہمراہ قرنفل مسحوق ہم سرخ (۱۰) برائے امراض سوداویہ بعد تنقیہ کشتہ یک برنج ہمراہ نبات دُودھی یک برگ۔

(۳) جناب حکیم مولوی محمد علاء الدین خاں صاحب اُستاد نواب احتشام الملک ریاست بھوپال

سلسل بَول یا فراش البول یا کثرت بَول میں پیشاب کے ساتھ جب کہ ایک مادہ مثل شیر سفید رنگ بقلت و کثرت جاری ہوتا ہے۔ اور مریض کو اس سے نہایت ناتوانی اور ذبول عارض ہوتا ہے۔ یہ دوا اس کے بند کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اس کا نام بوجہ اس کی عجلت تاثیر عجیب و غریب کے فقیر نے کرامت کی چٹکی رکھا ہے۔ **نسخہ** - سبوس خالص اسبغول ۲ رتی - کھوپرہ کدوکش کیا ہُوا ۳ رتی - کشتہ رانگ ایک رتی - مصری ۴ رتی ہمراہ شیر تازہ دُتار کے دیں۔ ایک خوراک ہے چار پانچ روز سے زیادہ استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مُضرّات سے پرہیز ضرور ہے۔

(۴) جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی طبیب خاص ریاست بھیکم پور

نسخہ اختناق الرحم مجرب فقیر - زعفران ۳ ماشہ - جاوتری ۳ ماشہ - جائفل ۶ ماشہ - فلفل دراز ۶ ماشہ - ادرک تولہ - اسگند ناگوری ۶ ماشہ - برگ پان ۵ عدد سب کو پیس کر بقدر دانہ ماش حبوب بنائیں - اور ایک گولی سادے پانی میں رکھکر کھلائیں - دورہ سے پہلے اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ہاتھ پاؤں میں گرمی آجاتی ہے - بدن کا درد رفع ہو جاتا ہے۔ پسینہ ہاتھ پیروں کا جس کو سیت کہتے ہیں - رفع ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

(۵) حکیم مہندر ناتھ صاحب شرما محقق النباتات میرٹھی

سوزاک کہنہ (قرحہ مجاری بَول) کے لئے بہت سے مریضوں پر آزمایا ہُوا - اسّی فیصدی آرام دینے والا نسخہ - نوشادر دیسی - شورہ قلمی - پھٹکری سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ - سم الفار سفید ایک رتی - سب کو باریک پیس کر عرق کیلہ میں سحق کر کے قرص بنا کر خشک کر کے سکورہ گلاں میں بند کر کے پانچ سیر اُپلہ دشتی کی آگ دیں - پھر نکال کر پیس ڈالیں - اور اس کی چوبیس پُڑیہ بنالیں - خوراک ایک پُڑیہ صبح و دوپہر و شام کے وقت شیر بز

کے ساتھ۔ آٹھ یوم میں دوا سب ختم ہو گی۔ بعد ازاں نسخہ ذیل اکیس (۲۱)
روز تک استعمال کریں۔ معہ پرہیز۔ ست گلو خالص۔ ست
بھروزہ۔ ست سلاجیت۔ ست لوبان ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ کباب
چینی ۷ ماشہ۔ زیرہ سفید ۷ ماشہ۔ شورہ قلمی ۷ ماشہ۔ کتیرا سفید ۷
ماشہ۔ خار خسک کلاں ۷ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر۔ سنگ جراحت
۷ ماشہ۔ رال سفید ۷ ماشہ۔ اصل السوس سائیدہ ۷ ماشہ۔ دم الاخوین
گل ارمنی۔ تالمکھانہ۔ رتن جوت۔ گل نیلاں۔ ریوند چینی۔ دانہ
الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر سفید۔ غنچہ گلنار۔ انزروت،
حب الکاکنج۔ زرنباد۔ کات سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور خالص ۲
ماشہ۔ کشتہ گئودنتی ہڑتال ۴ ماشہ (جو گلوئے سبز میں تیار کیا گیا
ہو) صدف سوختہ ۴ ماشہ۔ کشتہ سرب یعنی سیسہ ۶ ماشہ (جو
درخت کیکر کے ذریعہ تیار کیا گیا ہو) کشتہ قلعی یا رانگ (جو بھنگ
میں تیار کیا گیا ہو) ۹ ماشہ۔ سب کا سفوف تیار کریں۔ اور جملہ
ادویہ خوب مخلوط کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ صبح و دوپہر و شام کے
وقت بکری کے دودھ کے ساتھ۔ اس نسخہ سے ۸۰ فی صدی
مریضوں کو نفع ہوتا ہے۔ جیسا کہ وہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے ◆

(۶) حکیم میر نورالدین صاحب جلال پوری

حب سیماب طلائی۔ جو تقویت اعضائے رئیسہ
میں بے عدیل ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی منافع کثیر اس میں
موجود ہیں۔ صاحب الشفاء الابدان کا ذاتی مجرب ہے۔ اور حکیم میر
نورالدین صاحب نے بھی چند بار تیار کر کے تجربہ کیا اور صحیح پایا۔
نسخہ۔ سیماب مصفےٰ ۶ ماشہ۔ ورق طلا اعلےٰ قسم جس کو پنا
کہتے ہیں۔ ۴ ماشہ لے کر دونوں کو تھوڑا سا پانی کے ذریعہ سے
کھرل کریں کہ خشک ہو جاوے۔ پھر گولی بنا کر رکھیں۔ ایک
ساعت میں قدرے سخت ہو گی۔ پھر سوزن سے سوراخ کر کے
مضبوط دھاگہ ڈالیں۔ دھاگہ ریشمی ہونا چاہئے۔ اس کو محفوظ
جگہ میں رکھیں۔ ہفتہ عشرہ میں گولی محکم ہو جاتی ہے۔ اس گولی
کے ڈورہ کو ایک لکڑی کے سرا میں باندھ کر دودھ میں لٹکائیں
مگر گولی تہ میں نہ لگے اور دودھ میں لٹکتی رہے۔ اس دودھ کو
پی لیا کریں۔ اور ایک گولی سو سال تک کفایت کرتی ہے۔ اور
مندرجہ بالا فوائد رکھتی ہے ◆

(۷) حکیم نور محمد صاحب نوری ضلع لاہور کے دو مجرب نسخے۔

تپ لرزہ و نوبت کی گولیاں۔ شب یانی (پھٹکری)
بریاں ایک تولہ۔ برگ جوز ماثل (دھتورہ) سبز تین تولہ۔ ہر دو کو
باریک پیس کر حبوب بمقدار نخود بناویں۔ دو تین ساعت قبل از آمد
بخار لرزہ و نوبت تین چار گولی کھلاویں۔ بخار نہ ہو گا ◆

ڈبہ الطفال کا علاج۔ ایجاد راقم اور خفیہ اسرار سے
ہے۔ مصبر (ایلوا) عمدہ ایک تولہ۔ عصارہ ریوند چھ ماشہ۔ جوہر
نوشادر تین ماشہ۔ ہر سہ کو باریک کر کے عرق سونف میں کھرل
کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی حسب عمر
مریض کو عرق بادیاں میں گھول کر پلاویں۔ بعدہٗ قے اور اسہال
ہو کر دو تین گھنٹہ میں انشاء اللہ آرام ہو گا ◆

(۸) ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب صابر مؤلف قرابادین حسینی

کپ سی کم مکسچر۔ یہ شراب کا بدل ہے۔ اس سے شراب
چھوٹ جاتی ہے۔ ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۴ اونس۔ ٹنکچر
آف سنکونا ۲ اونس۔ سولیوشن آف سٹرکنیا ایک ڈرام۔ ٹنکچر
آف کپ سی کم ایک اونس۔ سب کو ملا لیں۔ اس میں سے دو
ڈرام ½ گلاس سوڈا واٹر میں ملا کر دن میں کئی دفعہ پلائیں۔ شراب
کا ہو کا دور ہو گا ◆

ٹانک مکسچر۔ مقوی باہ۔ مقوی اعصاب و معدہ۔
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ڈمیانا ۲ ڈرام۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف
کوکا ۲ ڈرام۔ ایسٹن سیرپ ۴ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر ۸ اونس۔
خوراک ایک اونس دن میں تین دفعہ بعد غذا۔ ڈاکٹری میں اس
سے بڑھ کر اور کوئی مقوی و مبہی نسخہ نہیں ہے ◆

(۹) مجربات حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی لاہور

درد رحم۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بعض مرتبہ زچہ
عورت کو درد رحم کی بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے لئے
ذیل کا نسخہ اکسیر صفت ہے:-
بادیان ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ کشنیز خشک ایک تولہ
پوست بیخ بیدانجیر تین تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب
نصف پاؤ رہ جائے تو چھان کر زچہ کو پلائیں ◆

(۱۰) حکیم عبدالحی صاحب بازید پور بنگال۔ امراض جلد
کے تین مجرب نسخے

بیکھاوج۔ (یہ مرض ہے کہ ساق پاؤں پر دانے
ظاہر ہو کر زخم ہو جاتے ہیں۔ خارش بہت ہوتی ہے اور پانی
بہتا رہتا ہے) نسخہ لہٰذا کے استعمال سے پہلے موز (کیلا) ایک
پھلی پیس کر زخم پر لیپ کریں۔ کاغذ یا کپڑا لیپ کے اوپر رکھ کر
دو گھنٹہ تک باندھ رکھیں۔ اگر زیادہ جلن محسوس ہو تو ضماد دور
کر کے زخموں کو دھو ڈالیں۔ اس لیپ کا دو تین روز استعمال
بہتر ہے۔ ورنہ ایک مرتبہ کافی ہے۔ بعدہٗ آٹھ دس روز
تک نسخہ ذیل استعمال کرتے رہیں:-
صابون دیسی۔ چنگڑا (یعنی قند سیاہ جو تمباکو میں پڑتا
ہے) ہموزن لے کر تانبے کے برتن میں شاخ نیم یا شاخ لیموں
کے دستہ سے خوب محنت سے پیسیں اور ایک دن دھوپ
میں رکھیں۔ پس دوا تیار ہے اس کا ضماد کریں ◆

داد کی مرہم۔ اس کے استعمال سے داد دوبارہ
نہیں ہوتی ہے۔ گوگرد اصفر (گندھک زرد) نہاک سفید (یعنی
پھٹکری)۔ تنکار (سہاگہ) ہر ایک بیس بیس تولہ۔ گندہ بہروزہ بیس
تولہ (قدرے زیادہ لیں) پہلے سہاگہ کو بھون کر کھیل کریں۔ پھر
گندھک اور پھٹکری ملا کر خوب پیسیں۔ اور بہروزے کو کڑاہی
میں ڈال کر نرم آگ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو سفوف مذکور
ڈال کر پانچ سات منٹ رہنے دیں۔ آتشدان سے اتارتے
ہی گرما گرم کے لڈو تیار کر لیں۔ اور بہروزے کا وزن اتنا ہونا
چاہیئے کہ اس میں سب دوائیں منجمد ہو سکیں۔ اور خشک ہو کر نرم
سفوف ہو جائے۔ ضرورت کے وقت قدرے پانی میں پیس کر
مرہم کی طرح بنائیں اور خارش کی جگہ کو کھرچ کر اور صاف کر کے
ضماد کریں۔ کسی طرح کی تکلیف یا جلن نہ ہو گی۔ تین روز کے
استعمال سے مرض داد کا دفعیہ ہوتا ہے۔ اگر تین بار تکرار یہی عمل
کیا جاوے تو عمر بھر داد عود نہیں کرتی ہے ◆

سوانچیات و گاؤ گندہ۔ (کف دست اور زیر پاؤں
سے نرم پوست اترتا ہے۔ اور خارش ہوا کرتی ہے۔ اور گاہے
زخم بھی ہو جاتا ہے) برگ حنا تازہ تازہ ایک تولہ۔ کتھ پکڑی (یعنی
پیڑیا کتھ) چار تولہ۔ مرچ سیاہ گیارہ عدد۔ کوٹ کر ملا کر رکھیں۔
ہر روز تازہ گھول کر ضماد کریں۔ وزن مذکور ایک مریض کے
واسطے کافی ہے۔ آٹھ دس روز میں صحت ہو جاتی ہے ◆

(۱۱) حکیم مولوی فتح محمد صاحب اچھرہ

نسخہ دافع آتشک۔ سیماب مصفیٰ ۳ تولہ۔ سم الفار
۳ ماشہ۔ چہار اجوائن ہر ایک علیحدہ ۳ تولہ۔ سب کو یکجا کر کے اور
لوہے کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ حتیٰ کہ ایک لاکھ ضرب
پوری ہو جاوے۔ خوراک ایک رتی کی گولی۔ گھی دودھ بکثرت
نوش فرماویں۔ ہم نے تجربہ کیا۔ مرض آتشک کے لئے واقعی
اکسیر کا کام دیتا ہے ◆

(۱۲) عمدۃ الحکماء حکیم مولوی خواجہ معین الدین خانصاحب

جہت قوت باہ۔ بے مثل از اسرار مکتومہ و کنز
صدریہ جد امجد والد مرحوم مغفور نوراللہ و ہم تجربہ ایں خاکسار چند
بار آید:-
نورہ شاہنواز خانی۔ مشک کافور اعلیٰ۔ زیرہ زرد۔ خراطین
کہ از راہ دہن طفل برآمدہ باشد خشک شود از ہر ایک یک ماشہ

کافور عمدہ نیم ماشہ یا کمتر۔ ہر چہار کو مثل سرمہ پیس کر آب کٹائی میں حل کر کے مقدار زیرہ بشکل زیرہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور عند الحاجت سوا جبل ذکر میں اوّل قدرے روغن بادام ٹپکائیں۔ بعد ایک عدد زیرہ مذکور لے کر روغن مذکور میں چرب کر کے قضیب میں رکھیں۔ جس وقت کہ باہ غلبہ کرے۔ نعوذ وغیرہ کامل ہووے اس کو دُور کر کے پیشاب سے فارغ ہو کر کریں۔ بعد الفراغ قضیب کو شیر گاؤ میں ایک ساعت رکھ کر پیشاب کریں ✦

(۱۴) ماسٹر محمد صالح صاحب لاڑکانہ (سندھ)

(ایک مجرب نسخہ)

معجون مغلظ منی ۔ قابلِ اولاد بنا دیتی ہے۔ بہرزہ خشک معتبر دو تولہ۔ الائچی ایک تولہ۔ صمغ عربی ایک تولہ۔ مصری دوچند ادویہ کے حسب دستور قوام کر کے معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کے وقت۔ عورت اور مرد کو یکساں مفید ہے۔ اگر عورت کو استعمال کرائیں۔ تو حیض کے بعد جماع سے حاملہ ہو جاتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔ بیش قیمت معجونیں اس کے سامنے ہیچ ہیں ✦

(۱۴) حکیم محمد چراغ صاحب پر کوٹہ مقام ساگر

نسخہ سفید داغ ۔ بارہا مجرب۔ ہڈی مُردہ کی سوختہ لے کر پیس لیں۔ اور باپچی کو مٹی میں جس کو پنجابی میں لسّی یا رونا وغیرہ کہتے ہیں۔ ڈال کر سڑنے دیں۔ بعدہٗ تھوڑی سی باپچی نکال کر اور تھوڑی سی ہڈی ڈال کر خوب باریک پیس کر ضماد کریں ایک ماہ تک اور قدرتِ خدا تعالیٰ دیکھیں ✦

بارہا مجرّبہ ۔ جن عورتوں کا حمل نانویں مہینے ساقط ہو جاتا ہے۔ صرف چوتھے یا پانچویں مہینے سے سکنجبین سادہ جو سرکہ انگوری سے بنائی ہو پلانا شروع کر دیں۔ تا وضع حمل ہاتھ پاؤں کا جلنا اور بخار حارہ میں مفید ہے۔ اور بلا تکلیف مدت معینہ میں بچہ پیدا ہوتا ہے ✦

برائے بواسیر ۔ ہر دو مجرب چٹکلہ:۔ صرف نان غلّہ بُو غھاٹ جو پنجاب میں بکثرت گیہوں کے کھیت میں ہوتا ہے۔ بنا کر روغن زرد میں خوب تر کر کے کھاویں۔ تین یوم تک اور کچھ نہ کھاویں۔ انشاء اللہ پھر نہ ہوگی۔ گھی خوب کھاویں۔ کیونکہ یبوست اس میں زائد ہے۔ احتیاطاً اور کچھ دن کھالیں تو انسب ہے۔ ورنہ اتنا ہی کافی ہے ✦

(۱۵) ڈاکٹر محمد یوسف صاحب بدر قریشی۔ بی اے۔ ایل ایم ایس

طلاء ۔ روغن چنبیلی ۱۰ تولہ۔ مال کنگنی ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ عقرقرحا ۱۱ تولہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تل سیاہ ایک تولہ۔ زردی بیضۂ مرغ ۴ عدد۔ سب کو باریک کر کے تیل مذکور میں بارہ گھنٹہ کھرل کر کے جوش دیں۔ ادویات سیاہی مائل ہونے پر کپڑ چھان کرلیں۔ پھر اُسی تیل میں تخم ارنڈ ۲ تولہ، ہرمل ۲ تولہ۔ رائی خورد ۲ تولہ ملا کر کھرل کریں۔ مالش کر کے ارنڈ کا پتہ باندھ لیں۔ فربہی و درازی۔ کجی۔ سُستی کے لئے بے نظیر ہے ✦

(۱۶) حکیم سید ظفر حسین صاحب لودھیانوی۔

(دو نسخے اکسیر البدن)

نسخہ اکسیر البدن ۔ بھنگ سفید پانچ تولہ۔ گل پلاس ایک تولہ۔ تخم نیواڑ ایک تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ایک تولہ۔ پوست بلیلہ ایک تولہ۔ پوست آملہ ایک تولہ۔ زرد چوب ایک تولہ۔ ریوند چینی ایک تولہ۔ زنجبیل (سونٹھ) ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ سنائے دو تولہ۔ بابڑنگ ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر قند سیاہ دوچند ملا کر معجون بناویں۔ ایک تولہ صبح کے وقت ایک سال تک کھلائیں۔ ہلتے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے دائمی نزلہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ یہ دوا اکسیر البدن ہے ✦

قوتِ رجولیت کا روغن ۔ ایک عجیب راز کا افشاء۔ روغن ہڑتال ورقی اس طرح نکالیں۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ تخم چھنک نولی چار تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ پان یا حلوا میں ایک سینخ سے ایک نقطہ یعنی ایک قطرہ لگاویں اور کھالیں بوقت صبح غذا مینی روٹی۔ رات کو عورت کے پاس جاوے اور اثر دیکھے۔ اگر متواتر سات روز تک ایک بوند ہر روز کھاوے۔ اور جماع سے پرہیز کرے نامرد مرد ہو جاوے ✦

(۱۷) حکیم مولوی نبی بخش صاحب شمس آبادی

سلاق ۔ کے واسطے یہ نسخہ نہایت عمدہ ہے۔ پلکوں کے بال اس کے استعمال سے بہت جلد اُگ آتے ہیں۔ اور سرخی اور بھاری پن پلکوں کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس دوا سے بکثرت مریضوں کو فائدہ ہو چکا ہے۔ آدمی کے سر کے بال مٹی کے کورے ٹھیکرے میں اس قدر جلا دیں کہ قابل پیسنے کے ہو جاویں اور جست کو پگھلا کر اس میں لوہے کی ہوئی کی چٹکی ڈالتے جاویں اور جلاتے جاویں۔ تو جست کشتہ ہو جائے گا۔ سیپارہ سوختہ۔ کافور۔ چاکسو مقشر۔ نیلا تھوتھا۔ مصفراں۔ ساتوں دواؤں کو لے کر کانسی کی تھالی میں نیب کے ڈنڈے سے جس کے سرے پر تانبہ کا پیسہ لگا ہوا ہو تین روز تک گائے کے گھی میں حل کریں اور پھر ہر روز طلاء کیا کریں ✦

حب حابس اسہال دموی ۔ جب آپ ہر قسم کی دواؤں سے مایوس ہو گئے ہوں اور مریض کی یہ حالت ہو کہ دمبدم دست چلے آتے ہوں۔ ہر وقت پاخانہ ہی میں بیٹھا رہتا ہو۔ اور کسی طرح بند نہ ہوتے ہوں۔ تو ان گولیوں کا استعمال فرمائیے۔ پھر دیکھئے کہ یہ اپنا اثر کیسا کرتی ہے۔ افیون۔ جائفل۔ نارجیل کہنہ۔ کتھ یا پڑیہ مساوی الوزن بیری کے ہرے پتوں کے شیرہ میں پیس کر سونٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ دن رات تین چار گولیاں کھائیں ✦

لیجئے ایک چٹکلا اور عرض کرتا ہوں۔ افیونیوں کو جب دست آنا شروع ہوتے ہیں۔ تب ان بے چاروں کی جان سخت مشکل میں پڑ جاتی ہے۔ بڑی بڑی حابس دواؤں کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آپ ۶ ماشہ برگ لاجونتی سبز یعنی چھوئی موئی ایک چھٹانک دہی میں پیس کر پلا دیجئے۔ چند مرتبہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا ✦

(۱۸) حکیم محمد عبد الرحمٰن صاحب صدیقی گوالیاری

روغن کیمیا ۔ جو امراض جلد کے لئے اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لئے حکمی علاج ہے۔ اور سریع تاثیر۔ نہایت مقوی اعصاب اور محلّل اورام بھی ہے ✦

روغن بلسان ۶ ماشہ۔ روغن موم ۶ ماشہ۔ روغن قسط ہر ایک ۴ ماشہ۔ روغن بابونہ ۲ ماشہ۔ روغن مال کنگنی ۶ ماشہ۔ روغن الائچی۔ روغن دارچینی۔ روغن قرنفل ہر ایک ۲ ماشہ شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ تاکہ ایک ذات ہو جاویں۔ تسکین اوجاع کے لئے اس میں کار بالک ایسڈ ۱ ماشہ روغن کافور ۴ ماشہ بھی اضافہ کرلیں۔ عضو ماؤف کو کپڑے سے خوب رگڑ کر گرم کرلیں۔ پھر دس پندرہ منٹ تک مالش کریں۔ تاکہ جذب ہو جائے اور اُوپر سے فلالین وغیرہ گرم کپڑا باندھ دیں۔ اعصاب کے لئے روغن بیضۂ مرغ بھی داخل کر لیتے ہیں ✦

(۱۹) حکیم محمد عظیم صاحب بلاسپور

(مسان کے دو مجرب نسخے)

سوکھیا مسان وغیرہ ۔ روغن گل ۲ تولہ۔ سفیدی بیضۂ مرغ تازہ یک عدد۔ دونوں کو اچھی طرح ملا کر دھنی ہوئی رُوئی کا پھاہا روپیہ سے کسی قدر بڑا بنا کر مذکورہ روغن مخلوط شدہ میں خوب تر کر کے تالو پر جہاں گڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے رکھیں۔ جب پھاہا خشک ہو اُسی میں دوبارہ تر کر کے رکھیں۔ ہر روز

جدید دوا تیار کریں۔ جب تک صحت نہ ہو تکرار عمل کریں ٭

ایضاً عشبہ مغربی۔ چوب چینی۔ نگند بابری۔ چرائتہ دکنی ہر ایک نو نو ماشے۔ عناب نو دانہ۔ چاکسو پروردہ ۱۰ تولہ۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشے۔ ریوند چینی نو ماشہ۔ رتن جوت ۶ ماشہ۔ ماہاں۔ گل منڈی۔ جوانسہ۔ پوست نیم۔ مغز تخم نیم۔ شاہترہ۔ گلو۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۹ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۹ ماشہ۔ بسفائج ۶ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۶ ماشہ۔ برگ سنا ۶ ماشہ۔ سر پھوکا ۶ ماشہ۔ کول ڈوڈی پتہ دور کردہ چھ عدد۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر برگ کسونڈی کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بمقدار موٹھ و نخود بنائیں۔ بچے کو چھ ماہ کی عمر تک ایک گولی بوقت صبح شیر دایہ میں حل کرکے پلائیں۔ اور دایہ کو ایک گولی ہمراہ آب تازہ کے کھلائیں۔ چھوٹی گولی بچے کے واسطے اور بڑی دایہ کے واسطے ٭

کسونڈی۔ جس کے شیرے میں گولیاں بنائی جائیں گی۔ دو قسم ہے۔ ایک کسونڈا۔ دوسری کسونڈی۔ کسونڈا عام جگہ ملتا ہے اس کا پودا اگز ڈیڑھ گز اونچا پتے بڑے دراز۔ پھول زرد ہوتا ہے۔ کسونڈی کا پودا بقدر دو تین گز اونچا۔ پتا اور پتلی چھوٹی۔ پھول زرد جو باغوں میں اور اکثر فقرا کے مسکن میں لگا ہوا ہوتا ہے ٭

ماہاں۔ جس کا دوسرا نام اڑدا بیل ہے۔ کم یاب چیز ہے اگر نہ ملے تو اس کے بغیر بھی نسخہ تیار ہو سکتا ہے ٭

چاکسو۔ پروردہ کرنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ گدھی کی لید تازہ نصف سیر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں دو سیر پختہ پانی ہاتھ سے مسل کر ملا دیں۔ اور چاکسو کی پوٹلی باندھ کر اور برتن کے منہ پر ایک دراز لکڑی رکھ کر بذریعہ دھاگہ پوٹلی مذکور اس پانی میں اس انداز سے آویزاں کریں۔ کہ پوٹلی برتن کی تہ میں نہ لگنے پاوے۔ اور پکاتے رہیں۔ جب نصف سیر باقی رہے آگ سے نیچے اتار کر اور صاف پانی سے دھو کر اسی وقت خشک ہونے سے پہلے ناخن سے چھیل کر گری نکال لیں۔ اور کام میں لاویں ٭

(۲۰) پنڈت رادھا کشن صاحب شرما وید نارہ

قوت باہ کے واسطے جو کہ عرصہ سے تجربہ میں آ رہا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کبریت مدبر ایک تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ اوّل ہر دو اوّلین کو کھرل کرکے کجلی بنا دیں کہ سیاہ ہو جاوے۔ پھر ہر دو آخرین کو جدا جدا پیسکر کجلی کے ساتھ ملا کر ہمراہ زردی بیضۂ مرغ میں ۴ یوم کھرل کریں۔ پھر ایک انڈا مرغ سے سفیدی نکال کر کھرل شدہ دوائی بھر کر اوپر ٹکڑہ بیضہ دے کر آرد ماش سے منہ بند کریں۔ پھر روئی وار مٹی سے تمام انڈا پر مضبوط لیپ کریں۔ اور خشک کر ڈالیں۔ جب خشک ہو جائے تو ایک سکورہ گلی جس میں تقریباً تین ثار ریت آسکے لیکر نصف ریت بھرا اوپر انڈا مذکور رکھ کر باقیماندہ ریت اوپر ڈالدیں۔ اور اوپر کچھ دانہ گندم ڈال دیں اور منہ برتن کا کھلا رہے۔ اب اس کو دیگدان پر سوار کرکے درمیانی آنچ دیں۔ دانہ گندم جب بھن جاویں۔ آگ بند کر دیں۔ آگ کے واسطے لکڑی ڈھاک ہونی چاہیئے۔ چار یوم گزرنے کے بعد دوائی نکالیں اور پیس رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ حلوہ یا بالائی دودھ ایک ہفتہ میں قوت عظیم دے گا۔ اور رنگ سرخ مثل شنگرف بنا دیگا۔ فالج۔ لقوہ۔ مفاصل۔ سنپات۔ پرسوت۔ روگ۔ آتشک وغیرہ پر استعمال کیا گیا۔ اکسیر نکلا۔ لائق حکیم نسخہ کے اجزا ہی کو دیکھ کر اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ کس قدر مفید ہوگا۔ ہاں یاد رہے۔ آنچ عورت کے سایہ سے بچا کر دینی چاہیئے ٭

(۲۱) حکیم دلاور علی خانصاحب عرف ننھے خاں ضلع گوڑگانواں

درد شقیقہ۔ دارچینی کا تیل ملنا اور نوشادر اور بغیر بجھا ہوا چونہ ہموزن لے کر باریک پیس کر کئی بار سنگھا دیں۔ درد کے مخالف جانب کنپٹی پر قریب دو انگل نیں جمال گوٹہ کا بیج پانی سے پیس کر لگا دیں۔ اس سے ایک آبلہ پیدا ہوگا۔ جو مکھن لگانے سے جاتا رہے گا۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ آنکھ میں نہ لگ جائے ٭

دافع اختلاج۔ ایک سرخ کافور ۶ ماشہ گلقند میں ملا کر دیں۔ اسی طرح کی تین خوراک دن میں تین بار دیں۔ مجرب ہے ٭

(۲۲) حکیم عبد المجید صاحب حیدر آباد دکن کے پانچ بالکل صحیح نسخے

خاک ہڑتال۔ برائے جذام، لقوہ ودمہ وغیرہ ہڑتال تین روز زردی بیضہ میں اور تین روز شیرۂ لیموں میں رکھیں۔ بعدہٗ چونہ قلعی اور پوست بیضۂ مرغ میں کہ پرانا ہو رکھکر لیموں کے رس سے رگڑ کر موس بنا دیں۔ اس موس میں ہڑتال ورقی رکھ کر اسی سے سائیدہ کرکے قرص موس کے منہ میں رکھ کر خوب مضبوط کرکے سات آٹھ پاچک دشتی میں آگ دیں۔ بہت عمدہ خاک ہوگی۔ امراض لقوہ اور جذام اور دمہ کے واسطے اکسیر ہے اور سونا چاندی بھی بناتی ہے ٭

قوت باہ۔ ثانی وجملہ امراض باردہ و رطوبی کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ زرنیخ ورقی ایک تولہ۔ شیر درخت آک سفید تھوڑا سا۔ قشر بیضۂ مرغ دو تولہ۔ اوّل زرنیخ کو خوب باریک پیس کر آک سفید کے شیر میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور قشر بیضۂ مرغ کو باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔ بعدہٗ قرص کو پاچک دشتی میں بطور گڑھا بنا کر رکھیں اور اس کے اوپر دوسری پاچک دشتی رکھیں۔ لیکن قرص کے زیر و بالا آرد قشر گھسا ہوا ڈال کر مٹی ملتانی سے گل حکمت کرکے تین سیر سیچے کوئلہ میں آگ دیں۔ رات بھر نگاہ رکھیں اور صبح کو نکالیں۔ خوراک مونگ کے دانہ سے گیہوں کے دانہ تک۔ پرہیز۔ ترشی۔ بادی، جماع ہے۔ بندہ نے یہ نسخہ ایک وقت تیار کیا تھا۔ سفید خاک ہوئی تھی ٭

آتشک۔ ہلیلہ کابلی ۲½ دام۔ نیلہ تھوتھہ ¼۱ دام۔ ان کو پیس کر ۳۶ لیموں کے شیرہ میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جاوے۔ بعدہٗ کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر اس قدر میسر نہ ہوں۔ تو دوا کا وزن نصف حصہ لے کر ۱۳ بارہ لیموں میں تیار کریں۔ ہر روز بوقت صبح بعد از طعام ایک گولی کھالیں اور ایک گولی کی زخم پر مالش کریں ٭

سوزاک وجملہ امراض خبیثہ۔ نیلہ تھوتھہ کی کھیل ایک تولہ۔ کتھہ سیاہ دو تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ سب کو سفوف کرکے ایک سو پچیس کاغذی لیموں کے عرق میں حل کریں۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اس نسخہ میں پرہیز یہ ہے کہ خوب بد پرہیزی کریں ٭

طلاء ناسور۔ مُردا سنگ کی ایک خورد ڈلی لے کر کسی قدر روغن کنجد خالص میں خوب گھسیں۔ کہ رنگ روغن کا سفید ہو جائے۔ پھر اس روغن کو دوسرے روغن کنجد خالص میں ملا دیں۔ کہ اس کا رنگ بھی سفید ہو جائے۔ پھر آخر الذکر روغن کو جائے ناسور پر لگائیں۔ تین چار مرتبہ یہ عمل کرنے سے برسوں کا ناسور دفع ہو جاتا ہے۔ میرے استاد کا مجرب ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے۔ کہ میرے استاد نے دوسرے ایک شخص کو ۲۰۰ روپیہ معاوضہ پر بھی نہیں بتلایا تھا۔ یہ صرف آپ کی خاطر میں نے ظاہر کر دیا ہے ٭

(۲۳) حکیم محمد فیروز الدین صاحب (مرحوم)۔ ایچ پی۔ ایل ایل۔ لاہور

یہ میرے مکرم مہربان گنگا نندی جی سنیاسی مظفر آبادی علاقہ کشمیر عطیہ ہے۔ میں تھوڑی مقدار میں ایک بار اسے تیار کر سکا تھا۔ ایسی عجیب چیز ثابت ہوا تھا کہ سبحان اللہ۔ اکثر امراض میں مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ پارہ مصفیٰ تولہ۔ ہڑتال طبقی تولہ۔ سنکھیا سیاہ یا اگر وہ

خالص نہ ملے تو سُرخ ایک تولہ ۔ شنگرف تولہ ۔ آملہ سار تولہ ۔ اوّل پارہ اور آملہ سار کی کجلی کر لیں ۔ اور ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ نہایت باریک پیس ۔ اور پھر کجلی میں سب کو ملا کر ایک دن خشک کھرل کریں ۔ بعد ازاں شیر مدار (آک) ۔ شیر زقوم ۔ شیر انجیر ۔ شیر بڑ میں ایک ایک روز متواتر اور بلا تسلسل کھرل اور زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں ۔ بعد ازاں کچلہ ایک سیر ۔ تخم کنبھ ایک سیر ۔ تخم دھتورہ ایک سیر ان کا پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں ۔ روغن جس قدر نکلے اس میں ایک تولہ افیون حل کریں ۔ اس روغن جس میں افیون حل کی گئی ہے ۔ دوائی مذکور کو کھرل کریں حتیٰ کہ سب روغن جذب ہو جاوے ۔ بعد ازاں روغن بیضۂ مرغ ۵ تولہ میں سحق کریں ۔ اور سب روغن جذب کر دیں ۔ پھر سب کی ٹکیاں بنالیں ۔ زنگ سفید ۔ پھٹکڑی سفید ۔ میٹھا تیلیہ ۔ تخم کرنجوہ یا حرمل ہر ایک ۵ تولہ ۔ ان چاروں کو خوب باریک پیس کر شیر بڑ اگر وہ نہ ملے تو شراب برانڈی ورنہ شیر گھیکوار میں خوب سحق کریں ۔ اور اس قدر کوٹیں کہ ملائم بالائی کی طرح وہ شئے بن جائے ۔ اس کا نغدہ سا بنا کر دوائی مذکورہ بالا کی ٹکیہ اس میں ملفوف کر دیں ۔ اور خوب مضبوطی سے سپٹ کر کے صرف نو سیر انگریزی وزن میں جنگلی اوپلوں کی گڑھے میں ہوا سے بچا کر آگ دیں ۔ کامل سرد ہونے ہونے کے بعد نکالیں ۔ ایک دوا زرد رنگ کی نکلے گی ۔ بس دوا تیار ہے ۔ اسے کام میں لاویں ۔ آتشک ۔ جذام ۔ طحال ۔ سنگرہنی ۔ بھُس ۔ بواسیر ۔ ہیضہ ۔ دالیو ۔ قرحہ ۔ سوزاک ۔ جریان ۔ تقویت بدن و تغلظ منی ۔ نامردی ۔ کثرت بول ۔ ذات الجنب ۔ ورم بدن ۔ مالیخولیا ۔ اسہال الدم ۔ بول الدم میں اس دوا کا تجربہ ہوا تھا ۔ حسب ذیل بدرقات ۔ سے اسے استعمال کیا گیا تھا ۔ خوراک نصف چاول سے چاول تک ۔

آتشک ۔ اگرچہ سے بھادوں کے درمیان دوا کھانے کا موقعہ ملے تو مکھن میں اور ایک ماہ تک مکھن میں دیں ۔ دوسرے موسم میں حلوہ یا بالائی میں ۔

جذام ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ ۔ فلفل دراز نصف ماشہ حرمل ۷ دانہ ۔ شہد تولہ ۔ دواؤں کو خوب باریک کر کے ۔ اور ایک خوراک دوائی مذکور کی بھی اس میں ملا دیں ۔ اور کھلا دیا کریں ۔

طحال ۔ گودہ گوار گندل کے ہمراہ ۔ **سنگرہنی** ۔ آب پوست کے ہمراہ ۔ **بھُس وغیرہ** ۔ کول ڈوڈہ مصری ہموزن بکری کے دودھ سے ۔ **بواسیر** ۔ تخم ترب تولہ ۔ رسوت کوٹ کر رکھ لیں ۔ اور ایک ماشہ دوا میں ایک خوراک ملا کر کھلا دیں ۔ اور اُوپر سے تولہ بھر نیم کا شیرہ پلا دیں یا کرنجوہ کا پانی ۔

ہیضہ ۔ فلفل دراز ۔ ہینگ مدبر بہ روغن ۔ سونچر نمک ۔ سب ہموزن ۲ رتی میں ایک خوراک ملا کر گرم پانی سے دیں ۔

دالیو ۔ فلفل دراز ۔ مصبر ۔ تخم سنبھالو ۔ برگ سہانجنہ ۔ سب برابر وزن ۴ رتی میں ایک خوراک دوا ملا کر دیں ۔ **سوزاک** ۔ تخم کرنجوہ ۔ جوکھار ہموزن سے ملا کر ۔ **قرحہ** ۔ تخم کرنجوہ ۔ جوکھار ۔ رال ۔ بورہ صندل سے ملا کر بکری کے دودھ کے ہمراہ ۔ **جریان** ۔ سمندر سوکھ ۔ چھلکا اسبغول کے ہمراہ ۔ **تقویت بدن** ۔ و تغلظ منی ۔ سمندر سوکھ ۔ بہوپھلی ۔ چھلکا اسبغول ۔ کتیرا ۔ مصری کے ہمراہ ۔ **نامردی** ۔ سمندر سوکھ ۔ سبوس اسبغول ۔ جاوتری ۔ عقر قرحا ۔ بھوپھلی ۔ ستاور ۔ تر گندھی ۔ بوڑھے کو بالائی سے ۔

امساک ۔ صرف بالائی سے ۔ **کثرت بول** ۔ تھال پتر ۔ اسگند ناگوری ۔ بنولی نیم ۔ سب ہموزن اور شہد ملا کر ۔ **بول الدم** ۔ الائچی خورد ۔ کول ڈوڈہ ۔ طباشیر وغیرہ مرکب سے جس میں گوند کتیرا بھی شامل کی گئی ہو ۔

پھلبہری ۔ گیری ۔ صندل سرخ ۔ چرائتہ ۔ ست لوبان ۔ ہموزن شہد سے ۔ **ذات الجنب** ۔ آب کنڈیاری یا سفوف کنڈیاری کے ہمراہ ۔ **ورم بدن** ۔ مکو کے پانی سے ۔ زرشک ۔

سورنجاں تلخ ۔ حرمل ۔ تلوں کے تیل میں حل کر کے لگا دیں ۔

تخیلات یا مالیخولیا ۔ نیز سنپات ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ میٹھا تیلیہ مصفی مدبر بہ روغن ۲ ماشہ ۔ لونگ ۲ ماشہ ۔ کستوری ۲ ماشہ ۔ شہد سے گولی باندھ لیں ۔ گرم پانی سے ۔

بول الدم و **اسہال الدم** ۔ صندل سفید ۔ الائچی ۔ طباشیر ۔ رال ۔ مشک بھی ایک دو رتی ۔ اور دوا مذکور کو سفوف آب کو کنار سے ۔

(۲۴) حکیم محمد عبد الرحمٰن صاحب بھوپال ۔

دردِ شکم ۔ کسی قسم کا ہو ۔ گھیکوار کا گودہ پاؤ سیر ایک بوتل میں بھر کر ڈھائی تولہ نمک لاہوری پیس کر چھوڑ دو ۔ ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھ دو ۔ تیسرے دن پاؤ بھر عرق ادرک اور ایک تولہ نوشادر و ایک تولہ سہاگہ بریاں چھوڑ دو ۔ آمیز ہو جانے پر ۳ ماشہ دینے سے درد فوراً کافور ہو جاتا ہے ۔

سوزاک مجرب ایک دن میں علاج ۔ ریکپور ۵ تولہ ۔ برانڈی عمدہ ایک بوتل ۔ کافورہ ۵ تولہ ۔ اس قدر کھرل کرو کہ سب خشک ہو جاوے ۔ قرص مثل بٹن بنا کر ایک کوری ہانڈی میں برابر جما دو ۔ دوسری ہانڈی منہ پر رکھ کر اوندھی کپرمٹ کر کے اُوپر تر کپڑا رکھ کر نیچے آدھ سیر تیل سرسوں بذریعہ چراغ موٹی بتی کے آنچ ہونے دو ۔ تین گھنٹہ کے اندر جو پراُڑ کر جم جائیگا ۔ بعد سرد ہونے کے آہستہ سے کھُرچ کر فوراً شیشی میں بھر لیں ۔ ڈاٹ مضبوط لگانا ۔ وقت ضرورت دو چاول یا تین چاول انتہا چار چاول ۔ اگر بہت سخت موقع ہو ۔ تو ایک رتی ایک بتاشہ میں رکھ کر بالائی میں لپیٹ کر حلق میں رکھ کر پانی کے ذریعہ سے نگلوا دو ۔ اور مریض کو لٹا دو یا بیٹھا رہے مگر پیشاب کو روکے رہے ۔ بعد چار یا پانچ گھنٹہ کے پیشاب بے تاب کر دیگا ۔ اس وقت پچکاری میں پوٹاس پرمنگنیٹ پانی میں حل کر کے بھر لو ۔ اور پچکاری کرو ۔ اس طرف پچکاری کا زور ۔ اور اُس طرف دوا مذکور کا زور ۔ فوراً قرحہ صاف ہو کر بہ جاتا ہے ۔ دوسرے دن دوا کی ضرورت نہیں رہتی ہے ۔ اس نسخہ سے بڑھ کر کوئی نسخہ سوزاک کا دیکھنے میں نہیں آیا ۔

(۲۵) حکیم سیّد جلال شاہ گجراتی

(مار گزیدہ کا سو فی صدی مجرب نسخہ)

طلاء سُستی ۔ جو از حد مجرب ہے ۔ حب الغراب ۔ یعنی کچلہ ۔ حب الملوک یعنی جمالگوٹہ ۔ ہڑتال طبقی ۔ بچھناگ یعنی تیلیہ سیاہ ۔ زنگ سفیدہ ہر واحد ایک ایک تولہ ۔ شیر بھیڑ ایک سیر ۔ اوّل حب الملوک اور زنگ سفید کو تین روز تک کیچڑ میں دفن کریں ۔ بعدہٗ نکال کر پوست دُور کر کے باقی ادویہ سب ملا کر شیر مذکور میں سحق کریں ۔ حتٰے کہ کل شیر خشک ہو جائے ۔ گولی بمقدار نخود بنا کر سایہ میں خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل حاصل کریں ۔ ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ حشفہ چھوڑ کر دونوں طرف زیادہ لگائیں ۔ اور اُوپر نیچے کچھ کم ۔ غرض بطریق معروف ایک ہفتہ عمل کریں ۔ اور قدرتِ خدا ملاحظہ کریں ۔

مار گزیدہ کی دوا ۔ جو میں نے بارہا آزمایا ہے ۔ عصارہ ریوند ایک تولہ ۔ پوست ریٹھہ ایک تولہ ۔ دونوں کو ملا کر خوب سحق کریں ۔ حتٰے کہ مثل سرمہ کی ہو جائے ۔ بس دوائی تیار ہے ۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک روغن زرد کے ساتھ ۔ صرف ایک ہی دن میں تین خوراکیں دو دو گھنٹہ کے بعد کھلائی جائیں ۔ یک روزہ شفا ہے ۔

(۲۶) حکیم رام رکھا صاحب ضلع فیروزپور

سُرمہ عجیب ۔ جو کہ تقریباً تمام امراض چشم کے لئے مفید ہے ۔ ضعف بصارت ۔ غبار ۔ ڈھلکہ ۔ خارش اور ککروں کے لئے بے نظیر چیز ہے :۔

سیماب ا تولہ ۔ کشتہ جست ایک تولہ (جس کو ہلدی کی چنگی دے کر کشتہ کیا ہو) سرد چینی ۔ قلمی شورہ ۔ تخم نیل ۔ سمندر جھاگ ۔

نوشادر۔ شب یمانی۔ سنگ بصری۔ چینی خالص ہر ایک چھ ماشہ۔ کانچ سبز ۲ ماشہ۔ زنگار۔ طوطیا سبز۔ اقلیمائے ذہبی۔ سفیدۂ کاشغری۔ مامیراں چینی۔ برگ نیم در سایہ خشک کردہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سرمہ سفید ایک ماشہ۔ فلفل گرد ۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۱ ماشہ سرمہ سیاہ دو تولہ۔ اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملاکر دو دن آب برگ سرس میں کھرل کریں۔ بعدۂ دو روز عرق گلاب خالص دو آتشہ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر پارچہ تر کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگایا کریں۔ ترشی و تیل کی چیزوں سے پرہیز۔ پھولا پر چٹکی سے ڈالا کریں۔ چند یوم کے استعمال سے خاطر خواہ فوائد نظر آئینگے ✦

(۲۷) حکیم سید محمد خلیل احمد صاحب رائے بریلی والے کا

(ایک مجرب نسخہ)

موتیا بند۔ کا علاج بمقام الہ آباد مجھے معلوم ہوا۔ کہ حکیم محمد عبد الغفور صاحب نارَوی نے ایک رئیس کا علاج سُرمہ الماس سے کیا۔ اور بغیر قدح سات روز کے اندر وہ دیکھنے لگے ہیں محض اسی نسخہ کے اشتیاق میں قصبہ نارہ تک میں گیا حکیم صاحب نے بکمال مہربانی نسخہ مرحمت فرمایا۔ مجھے اس کے تجربہ کرنے کا خود بنا کے موقع نہیں ملا۔ مگر اس کے بے مثل ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے۔ ریزہ الماس جو بقدر پانچ رتی کے ایک سالم ٹکڑہ ہو لے کر ایک عنکبوت کلاں کو اُلٹا یعنی پشت کے بل زمین پر لٹادیں۔ اور یہ ریزہ بیچوں بیچ شکم عنکبوت پر رکھ دیں۔ فوراً ہی شکم پھٹ جائے گا۔ اور یہ الماس اندرون شکم چلا جائے گا۔ پانچ منٹ میں رطوبات شکم کے امتزاج سے الماس کشتہ ہو جاوے گا۔ اس کو نہایت حفاظت سے نکال لیویں۔ اب بیس تولہ سرمہ کی ڈلی ایک سیر نیم کی پتیوں کے درمیان رکھ کر ایک ہانڈی میں تین سیر پانی ڈال کر پکاویں۔ جب پانی قریب بخشکی پہنچے۔ ڈلی کو نکال کر خشک کریں۔ اور کھرل میں معہ کشتہ الماس تین روز برابر خشک کھرل کرتے رہیں۔ اب سرمہ تیار ہے۔ روزانہ ایک سلائی لگایا کریں۔ انشاء اللہ ایک یا دو ہفتوں میں موتیا صاف دفع ہو جائے گا۔ اور قدح کی ضرورت واقع نہ ہوگی۔ حکیم صاحب موصوف نے متعدد موقعوں پر استعمال کیا۔ اور کامیاب ہوئے ✦

(۲۸) مجربات حکیم فقیر محمد صاحب

مرہم اکسیر۔ ہر قسم کے پھوڑے۔ ورم طاعون۔ کھرالی وغیرہ کا شرطیہ بے خطا و طلسمی علاج ہے۔

لوبان کوڑیہ ۶ ماشہ۔ کافور اصلی ۶ ماشہ۔ دونوں کو الگ الگ پیس کر ملالیں۔ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ یہ مرہم سا بن جائے گا۔ اس کو لگائیں۔ اگر دنبل بیٹھنے والا ہوگا۔ تو اندر ہی اندر گم ہو جائے گا۔ اگر پک کر اچھا ہونے والا ہے۔ تو ایسا ہی ہوگا۔ بالکل بے خطا اور تیر بہدف نسخہ ہے ✦

(۲۹) حکیم صوفی محمد گل حسن چشتی صاحب کے

(دو کایا پلٹ نسخے)

اکسیر باہ یعنی کشتہ شنگرف۔ کبریت آنولہ سار بیس تولہ۔ گل کپاس تازہ بیس تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ لے کر عمدہ طرح سے کھرل کریں۔ اور بعدہٗ حبوب بنا کر سایہ میں خشک کرکے بذریعہ پتال جنتر کے کشید کریں۔ جس قدر تیل نکلے اس کو شیشی میں ڈال کر حفاظت سے رکھیں۔ اور پھر ایک ڈلی شنگرف رومی ایک تولہ کی لیں۔ اور اس کو صرف تیل تیار شدہ میں تر و آلودہ کرکے اس کے اُوپر ماش کا آٹا بقدر پانچ تولہ چڑھا کر اور غلولہ بنا کر خاکستر گرم میں اس قدر بریاں کریں۔ کہ آٹا صرف سرخ ہو جاوے۔ پس اس کو فوراً نکال کر سرد کریں۔ اسی طرح اسّی مرتبہ عمل کرنے سے شنگرف کا کشتہ برنگ نیم خاکستری پورے وزن میں تیار ہو جاتا ہے۔ اس

کی خوراک روزانہ ایک سرخ مکھن دو تولہ کے ہمراہ دینے سے ایک ہی ہفتہ میں غایت درجہ کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ جو کہ اپنی نظیر خود ہی رکھتا ہے ✦

اکسیر جسم انسان و تقویت باہ میں لاجواب۔ کشتہ فولاد یا اکسیری فولاد اصلی کے چند ٹکڑے بقدر دس تولہ کے لے کر بیس مرتبہ سرخ کرکے سادہ پانی میں بجھاویں اور بعدہٗ اُس کا برادہ بنائیں۔ خواہ کوٹ کر باریک کرلیں۔ اور ایک پیالہ چینی کے درمیان رکھ کر ایک سیر عرق جامن پختہ کا اس میں ڈال دیں۔ اور ہر روز دھوپ میں رکھ دیا کریں۔ جب وہ خشک ہو جاوے۔ تو پھر عرق کیلہ ایک سیر ڈالکر بدستور دھوپ میں خشک کریں۔ ازاں بعد عرق انار ترش ایک سیر دھوپ میں جذب کریں۔ اور سب کے بعد عرق لیموں ایک سیر اس پیالہ میں ڈال کر حسب قانون دھوپ میں خشک اور جذب کریں۔ پھر ایک۔ دوسرا پیالہ جو آگ پر شکست ہونے والا نہ ہو اور گل حکمت بھی کیا گیا نہ ہو۔ اس میں سفوف فولاد ڈال کر دو سیر کوئلہ کی آگ پر پکاویں۔ اس سے شگفتہ ہو کر برنگ سرداری اور ملائم کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال موسم سرما میں صرف ایک دو ہفتہ تک کرایا جاتا ہے۔ خوراک ایک سرخ مکھن دو تولہ میں ہے۔ اور غذا خوب مرغن دی جاتی ہے۔ جس سے کہ اعلیٰ درجہ کی جسم کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ کشتہ باہ میں نہایت تقویت پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو سال بسال صرف ایک ہفتہ موسم سرما میں اس کا استعمال کرایا جاوے۔ تو عالم پیری کو شباب سے بدل دیتا ہے۔ اور رنگ جسم کو سرخ مثل یاقوت کی بنا دیتا ہے ✦

(۳۰) حکیم ابو ظفر محمد عبد الخالق صاحب برار ولپنڈی۔

دوائے واحد جہتہ سفید آب۔ جوہر مازو جس کو انگریزی میں گیلک ایسڈ (GALIC ACID) کہتے ہیں۔ بقدر ایک رتی آب سرد کے ہمراہ دن میں ۴ مرتبہ دینے سے فوری اثر ہوتا ہے ✦

جواہر اکسیر۔ جہتہ بیاض چشم و پھولا۔ نوشادر کو عرق برگ سرس میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ حسب دستور معروف دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ نہایت قلیل مقدار میں استعمال کریں۔ پھولا کو بمنزلہ اکسیر ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ ✦

ککرہ لوشن۔ جہتہ ککرہ ہر قسم۔ شب یمانی ۱ ماشہ۔ سہاگہ سفید ۱ ماشہ۔ توتیائے اخضر ۱ رتی۔ افیون مصفّیٰ ۱ رتی۔ گلاب خالص ۵ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کرکے عرق گلاب میں حل کرکے محفوظ رکھیں اور آنکھوں میں ڈالیں ✦

(۳۱) حکیم فیض محمد صاحب سندھی

(سوزاک کا مجرب نسخہ)

اکسیر سوزاک۔ روغن گندہ بیروزہ۔ روغن صندل۔ روغن بلسان اصلی۔ روغن کباب چینی۔ ہر واحد ایک ایک تولہ۔ ہر چہار روغنوں کو ملا رکھیں۔ جوکھار۔ کات سرخ۔ مغز کشنیز۔ مغز مہندی (حنا) طباشیر۔ توتیا بریاں۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ایک ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ شکر سرخ پانچ تولہ۔ سب کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ جس پر چند قطرے روغن مرکب مذکورہ بالا کے ڈالے گئے ہوں۔ تناول کریں۔ اور اس کے بعد شیر بکری ایک پاؤ ایک سیر پانی ملا کر نوش کریں۔ پرہیز۔ لال مرچ۔ بینگن۔ کریلہ وغیرہ۔ اگر پرمنگنیٹ آف پوٹاش کے سلوشن کی پچکاری کریں۔ تو بہت جلد فائدہ ہوگا۔ یہ اکسیر سوزاک کو بیخ و بُن سے اُڑانے والی ہے ✦

(۳۲) حکیم محمد علی صاحب آزاد

امساک قوی الاثر۔ مویز منقیٰ کلاں ۱۰ تولہ۔ تخم جوز ماثل سیاہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱ تولہ۔ آخر الذکر دو اشیاء کو جو کوب کرکے آب شیریں نصف سیر میں اتنی قدر

جوش دیں کہ تیسرا حصہ پانی کا رہ جائے۔ تو سرد کر کے چھان لیں۔ اور تھوڑی دیر رکھ کر بذریعہ بتی مقطر حاصل کریں۔ اور مقطر کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر مذکور الصدر موبز ۸ تولہ بھی اس میں ڈال دیں۔ اور نرم آنچ سے پکائیں۔ حتےٰ کہ سب عرق جذب ہو جائے۔ اور بار بار سیخ آہنی یا چمچے سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ برتن کو نہ لگ جائے۔ ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر نکالکر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ وقت ضرورت قبل از جماع ایک دانہ موبز کھاکر شیر نیم گرم جس میں روغن بادام اور مصری ملے ہوئے ہوں۔ پی لیں سخت امساک رہے گا۔ نصف دانہ سے طبیعت کی طاقت دیکھیں +

(۳۳) حکیم سید شرف علی صاحب کا خضاب خوردنی و تیل خضابی

نسخہ تیل خضاب۔ کیس سرخ سولہ ماشہ پھٹکری سفید ۱۶ ماشہ۔ بیخ درخت پوست خشخاش بیس تولہ۔ گل پوست بیس تولہ۔ روغن کنجد ایک سیر۔ گل پوست کے سوا باقی چیزوں کو کوٹ کر سب دواؤں کو مع گل پوست کے تلوں کے تیل میں ملاکر تین ماہ تک رات کو شبنم میں اور دن کو دھوپ میں رکھیں۔ بعد تین ماہ کے تیل کو صاف کر کے کنگھی میں لگاکر بالوں میں لگا دیں۔ دو لحظہ میں بال سیاہ ہوں گے اور پندرہ یوم تک سیاہ رہیں گے +

نسخہ دیگر خضاب۔ کشتہ قلعی پانچ تولہ۔ کشتہ ابرک پانچ تولہ۔ تخم بکائن پندرہ تولہ۔ زنجبیل اکیس تولہ۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے عسل خالص بقدر ضرورت میں ملاکر حب بمقدار کنار دشتی باندھ لیں۔ ایک حب بوقت صبح ایک سال تک بلاناغہ استعمال کریں۔ موئے سفید برآمد نہ ہوں گے +

(۳۴) حکیم باوا سوبھا رام صاحب ضلع لائل پور

کشتہ عقیق سرخ - دافع نزلہ و زکام ہر قسم۔ عقیق سرخ گرم کر کے آب گشتی بوٹی۔ عرق گلاب میں قریباً دس بار و دفعہ بجھاویں۔ مابعد فی تولہ عقیق کے دس تولہ چھلکا اریٹھا لے کر زیر و زبر دے کر آگ بیس سیر بختہ دیویں۔ خوراک ۲ - ۴ رتی تک۔ تین خوراک میں فوراً نزلہ و زکام کو آرام آجاتا ہے۔ شرطیہ دوائی ہے۔ اکسیر الاثر ہے +

(۳۵) حکیم عبد اللہ صاحب کے دو نسخے

حب امساک۔ سفوف ثعلب مصری تین تولہ۔ سفوف مصری (شوگر) بارہ تولہ۔ اِن دونوں کو اچھی طرح ملا لیں اور چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور تازہ شیر بڑ (برگد) اس پر ڈالیں۔ حتےٰ کہ دوائیوں کے اُوپر شیر رہے۔ ایک روز ایسا ہی رہنے دیں۔ اور دوسرے روز دو پہر کو خوب کھرل کریں۔ اور چھ۔ چھ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے ۲ تک چار گھنٹہ پیشتر کھائیں۔ فائدہ ممسک بے حد ہے کمال یہ ہے کہ اس میں افیون نہیں ہے۔ پرہیز ترشی سے۔ اور مٹھائی۔ حلوا کھا سکتے ہیں +

کشایندہ حیض و نفاس۔ شنگرف ایک حصہ۔ نمک لاہوری ایک حصہ۔ دونوں کو اچھی طرح سفوف کر لیں۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔ خوراک ایک سرخ شہد میں ملاکر دیں۔ صبح کو ایک سرخ اور شام کو ایک سرخ طبیب کی رائے ہو تو زیادہ بھی دے سکتا ہے۔ فائدہ حیض یا نفاس خواہ کسی سبب سے بند ہو گیا ہو۔ فوراً کھُل جاتا ہے۔ اور حیض و نفاس کے بند ہونے سے جو امراض ہوں۔ سب زائل ہو جاتے ہیں +

(۳۶) حکیم پنڈت تنکر دت صاحب ٹانگرہ

برائے چھپاکی۔ جو کہ معمولی دو چار روز کی پیدا شدہ مرض کو صرف ایک ہی خوراک میں دُور کرتا ہے۔ مہینوں کے بیمار کو صرف چار یا پانچ روز میں فائدہ ہوتا ہے۔ آجتک خطا نہیں کی۔ دس سال سے استعمال کر رہا ہوں۔

روزانہ دو دفعہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ناگ کیسر و گل ، عمدہ یکتولہ کوفتہ بیختہ۔ سہ چند عمدہ شہد میں ملاکر دو خوراک کی جاتی ہے +

(۳۷) حکیم سید محمد اسرار اللہ صاحب بخاری کے (دو نایاب نسخے)

قولنج۔ یہ بھی برء الساعۃ ہے۔ اس کے فوری اثر نے مجھے نہایت مسرور کیا ہے۔ نسخہ بھی قیمتی نہیں ہے۔ صرف ایک بندق ہندی یعنی ریٹھہ لے کر پیس کر اس کا بالائی قشر لے لو۔ اور مغز جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے پھینک دو۔ اس قشر ریٹھے کو پیس کر اس میں ہموزن یا کچھ کم قند سیاہ ملاکر ایک گولی تیار کر لو۔ صاحب قولنج کو پانی سے کھلادو۔ چھ سات منٹ کے بعد یا اس سے زائد وقت میں ایک دست آکر قولنج کا قلع و قمع ہو جائے گا۔ یوں تو بہت واقعات پیش آئے۔ اور بہت مرتبہ تجربہ کیا۔ لیکن اختصاراً دو واقعات پیش کرتا ہوں۔

(۱) ایک مریض سخت بیمار تھا۔ ادویہ مسہلہ و حقنہ پچکاری وغیرہ کا عمل ہو چکا تھا۔ اور سب حکما صحت سے مایوس تھے۔ دوا قے سے نکل جاتی تھی۔ بول و براز بند تھے۔ درد کا یہ عالم کہ وارث اور معالج بے چین تھے۔ بلکہ محلہ کے لوگ تنگ تھے۔ میں نے اس دوا کی ایک گولی کھلائی۔ قے بلغمی قریب ایک سیر کے پانچ منٹ کے بعد آئی۔ پھر پانچ منٹ کے بعد ایک دست آیا۔ سب مواد بلغمی نکل گئے۔ سب طرح کی رکاوٹ جاتی رہی۔ اور درد میں بھی تخفیف ہو گئی۔ غرض مریض سو رہا۔ مگر خفیف سا درد جو باقی تھا۔ اس کے رفع کرنے کے لئے روغن حب الملوک کے پانچ قطرے نبات میں ڈال کر دے دیئے۔ اسے تین چار اجابتیں کھل کر آئیں۔ اور بقیہ درد بھی جاتا رہا۔ (۲) ایک مریضہ عورت جو لبار منڈ قولنج مبتلا تھی۔ اور سب طبیب اپنا اپنا زور لگا چکے تھے۔ اسی دوائی مذکور سے دس منٹ میں اس کو آرام ہوا +

گل چشم یعنی پھولا۔ یہ نسخہ میرے مطب میں بہت عروج پا چکا ہے۔ یہاں تک کہ دُور دُور کے لوگ آکر لے جاتے ہیں۔ کبھی خطا نہیں کرتا ہے۔ خواہ کہنہ ہو یا جدید ہفتہ عشرہ میں دُور ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ دوا تیز ہے اپنی تیزی دکھاتی ہے۔ بعض لوگ سے جا کر ایک دو مرتبہ ڈال کر پھر نام نہیں لیتے۔ ایسے لوگ اس کے مفید اثر سے بے بہرہ رہ جاتے ہیں۔ اگر کوئی مستقل مزاجی سے ہر روز دو مرتبہ سلائی لگاتا ہے۔ ذہن سے ترک کے لگاتار ہے۔ تو ممکن نہیں کہ پھولا نہ اُڑے۔ پرہیز مرچ سیاہ ، بینگن ، پیاز اور جملہ گرم اشیاء سے۔ نسخہ یہ ہے۔ شورہ پھٹکری۔ نمک شیشہ ہر واحد ایک ایک تولہ پیس کر دو پیالوں میں جوہر اُڑالیں اوّل دو گھنٹہ تک نرم آگ دیں۔ پھر تیز کر دیں۔ اور پیالہ بالا پر کپڑا تر رہے۔ تاکہ تصعید جوہر بخوبی ہو جاوے۔ پہلے پھولے کی سفیدی اُوپر کو اُبھرتی ہے۔ معالج خوف سے بے دل نہ ہووے۔ پھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ بعدہٗ آنکھ نیلگوں نکل آتی ہے +

(۳۸) حکیم محمد حیات صاحب ثابت

بواسیر۔ رسکپور ۲ تولہ۔ برادہ دندانِ فیل ۸ تولہ۔ دو پیالوں میں برابر کر کے درمیان رسکپور رکھ کر گل حکمت کر کے بیری کی لکڑی سے جوہر اُڑائیں برابر ایک پہر تک۔ پھر سرد کر کے جوہر علیحدہ کر لیویں۔ اور جو رسکپور درمیان رہے۔ وہ علیحدہ کر لیویں۔ جوہر کو باریک کر کے ۵ تولہ مکھن میں ملاکر کانسی کے برتن میں پتھر کے دستہ سے رگڑیں۔ جب موم کی مانند ہو جاوے۔ تو مسوں پر تھوڑے لگا دیں۔ اور دو سرا رسکپور باریک کر کے چاول بھر مکھن میں کھلاویں۔ غذا مرغن کھاویں۔ بواسیر کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے +

نامردی۔ سم الفار سفید ، سم الفار سیاہ۔ گنگچی

سفید ہر ایک ایک تولہ۔ شیر گاؤ آدھ سیر میں ادویہ بالا کو خوب باریک کرکے پوٹلی میں باندھ کر جوش دیویں۔ اور مکھن نکال کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک ٹکہ بھر پان میں کھلاویں۔ اور مریض کو ایک گھنٹہ تک ٹہلاویں۔ ایک ہفتہ تک اس طرح عمل کریں اور ترشی اور جماع سے پرہیز کریں۔ اگر مجلوق ہو۔ تو روغن مذکور دو قطرہ روغن کنجد میں اچھی طرح حل کرکے اعضا مخصوصہ پر مالش کریں اور اُوپر برگ ارنڈ باندھیں ۔

(۳۹) حکیم سید علمدار حسین صاحب کا
(بخار کا مشہور نسخہ)

تپ نوبتی روزانہ ۔ یہ دوا جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اُنیس کو پانی میں نمی دے کر پوست سیاہ اُس کا دفع کرکے سفوف بنالیں۔ یہ سفوف پانچ رتی دودھ سے تین گھنٹہ پہلے ایک پُڑیہ دو گھنٹہ پیشتر دوسری پُڑیہ اور ایک گھنٹہ قبل تیسری پُڑیہ پھانک کر اُس پر سرد پانی پئیں۔ تپ نائبہ کے دفع کرنے میں دوائی عجیب ہے۔ اسی روز و ذکرہ بند ہو جاتا ہے اگر قبض ہو۔ تو پہلے ایک چھوٹا سا مسہل دے کر دوائی مذکورہ کا استعمال کرائیں ۔

(۴۰) جناب ایم پی مسرا صاحب آنریری مجسٹریٹ سنبھل

برائے تپ دق ۔ اکسیر و نایاب زمانہ ہے۔ حتےٰ کہ درجہ سوم میں بھی پہنچ گئی ہو لائق اُمرا و رؤسا ہیں:۔

سرطان تازہ ڈھائی پاؤ۔ بکری دو برس کی بلیوں کے ٹکڑے کردو۔ گلاب کے پھول تازہ ڈھائی پاؤ۔ گل ارمنی ایک چھٹانک۔ اوّل گل ارمنی کو باریک پیس کر پہلے ہانڈی میں گلاب کے پھول بچھا دیئے جاویں۔ اُس کے اُوپر بلی اور سرطان صاف کئے ہوئے۔ اُوپر نیچے رکھے جاویں۔ بعدہٗ گل ارمنی باریک پسی ہوئی چھڑک دی جاوے اور پھر اُس پر گلاب کے پھول بچھائے جاویں۔ ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر دیا جاوے۔ مٹی سے گل حکمت کردی جاوے مضبوطی سے تاکہ دھواں نہ نکلے۔ اور نیچے ہانڈی کے باریک باریک سوراخ چار پانچ کر دیئے جاویں۔ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالا جاوے۔ بس خوراک پانچ قطرہ حسب برداشت طبیعت بکری کے دودھ میں ملاکر دیا جاوے۔ دو ہفتہ میں اثر معلوم ہوگا۔ کہ کیا ہوتا ہے حسب برداشت طبیعت قطرات کا اضافہ بھی ہوسکتا ہے ۔

(۴۱) مولوی محمد علی صاحب آزاد میسوری کے
(دو مجرب نسخے)

چیچک ۔ عروس الارض (بیر بہوٹی) چند عدد تازہ لے کر شیشی میں ڈالدیں اور ان سے دو گنے چاول داخل کرکے شیشی کو مضبوط کاگ لگاویں۔ اس کو اس وقت تک رکھ چھوڑیں کہ سفید چاولوں کا رنگ نہایت گہرا سرخ ہو جاوے۔ بعدازاں عروسک کو نکال کر چاول بحفاظت شیشی میں لیں وقت ضرورت دو سے تین دانوں تک باریک پیس کر ایک عدد مویز منقیٰ میں شامل کریں۔ اور چند تاریں زعفران خالص کی بھی شامل کرکے کھلائیں۔ چاہے کیسے ہی سخت چیچک کیوں نہ ہو بفضلہ وحبیبہ فوراً شفا ہوگی۔ خصوصاً جبکہ جدری اندر چلی جاوے۔ بچہ سخت کرب و تپش کی حالت میں ہو۔ یہ دوا اپنا فوری و برقی اثر دکھاتی ہے۔ یہ عطیہ ربانی ہے۔ لوگ اس کی قدر کریں۔ ہٰذا من الاسرار الخفیہ۔ غذا دودھ کے سوا کچھ نہ دیا جاوے ۔

آتشک ہر قسم ۔ ریٹھہ پانچ عدد۔ نیلہ تھوتھا دو تولہ۔ ریٹھوں کو کوٹ کر نیلہ تھوتھا کے نیچے اُوپر بطور فرش ولحاف دے کر کٹھیا میں بند کرکے تین سیر کی آگ دے دو۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر باریک پیس رکھو۔ مقدار خوراک ہر روز بقدر دو رتی حد۔ حلوا کے ہمراہ کھلانا چاہیئے۔ ہر قسم کی آتشک کے لئے تیر بہدف ہے۔ اور ہمیشہ کے واسطے مرض جڑھ سے نکل جائے گا۔ دوبارہ ہرگز عود نہ کرے گا۔ لطف یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نہ منہ آتا ہے۔ اور نہ کوئی تکلیف دہ علامت ظاہر ہوتی ہے۔ زخم وغیرہ خود بخود اچھے ہو جاتے ہیں ۔

(۴۲) ڈاکٹر غلام حیدر خاں صاحب۔ بارہ بنکی

اکسیر آتشک ۔ برگ بوٹی سدا سہاگن یک تولہ۔ برگ تنبول قسم بنگلہ ۴ عدد۔ رسکپور ۴ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ شیر بز ۱۰ تولہ۔ کسی پتھر کے برتن میں درخت نیب کے ڈنڈے سے گھوٹ کر گولیاں بقدر دو نخود تیار کرکے سایہ میں خشک کرلیں۔ اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بالائی میں لپیٹ کر کھایا کریں۔ نہ تو اس سے منہ آتا ہے نہ قے نہ دست۔ عجیب شے ہے۔ جو جناب کی نذر کی جاتی ہے۔ بعضوں کو ایک دست روزانہ کھل کر آتا ہے۔ بعد گولی کھانے کے۔ پرہیز کسی شے سے نہیں ہے جو جی چاہے کھائیں۔ امید ہے۔ کہ جناب اس نسخہ کی قدر فرمائیں گے۔ بیسیوں آدمیوں پر تجربہ شدہ ہے ۔

(۴۳) حکیم سید ناظر حسین صاحب دیوبندی کے
(حیض ونفاس کے لئے دو مجرب نسخے)

کثرت طمث ۔ اگر عورت کا خون حیض کثرت سے جاری ہو بند نہ ہوتا ہو یا خونی بواسیر کا دورہ کسی کو ہو۔ اور خون بند نہ ہوتا ہو یا منہ سے خون جاری ہو۔ تو ادویہ ذیل کا استعمال سودمند ہوگا:۔

گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت۔ گیرو۔ کہربا شمعی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ بسد سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔ بھوج پتر سوختہ۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مساوی الوزن کھرل کرکے شیشی میں بھر رکھیں۔ وقت ضرورت تین ماشہ سے ایک تولہ تک شربت کو کنار ۲ تولہ میں ملاکر دن میں دو مرتبہ دینے سے ایک یا دو دن میں خون بند ہو جاتا ہے ۔

احتباس طمث ۔ تخم گزر۔ بادیان۔ بیخ بادیان بیخ کاسنی۔ مجیٹھ۔ تخم خربزہ۔ پرسیاؤشاں۔ صعتر فارسی۔ ابہل جملہ چھ چھ ماشہ۔ پوست املتاس ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے شربت بزوری معتدل دو تولہ ملاکر پلائیں۔

نوٹ۔ اگر مرض شدید کہنہ ہو۔ تو مغز تخم ریٹھہ ایک عدد میں گڑ کھلا کر اُوپر سے جوشاندہ بالا پلانے سے خون فوراً جاری ہوگا ۔

(۴۴) حکیم رئیس اللسان سید حمید الحسن صاحب۔ ضلع اجمیر

روغن اعجازی ۔ ہڑتال ورقی اصلی ۳ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ۔ خوب باریک پیس کر کسی شیشی یا چینی کے برتن میں ڈال کر دوسرے پیالے کا سرپوش کریں۔ اور روزانہ ۳ تولہ شیر عشر تازہ بیس یوم تک ڈالتے رہیں۔ بعدہٗ چالیس روز تک اس کو نہ کھولیں۔ اور کسی محفوظ مگر بلند مقام پر رکھ دیں۔ چالیسویں روز کھول کر دیکھیں۔ تو بھڑوں کے چھتہ کے سوراخ ہوں گے۔ جن میں روغن بھرا ہوگا۔ اس کو باحتیاط نچوڑ کر کسی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ موسم سرما میں اس کا استعمال اس طرح کریں۔ کہ اس روغن میں سینک ڈبو کر پان پر دو الف بناویں اور پان کو نوش فرمالیں۔ اس کے اُوپر آدھ پاؤ بالائی کھالیں۔ ایک ایک الف تا برداشت بڑھا کر گھٹاتے رہیں۔ **فوائد** ۔ بھوک بے انتہا پیدا کرتا ہے۔ قوت باہ۔ امساک و سرخی رنگ و ازدیاد خون میں بے نظیر ہے۔ غذا کو جزو بدن بنانا اس کا خاص خاصہ ہے۔ اور بس۔ طلاءً بھی عجیب الاثر ہے ۔

(۴۵) مشہور اکسیر گر علامہ مولوی محمد ابراہیم علی خاں رُوحی کے اکسیری نسخہ جات

اکسیر البدن بغایت نافع ومجرب و اسرار صدرمیہ سے ہے۔ ایک تولہ شنجرف قلمی رومی کا ایک قطعہ لے کر بارہ تولہ وزن کے گڈہ ایک پوتھیا لہسن کا بناکر اس کے اندر قطعہ شنجرف رکھکر ملفوف بطور غلولہ کے بناوے۔ پھر اس پر چار پانچ تولہ سوت

خام خیر مار سے تر کیا ہوا لپیٹ کر بعد خشک ہونے کے دو سیر
سفوف پھٹکڑی کے اندر رکھ کر ہوا سے بچا کر اس میں آگ
لگاوے۔ کہ سلگ سلگ کر بدوں شعلہ لینے کے سوختہ ہو
جاوے۔ اسی طرح تین آگیں دے یا کسی قدر زائد۔ وقت
ضرورت کے چھ سات آتشیں تک مقرر ہیں۔ آخر میں بعد
تکمیل آگوں مقررہ کے شنجرف کا سفید براق ملائم۔ قائم الوزن
کشتہ برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک اس کی ایک گرین سے ۲ رتی
تک مقرر ہے۔ قطع و بلاغم و ہیجان باہ کے لئے واقعی اکسیر البدن
ہے۔ اگر استعمال کے زمانہ میں یبوست غیر طبعی محسوس ہو تو روغن
زرد کا بکثرت استعمال کریں۔ اور قدرت آگہی کا تماشا ملاحظہ
فرماویں۔ فافہم والسلام ؎

نسخہ کشتہ سم الفار۔ بمنزلہ اکسیر البدن بغایت
موثر و مفید اور مجرب ہے۔ سنکھیا سفید سہ تولہ تین قطعے
کر لیں۔ ایک پاؤ برگ اونٹ کٹارے سرخ رنگ میں لگدہ بنا کر اس کے
اندر سنکھیا کے قطعہ ہائے کو ملفوف بطور غلولہ کے کرکے
بعد گل حکمت کسی پانچ سیر پاچک صحرائی کی کرسی کرکے یعنی موٹا
سفوف کرکے اس کے اندر غلولہ دوا کا رکھ کر ہوا سے بچا کر آگ
لگاوے۔ کہ بدوں شعلہ کے سلگ سلگ کر سوختہ ہو جاوے۔
اسی طرح اکیس بار بہ تجدید لگدہ کو آگیں دے کشتہ قائم الوزن
تیار ہوگا۔ خوراک اس کی ایک چاول ملائی لپیٹ کر مقرر ہے۔
اکیس خوراک لوسیہ میں نامرد جوان مرد ہو جاوے گا۔ ان ادویہ کے
استعمال کے زمانہ میں کسی قدر روغن زرد مدبر کے استعمال کی
ضرورت ہے۔ اس لئے تدبیر روغن زرد کی درج کی جاتی ہے۔
صفت روغن مدبر کی یہ ہے کہ فلفل سیاہ بوزن ہم تولہ لے کر
شنجرف قلمی رومی اس کے نصف دو تولہ لے کر ملا کر دونوں کو خوب
باریک سرمہ سا سحق جید کرے۔ بعد شیر گوسفند میش کا ملا کر چار
دن تک کھرل کرے۔ پھر اس کا ایک قرص بنا کر روغن زرد ایک
پاؤ پختہ میں مانند گلگلہ کے اس پر بریان کرے۔ کہ روغن زرد
خوب سرخ ہو جاوے۔ روغن زرد برابر ایک تولہ روزانہ کے
خوردنی چیز میں ملا کر کھایا کرے۔ بے حد نافع باہ ہے۔ اور اس
ٹکیہ سوختہ کا سفوف امراض بلغمی کے لئے اکسیر کا خواص رکھتا ہے۔
اور نیز تقویت بدن اور مردہ اعصاب کو خوب طاقت بخشتا ہے۔
مقدار خوراک کی ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملفوف کرکے نگل جانا
چاہئے۔ فافہم والسلام ؎

نسخہ کشتہ ہڑتال طبقی۔ بسند دیگر تجربہ
اکسیر البدن مجرب۔ ہڑتال طبقی پانچ تولہ لے کر چھ چھ ماشہ کے
برابر قطعات کرکے اس کے واسطے مغز تخم نیم یعنی نبولی کا مغز
ایک سیر کامل وزن نکال کوٹ پیس کر بناویں۔ پھر اس کے
دو قرص بنا کر ایک قرص کے وسط میں وہ قطعات دس عدد
ہڑتال ذرا سے فرق سے چسپاں کرے۔ پھر اوپر سے
دوسرا قرص مغز مذکور کا بطور سرپوش کے چسپاں کرکے پھر
بطور غلولہ کے بنا کر اس پر ہفت بار کپڑ رتی کرکے خشک کرے۔
پھر پانچ سیر پاچک صحرائی کا سفوف کرکے یعنی کڑاہی میں یہ
غلولہ رکھ کر ہوا سے بچا کے آگ لگاوے۔ کہ سلگ سلگ کر
سوختہ ہو جاوے۔ شعلہ پذیر آگ نہ ہونے پاوے۔ سرد ہونے
پر نکالے۔ اور پھر بدستور ایک سیر لگدہ مغز نبولے میں ملفوف
کرکے دوسری بار آگ دے۔ غرضکہ اسی طرح اکیس آگیں
دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قائم الوزن کشتہ ہڑتال طبقی کا سفید
رنگ مانند آہک شگفتہ کے برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک اور استعمال
اس کا بھی مانند کشتہ نمبر مقرر ہے۔ علاوہ ازیں اسی قاعدہ کے
موافق سم الفار سفید کا کشتہ قائم الوزن تیار ہوگا۔ اور یہ جملہ
کشتہ جات ہڑتال و سم الفار بنا بر قطع بلاغم ارباب امزجہ
بلغمی کے ہے۔ اور نیز قطع اختلاط سوداوی مانند آتشک و سوزاک و
جذام کے لئے موثر و مفید تجربے سے ثابت ہو چکے ہیں۔ فافہم والسلام ؎

نسخہ حفظان صحت۔ از جمیع امراض و تقویت
اعضائے رئیسہ و مانع حدوث بڑھاپا و سفیدی بالوں کا روکنے والا۔ اول
یہ تلاش کرے۔ کہ ایک قسم درخت نیم کی ایسی ہوتی ہے۔ کہ اس
کے سایہ اور ہوا سے طعام و خوردنی اشیاء تلخ ہو جاتی ہیں۔
اور اس درخت کو ام الناس نمسٹری یعنی درخت نیم نر کی ملوہ
کہتے ہیں۔ صاحب نسخہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس قسم کا درخت
نیم ملک مارواڑ علاقہ جودھپور میں موجود ہے۔ اور میں نے
وہیں سے اس کے چاروں اجزا منگوا لئے تھے۔ اور مجھے
دستیاب ہو گئے تھے۔ اور وہاں کے مہاراجہ راجہ
جسونت سنگھ صاحب بہادر کے لئے یہ نسخہ بنایا تھا۔ اور ان کے
ایک گرد صحرا نشین نے اُن کے طلب کرنے پر عطا کیا تھا۔ اگر
طالب کو اس صفت کا درخت نہ ملے۔ تو بدرجہ مجبوری اسی درخت
نیم متعارف کے ہی چاروں اجزا پہلے حاصل کرے۔ وہ یہ ہیں۔
برگ نیم یعنی کونپل۔ پھول ناشگفتہ یعنی کلیاں۔ نیب کی خام پھل
نیب کے اندرونی قشر۔ نیب کے سایہ میں خشک کرکے
ہر واحد تین تولہ۔ اس میں سے ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔
آملہ ہر واحد تین تولہ لیوے۔ کشتہ فولاد بدیں صفت مندرجہ
ذیل تین تولہ کیسیس سبز ڈیڑھ تولہ۔ کشتہ نقرہ بہ صفت
مندرجہ ذیل چھ ماشہ لے کر سب کو سفوف پارچہ بیز کرکے شہد
خالص میں لت کرکے حبوب بقدر کنار دشتی جو وزن میں
ایک ایک ماشہ لبستہ کرکے محفوظ رکھے۔ خوراک ایک حب
مقرر ہے۔ اس پر غذائے مرغن مقرر کرے۔ پرہیز معمولی ؎

نسخہ کشتہ ذہب خوردنی۔ واسطے تقویت
اعضائے رئیسہ کے اکسیر البدن ہے۔ وہ یہ ہے۔ ورق
ذہب ایک تولہ۔ آملہ سار گندھک تین ماشہ۔ زیبق ۲ ماشہ۔
شب یمانی سرخ رنگ تین ماشہ۔ چاروں ادویہ کو سحق جید
کرے۔ دو سکورہ کورہ میں بند کرکے بعد گل حکمت کے اڑھائی
پاؤ پاچک صحرائی موٹے سفوف میں آگ دے۔ سرد ہونے
پر نکالے۔ پھر بہ تجدید زیبق و گندھک و شب یمانی بوزن
مذکورہ ملا کر سحق کرکے بدستور آگ دے۔ اسی طرح سات
آگیں دیں۔ تقریباً ساڑھے تین ماشہ کشتہ جو گیا رنگ کا برآمد
ہوگا۔ اڑھائی ماشہ وزن زیبق و گبریت کا اضافہ ہو جائے گا۔
مقدار خوراک اس کی ایک چاول برابر ہمراہ حلوائے مندرجہ
ذیل کے مقرر ہے۔ تدبیر عملی حلوائی کی یہ ہے۔ (صفت حلوہ)
مغز گوسفند جوان نرینہ میں ہموزن شکر سفید ملا کر سحق کرے۔ پھر
بقدر ضرورت نشاستہ گندم ملا کر قرص بنا کر روغن زرد میں
بطور گلگلہ کے طبخ دے کر بریان کریں۔ بعدہٗ ان اقراص بریاں
کو کوٹ کر باریک کرے۔ اور اجزائے ذیل کے ہمراہ حلوائے
شیریں بناوے۔ اس طرح پر۔ روغن زرد تین پاؤ گرم کرکے
پھر اس میں تین پاؤ شکر سفید ملاوے۔ بعدہٗ مغز بادام مقشر
شیریں سحق شدہ ایک پاؤ ملاوے۔ بعد ازاں صمغ عربی سے ۱۰
تولہ سے روغن مذکور میں بریان شگفتہ شدہ سفوف ادویہ ذیل کو
ملاوے۔ وہ یہ ہیں۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ ثعلب مصری۔
پنجہ کی ثنقاقل مصری۔ سورنجان شیریں۔ بوزیدان اصلی ہر ایک
واحد ایک تولہ لے کر سفوف پارچہ بیز کرکے حلوے میں اضافہ
کر دے۔ اور وہ اقراص کوفتہ بھی اس میں شامل کر دے۔ اب
ایک تولہ وزن سے لے کر پانچ تولہ تک مقدار خوراک حسب
برداشت طبیعت کے ہمراہ ایک چاول برابر کشتہ مذکور کے
استعمال کراوے۔ یہ دوا بہت عمدہ ہے ؎

نسخہ اکسیر البدن۔ ایک تولہ جوہر مصعد سم الفار
مندرجہ ذیل دو تولہ گندھک منسولہ سفید دو تولہ۔ تخم قاقلین ۱
تولہ۔ اصل السوس مقشر ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ایک تولہ۔ فلفل
دراز ایک تولہ۔ ریوند چینی ایک تولہ۔ سب کا سفوف پارچہ بیز کرکے
عرق کاغذی لیموں میں سحق جید کرکے حبوب بقدر نخود بنا کر

محفوظ رکھے۔ عندالضرورت حسب تجویز طبیب کے استعمال کرے۔ جمیع امراض باردہ و تصفیہ خون میں بے نظیر دوا ہے۔ اور مداومت اس کی معتدل مزاج ہے۔ اگر اس کی جملہ افعال خواص سے بحث کی جائے گی۔ تو ہمیں ایک دوسرا رسالہ تالیف کرنا پڑے گا۔ (صفت جوہر سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا سفید لے کر پیس کر ایک مٹی کے کوزے چکنے میں ڈال کر ایک ایک اونس مٹی کا تیل ڈال کر شعلے کی آگ لگا دیا کرے۔ جب نصف بوتل سوختہ ہو چکے گی۔ تو جملہ سنکھیا بے کم و کاست چکر کھا کر مانند کانچ کے کلیہ کی چندی میں قرص لبستہ نظر آئے گا۔ اب اس کے نیچے آتش معتدل افروختہ کرے۔ اور کلیہ کے دہن پر ایک کوزہ ظرف مٹی کا ڈھک دے۔ نصف گھنٹہ میں فراخی دہن کے برابر ٹھیکری کی پشت پر مانند جوہر لبان کے معصد شدہ چسپیدہ ملے گا۔ اس پر سے اٹھا کر کاغذ میں جوہر معصد جھڑا لے۔ پھر ٹھیکرا ڈھک دے۔ دو پہر میں اسی طرح قلیل قلیل جوہر معصد ہو کر دستیاب ہوگا۔ اس جوہر میں ہموزن عرق مکو سبز برگ کا ملا کر آتش پر خشک سفوف کر ڈالے۔ بس طیار ہے ۔

(۴۶) حکیم محمد سعد اللہ الانصاری صاحب۔ خیر پور

برائے وجع المفاصل۔ جدید و قدیم وانتخوان بر آمدہ کسیکہ از مرض صاحب الفراش باشد و از نشست و برخاست و پہلو گردانیدن عاجز بود۔ سفوف چوب چینی ایک پاؤ کوفتہ بیختہ شدہ۔ رسکپور سحوق سرسرا ۳ ماشہ۔ دونوں کو کسی پیالہ یا خرو میں ڈال کر انگشت شہادت سے چند منٹ گھمائیں۔ یہاں تک کہ اطمینان کلی ہو جاوے۔ کہ دونوں چیزوں کے اجزا بخوبی باہم ممزوج و مخلوط ہو گئے ہیں۔ بس دوا تیار ہے۔ ہر روز بقدر ۳ ماشہ صبح کو کاغذ پر یا کف دست پر رکھ کر دم بند کر کے منہ میں رکھ کر پانی کے ایک دو گھونٹ سے نگل جائیں۔ درمیان دم نہ لیں۔ مبادا کھانسی اگر پریشان کر دے۔ پھر شام کو بھی بقدر ۳ ماشہ بدستور سابق دلویں۔ اگر حرارت محسوس ہو۔ تو لعاب اسبغول دو تین بار روزانہ پیا کریں۔ ایک پاؤ تمام ہونے کے بعد اگر فائدہ تھوڑا معلوم ہو۔ یا بالکل معلوم نہ ہو۔ تو گھبرا دیں نہیں۔ دوسرا پاؤ بطریق اول بنا کر کھاویں۔ اسی طرح بتدریج چار بار کرنے سے پورا ایک سیر چوب چینی اور ایک تولہ رسکپور بدن میں داخل ہو کر مادہ خبیثہ فرنگیہ و آتشکیہ و خنازیر کا قلع و قمع کر دے گا۔ اگر درمیان میں فائدہ ہو گیا۔ تو زیادہ کھانے کی ضرورت نہیں۔ نہ منہ آئے گا نہ طبیعت خراب ہوگی۔ بلکہ بعض طبائع میں ایک دو اسہال روزانہ ہوتے رہیں گے۔ اور فضلات خارج ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی بشاش ہوتی رہے گی۔ اور عوارض میں نمایاں کمی محسوس ہوتے ہوتے سرور کی حالت پیدا ہوتی رہیگی ۔

ایک سنیاسی صاحب نے ایک مولوی صاحب کو یہ نسخہ بتایا تھا۔ انہوں نے میرے والد ماجد مرحوم کو عطا کیا تھا۔ جو ہمارے گھر کے چند آدمیوں پر متفرق اوقات میں ایک ایک پاؤ بنا کر دیا گیا تھا۔ اور ایک ہی پاؤ سے آرام ہو کر زائد بنانے کی حاجت نہیں رہتی تھی۔ خود مجھ کو موروثی طور پر وجع المفاصل ہوا۔ تو والد صاحب نے میرے لئے تیار کیا۔ اور ایک ہی پاؤ سے عافیت ہو گئی۔ میرے استاد صاحب کے گھر میں پیشانی پر گنٹھ نمودار ہو کر مدت تک ستا رکھا تھا۔ علاج کر کر کے تھک گئے۔ اور لاعلاج سمجھ کر مایوس ہو گئے۔ میں نے نسخہ بتلایا ایک سیر کھانے کے بعد فزونی بالکل غائب ہو گئی۔ اور استاد صاحب بڑے شکر گزار ہوئے۔ خوبی یہ کہ پرہیز کچھ نہیں۔ سب کچھ کھانا چاہیئے۔ حتےٰ کہ مضرات تک بھی کھانے سے دریغ نہ کیا جائے۔ پس ہر قسم کی بدپرہیزی کی جا سکتی ہے۔ اگر طبیعت بدپرہیزی گوارا نہ کرے تو اس پر بھی جبر نہیں ہے ۔

(۴۷) مشہور عالم ابوالاقبال حکیم محمد بخش صاحب

(ایڈیٹر رسالہ مفتاح الاسرار کے مفید نسخہ جات)

اکسیر الاجسام کی ایک قطعہ شنگرف پانچ تولہ کو پچاس انڈوں کی زردی میں رکھ کر آہنی کڑاہی میں بریاں کریں۔ جب زردیاں سوختہ ہو جاویں۔ شنگرف کو نکال کر ایک تولہ برادہ طلا کے ساتھ ملا کر شراب مطلق سے یہاں تک سحق کریں۔ کہ دھواں نہ دے۔ پھر اس کا قرص بنا کر بالو جنتر میں ۷۲ گھنٹہ کی مسلسل آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ مختلف بدرقہ سے ایک برنج سے ایک رتی تک اس کی خوراک ہے ۔

اکسیر البدن۔ برادہ فولاد ۲ تولہ۔ برادہ نقرہ اڑھائی تولہ۔ سیماب ایک تولہ۔ سب کو عرق مقطر اکاس بیل پانچتولہ سے کھرل کر کے دو خرد پیالیوں میں بند کر کے اڑھائی سیر اپلہ کی آگ دیں۔ دوبارہ جدید سیماب ایک تولہ ملا کر بدستور عرق امربیل پانچتولہ سے سحق کر کے اسی قدر آنچ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ سیماب ایک تولہ ملا ملا کر ایک سو ایک آنچ دیں۔ کشتہ عنابی رنگ تیار ہے۔ سکہ میں دو چاول سے ایک رتی تک خوراک ہے ۔

(۴۸) حکیم ڈاکٹر مرزا محمد ابراہیم بیگ صاحب ضلع ملتان۔

نسخہ منجن دانت کی خون اور پیپ کو ۵۰ فیصدی فائدہ بخشتا ہے۔ کونین ۳ جزو۔ مصطگی رومی ایک جزو۔ دانتوں و مسوڑھوں کو ملیں۔ اکسیر اعظم ہے ۔

نسخہ صرع اکسیر اعظم۔ مجرب المجرب یادگار حضرت مولانا مولوی حاجی الحرمین الشریفین قبلہ صوری و کعبۂ معنوی مرحوم و مغفور عمدۃ الحکما حاجی مرزا محمد علیسی بیگ صاحب ۔ کن کھجورہ یعنی ہزار پائے کو برگ تمباکو میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کر لیں۔ کرم تیتی شتر ۳ عدد۔ مکھی جو گدھا گھوڑا کو کاٹتی ہے ۳ عدد۔ ٹڈی و ٹڈہ مدار حفتی شدہ بروز یکشنبہ خشک کردہ در سایہ۔ پوٹاسی پرمینگناس ۳ ماشہ۔ تمام اجزا کو باریک پیس کر چھان لیں۔ چند بار مصروع کی بینی میں ہلاس لینے سے تمام کرم دماغ بمعہ ہر ہا خارج ہو کر ہمیشہ کے لئے بیماری صرع سے چھٹکارہ حاصل ہوتا ہے ۔

(۴۹) حکیم سید سلطان علی شاہ صاحب۔ ضلع جالندھر

برائے سطبری قضیب کی مجربہ و مؤلفہ از حضرت اقدس مولانا مولوی غلام رسول صاحب مرحوم رح۔ و بندہ خود بارہا تجربہ نمودہ بسیار مجرب دیدہ برائے سطبری قضیب یعنی فربہی کہ فی الفور حاصل گردد و امساک و قوت باہ آرد۔

خراطین دہنی ۳ ماشہ۔ زہرہ رد ہو ماہی ۳ ماشہ۔ زردی گل کشائی خوردہ ۵ سرخ۔ کافور بھیم سینی ۲ سرخ۔ مشک تبتی ۳ سرخ۔ ہمہ ادویہ را در شراب تند کھرل کنند و شیاف زیرہ ساختہ بوقت حاجت پیش از جماع شراب نم دادہ در سوراخ قضیب بالا کردہ نہند۔ دفعتہً فربہی پیدا کردد مجامعت کند۔ ہر قدر کہ مجامعت کردہ آید فربہی زیادہ گردد ۔

معجون فلک سیر۔ مسکر شتہی و مبہی ممسک مجرب احقر است۔ زعفران۔ دانہ الائچی کلاں۔ دارچینی۔ قرنفل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ لوبان۔ نشقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ جوز الطیب ہر یک ۲ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۵ تولہ۔ مشک خالص تبتی ۴ ماشہ۔ مصری ایک سیر نیختہ۔ روغن بیخ شوکران ۵ تولہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ ادویہ کوفتہ بیختہ با روغن بیخ شوکران چرب نمودہ مصری و شہد را بہ قوام آوردہ ادویہ آمیختہ بطریق معلومہ معجون سازند۔ قدرے شربت برائے مرد قوی الجثہ از یک سرخ تا چہار سرخ وسط از دو سرخ تا سہ سرخ سازند ۔

نوشادر ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے مثل غبار کے بنالیں۔ اور بطور نسوار چڑھائیں۔ اور شیشی کو حفاظت سے رکھیں۔ نمی سے بچائیں +

(۴) سُرخی چشم } اگر نزلہ حار ہو۔ تو اسپغول مسلّم بھگو کر اس کا قرص آنکھوں پر باندھیں۔ ایک دو دن میں سُرخی رفع ہو جائے گی +

(۵) اکسیر سبز برائے سرخی چشم } جو بوجہ آنکھ دکھنے کے باقی رہ گئی ہو یا کسی وجہ سے آنکھ سرخ رہے۔ سرخی کے ساتھ پانی بہتا ہو یا بلا ن پڑ کر آنکھ سرخ رہا کرے۔ الغرض خواہ کیسی سرخی آنکھ میں بیٹھ جائے۔ اس کے لئے اکسیر ہے۔ سفید پھٹکری ۳ ماشہ کوزیرہ سفید ۲ تولہ۔ برگ حنا ۲ تولہ لے کر آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس پانی سے سفید پھٹکری کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پھٹکری میں تمام پانی خشک ہو جائے۔ نم سے بچا کر محفوظ رکھیں۔ ایک سلائی لگایا کریں +

(۶) دواء القلاع۔ جوشش دہان } زیرہ سفید چار تولہ۔ کتنیز مصلح مصطگی دو تولہ ملا کر رکھیں۔ چار چار پانچ پانچ ماشہ منہ میں ڈال کر چباویں۔ جب چبا کر باریک ہو جاویں۔ تو ایک دانہ الائچی بھی منہ میں رکھ لیویں۔ بعد ازاں تین چار نخود منہ میں ڈالیں۔ سب ادویہ محلول ہو جاویں۔ لعاب کی جگہ منہ میں پانی ہو جاوے۔ اور کچھ وقت رکھیں۔ ایک عرصہ تک کلی کریں۔ دو چار یوم میں صحت ہو جاوے گی +

(۷) حب سرفہ } افیون ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۳۰ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۷ ماشہ۔ کندر ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ پانی میں گھس کر دانہ باقلا کے برابر گولیاں بنائیں۔ اطفال کو نصف یا رُبع گولی۔ نوجوانوں کو ایک گولی گرم پانی سے۔ کھانسی۔ نزلہ خواہ حار ہو خواہ بارد مفید ہے +

(۸) پُرانی پیچش } افیون خالص۔ سہاگہ بریاں۔ مصطگی رومی اصلی۔ شنگرف ہر ایک ۲ ماشہ۔ چاروں دواؤں کو کھرل کریں پانی سے۔ اور حبوب بقدر نخود بنالیں +

(۹) نئی پیچش } اسپغول ۶ ماشہ۔ بہیدانہ ۶ ماشہ۔ کتیرہ گوند ا تولہ۔ پھٹکری ۲ تولہ۔ شربت انجبار ا تولہ۔ عرق بیدمشک ۳۰ تولہ۔ کتیرہ گوند کی پوٹلی باندھ کر اور باقی اشیاء کھلی عرق بیدمشک میں بھگو دیں۔ صرف گوند کتیرا دہی کے ساتھ کھایا کریں پھر روز نئی دوا دیں۔ مجرب ہے +

(۱۰) مسہل برائے نفیس مزاج } پوست ہلیلہ زرد۔ نصف بوتل عرق کاسنی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس پانی کو نتھار کر شیرخشت ۳ تولہ۔ ترنجبین ۳ تولہ ملا کر حل کریں۔ اور شربت دروگر ۳ تولہ ملا کر پئیں۔ تین چار مسہل بافراغت اور بلا تکلیف آجاتے ہیں +

(۱۱) برائے تقویت قلب و اختلاج و تفریح } یہ نسخہ اختلاجی حالت میں تیر بہدف کا کام دیتا ہے۔ یشب سبز کو گلاب میں گرم کر کے سات بار بجھاویں۔ پوست بیرون پستہ تولہ۔ نارجیل تولہ۔ الائچی خورد تولہ۔ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ زہر مہرہ تولہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۶ ماشہ۔ مروارید

ناسفتہ ۲ ماشہ۔ سب کو پیس کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیویں۔ عرق بیدمشک ا پاؤ۔ یا عرق کیوڑہ ا پاؤ میں حل کر کے پلایا جاوے +

(۱۲) یاقوتی یوسفی } فلفل۔ دار فلفل۔ دارچینی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ آملہ منقی ۷ تولہ۔ پوست ہلیلہ ۱۲½ تولہ۔ شیطرج ہندی۔ زراوند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ گل بابونہ ہر ایک ۱۱½ تولہ۔ جدوار خطائی۔ عود صلیب ہر ایک ۵ تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ۶ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۷ تولہ۔ مویز منقی ۳۷ تولہ۔ شہد ۵۰ تولہ۔ معجون بنالیں۔ درد کمر۔ کمزوری گردہ اور کمزوری معدہ میں اکسیر ہے۔ رقت و سرعت کا قلع قمع کرتی ہے اور تمام قوتیں بخشتی ہے +

(۱۳) طلائے عجیب } شیطرج ا تولہ۔ سرمہ ا تولہ۔ مازو ا تولہ۔ استخوان ماہی سوختہ ا تولہ۔ زاک سرخ ا تولہ۔ شنگرف ا تولہ۔ خراطین ۷ تولہ۔ افیون ۲ تولہ۔ عروسک ۲ تولہ۔ زہر میٹھا ۲ تولہ۔ تمام کو سرمہ کی طرح باریک کرلیں +

چربی مینڈک ۵ تولہ۔ چربی سانڈہ ۷ تولہ۔ چربی شیر ۷ تولہ۔ قرنفل ۷ تولہ۔ جنگلی دھتورہ ۷ تولہ۔ مال کنگنی ۷ تولہ۔ تخم ترب ۴ تولہ۔ تخم گندنا ۴ تولہ۔ ان تمام کا بطریق چویہ شیشی میں روغن نکالیں۔ اور ادویہ باریک شدہ ملا کر رکھیں۔ بقدر نیم سرخ ملا کریں۔ دوا بہت تیز ہے +

(۱۴) نسخہ مولد و مغلظ منی } برادہ چوب چینی ا تولہ۔ دارچینی ا تولہ۔ موصلی سفید ۵ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۵ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ خستہ خرمائے ہندی ۲ تولہ۔ پستہ تولہ۔ مغز بادام ۸ تولہ۔ چہار مغز ۱۶ تولہ۔ سنبول اسپغول ۱۰ تولہ۔ ہر ایک باریک کر کے ملالیں۔ اور ایک تولہ لے کر ایک پاؤ گرم کھولتے ہوئے دودھ میں ملا کر نیچے اتار لیں۔ اور مصری ملا کر رکھیں۔ سرد ہونے پر چمچہ سے مثل کھیر کھائیں +

(۱۵) درد گردہ مُزمن } بیخ چولائی خاردار۔ اس کے برابر سڑی ہوئی چھالیہ سفوف کر کے ۴ ماشہ تک دیں۔ دس بیس روز میں پتھری والی درد گردہ کو دُور کر دیتی ہے +

(۱۶) سوزاک و امراض خبیثہ } نیلہ تھوتھا کی کھیل ایک تولہ۔ کتھ سیاہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ سب کو سفوف کر کے ایک سو پچیس کاغذی لیموں کے عرق میں حل کریں۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اس نسخہ میں پرہیز یہ ہے کہ خوب بدپرہیزی کریں +

(۱۷) نسخہ آتشک } لونگ ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ا تولہ۔ لیموں کاغذی ۱۰۰ عدد۔ دونوں اشیا کو لیموں کاغذی کے پانی میں کھرل کریں۔ خوراک ایک رتی تک۔ سات دن میں سات خوراکیں دیں۔ پرہیز لسی چاول سے۔ خوراک پلاؤ مرغن۔ گھی ایک پاؤ روزانہ کسی طرح کھا لیا کریں +

(۱۸) کشتہ ابرک } آملہ سبز ایک سیر لے کر کوٹ کر عرق نکالیں۔ اور ابرک محلوب ۵ تولہ کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا آملوں کا رس ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام پانی آملہ کا خشک ہو جائے، تو ٹکیہ بنا کر ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک یا دو آنچ میں بے چمک کشتہ تیار ہوگا۔ جریان۔ احتلام اور پُرانے بخاروں میں مستعمل و مجرب ہے +

(۱۹) کشتہ قلعی (دافع یرقان) } قلعی مصفٰے ۲½ تولہ۔ پارہ ۲½ تولہ۔ قلمی شورہ ۸ تولہ۔ اوّل قلعی و پارہ کو باریک کرلیں۔ پھر قلمی شورہ میں ملا کر جسے پیس لیا ہو ایک بڑے برتن میں بند کر کے اُوپر وزن رکھ کر

۸ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کوزہ لپیٹ دیا جاتا ہے۔ اور دوا سے بھر جاتا ہے۔ تمام دوا کو پیس کر اُسے پانی میں گھول دیں۔ اور پڑا رہنے دیں۔ اور پانی نتھار کر پھینک دیں۔ اسی طرح سے تین بار کریں۔ پھر دوا بقیہ خشک کر لیں۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ جریان کے لئے تو مفید ہے ہی۔ یرقان کے لئے تو اکسیر ہے ٭

(۲۰) حبِ عقر ﴿ مشک خالص ۲ رتی۔ افیون۔ زعفران۔ جوزبوا۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم بھنگ ۲ ماشہ۔ بسپاری گجراتی ۴ عدد۔ قند سیاہ کہنہ ایک درم۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر کنار جنگلی کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایام حیض کے بعد غسل کے پہلے روز سے شروع کرا دیں۔ انشاء اللہ ہفتہ کے استعمال سے باردار ہوگی ٭

(۲۱) ورم صلب رحم ﴿ مغز ساق گاؤ ۲ تولہ۔ چربی گردہ بز ۳ تولہ۔ چربی ماکیان ۱۔ تولہ۔ کندر ۹ ماشہ۔ اشق ۹ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ مرداسنگ ۹ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ موم زرد ۱ تولہ۔ گل روغنی ۱۔ ماشہ۔ روغن بابونہ ۱۔ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ جند بید ستر ۳ ماشہ۔ اوّل مغز و چربی و روغن و موم وغیرہ گداختہ کریں۔ اس میں پھر یکے بعد دیگرے مصطگی، کندر اور اشق داخل کریں۔ پھر مردہ سنگ داخل کرکے دستہ آہنی سے سحق کریں۔ پھر زعفران و جند بید ستر و مشک داخل کرکے نگاہ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس مرہم سے ۶ ماشہ دوائی لے کر نصف وزن زردی بیضۂ مرغ اور آب برگ کو سبز داخل کرکے یکذات کریں۔ اور صوف کہنہ آلودہ کرکے فرزجہ کریں۔ ایک دن میں تین بار تبدیل کریں۔ ورم صلب کہنہ را در یک ہفتہ زائل کنند۔ اگر ورم حار ہو۔ تو آب برگ کاسنی سبز بھی داخل کر لیں ٭

(۲۲) شربت مفرح ﴿ صندل سرخ ۳ تولہ۔ صندل سفید ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۳ تولہ۔ بنفشہ کشمیری ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۳ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ۔ گل بید مشک خشک ۳ تولہ۔ فرنجمشک ۳ تولہ۔ گل سیوتی ۳ تولہ۔ ان تمام کا عرق نکال کر اس میں مصری ملا کر شربت تیار کریں۔ ضعف معدہ کے مریض بھی اس شربت سے تندرست ہوئے ٭

(۲۳) اکسیر جریان ﴿ قلعی مصفےٰ ۵ تولہ کڑاہی میں گلا کر ریشہ برگد کا ایک ڈنڈا پھراتے جائیں۔ حتےٰ کہ خاک ہو جائے۔ نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اوّل شیرہ بوہیلی ایک پاؤ کا پانی کھرل کے ذریعہ سے جذب کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ دوم۔ شیر آک پاؤ بھر میں کھرل کرکے آگ دیں۔ (۳) شیر برگد پاؤ بھر میں کھرل کرکے آگ دیں۔ (۴) پیپل کی کونپل کا پانی پاؤ بھر کھرل کرکے آگ دیں۔ (۵) شیرہ کنوار گندل مصفےٰ۔ (۶) شیرہ برگ قنب (۷) شیرہ ڈوڈہ خشخاش پاؤ بھر۔ (۸) شیرہ جوز ماثل پاؤ بھر (۹) شیرہ دودھی خورد۔ (۱۰) مٹھ کنڈہ کا شیرہ پاؤ بھر۔ گیارہ بوٹیوں سے بارہ آنچ دیں۔ خوراک ایک رتی۔ امساک کے لئے ۴ رتی تک۔ مداومت اس کی قدرتی امساک پیدا کرتی ہے ٭

(۲۴) منجن برائے امراض دندان ﴿ پھٹکری سرخ ایک تولہ جسے سرکہ میں بجھا دیا ہو۔ نمک طعام ۱ تولہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ گل انار ۱ تولہ۔ دم الاخوین ۶ ماشہ۔ مازو ۱ تولہ۔ کہربا ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ عود ۳ ماشہ۔ سعد ۳ ماشہ۔ پوست انار ۱ تولہ۔ قرنفل ایک تولہ۔ زرنباد ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ نیلہ تھوتھا جلایا ہوا ۳ ماشہ۔ سپاری سوختہ ۲ تولہ منجن دانتوں پر ملا کریں ٭

بچھناک

(دیکھو تصویر ٹائیٹل پر)

بچھناک ﴿ ایک زہریلی بوٹی ہے۔ اس کو لاطانی میں ایکونائیٹم۔ عربی میں بیش۔ خالق الذہب۔ سنسکرت میں وش۔ ہندی میں بچھناک۔ پنجابی میں مٹھا تیلیا۔ انگریزی میں وولف بین اور مانکس ہڈ کہتے ہیں۔ باغات میں اس کے خوشنما پودے دیکھے جاتے ہیں ٭

شناخت۔ اس کی رنگین تصویر ٹائیٹل پر ملاحظہ فرمائیے۔ ادویات میں صرف جڑ مستعمل ہے۔ جو ۲ سے چار انچ لمبی ½ انچ موٹی ہوتی ہے جو چھوٹے شلغم کی طرح ہوتی ہے۔ پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ جڑ کے اوپر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ مزا تلخ۔ منہ میں چبانے سے زبان میں جھنجھناہٹ سی پیدا ہوتی ہے ٭

زمانہ قدیم میں بچھناک کا استعمال۔ آپ نے قدیم افسانوں اور تاریخی کتب میں پڑھا ہوگا۔ کہ زہر میں بجھے ہوئے تیر۔ نیزے۔ بھالے اور خنجر بعض قومیں استعمال کرتی تھیں وہ تمام اسی بچھناک کے زہر میں تیار کی جاتی تھیں۔ یونانیوں کے علاوہ ہندی بھی اس دوا کو زمانہ قدیم سے جانتے تھے ٭

مقام پیدائش۔ بچھناک قریباً دنیا کے ہر حصہ میں ملتا ہے۔ یورپ اور ایشیا میں یکساں پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں نیپال سِکم۔ گڑھوال اور کشمیر میں زیادہ پایا جاتا ہے ٭

عجائبات۔ بچھناک کی بعض اقسام اتنی زہریلی ہوتی ہیں۔ کہ انہیں چھونے ہی سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ قسم زیادہ سیاہ ہوتی ہے۔ ادویات میں وہ قسم زیادہ مستعمل ہے۔ جو اندر باہر سے سفید ہو یا جس میں سیاہی کم ہو ٭

تدبیر بچھناک۔ گائے کا گوبر لیکر اس میں ۴ تولہ سہاگہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور بچھناک ایک کپڑے میں باندھ کر اس گوبر میں رکھ دیں۔ گوبر ایک ہنڈیا میں ہونا چاہئے۔ نیچے دو گھنٹے تک آگ جلائیں۔ پھر بیش نکال کر خشک کرکے پیس لیں۔ جن نسخوں میں بیش شامل ہو۔ اُن میں اگر سیاہ مرچ بیش کے ہموزن شامل کر لیا کریں۔ تو اس کا اثر بہت کمزور ہو جاتا ہے ٭

افعال و خواص۔ ایکونائٹ یعنی بیش مضعف دوران و تنفس۔ معرق۔ مدر اور حرکت و حس و حرارت کو کم کرنیوالا ہے۔

فوائد۔ تیز بخاروں۔ دردوں۔ بیقراری اور سوزش کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ درج المفاصل اور دانت، درد سر۔ بےچینی اور گھبراہٹ میں عام طور پر مستعمل کیا جاتا ہے۔ یونانی اور عطائی طبیب اسے بعض مجربات میں شامل کرتے ہیں ٭

ہومیوپیتھک تاثرات۔ ایکونائٹ ہومیوپیتھی میں مثل امرت دھارا کے تاثیر رکھتا ہے۔ اسے بلاشبہ ہومیوپیتھک امرت دھارا سمجھنا چاہئے۔ کسی کو سر درد ہو، دانت درد ہو۔ کسی عضو یا پٹھے میں درد ہو، جسم ٹوٹ رہا ہو۔ بخار کی ابتدا ہو، بےچینی ہو، گھبراہٹ ہو۔ پیٹ درد۔ قے۔ متلی۔ الغرض سوائے اُن امراض کے جن میں مقامی ورم تکلیف کا سبب ہو ایکونائٹ مثل جادو کے اثر دکھاتا ہے۔ اگر تکلیف رفع نہ ہو تو کم از کم اس سے تکلیف کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ مرض کم ہو جاتا یا دوسری ادویات کے لئے علامات نمایاں کر دیتا ہے ٭

شمس الاطباء مرحوم دہنی طرف شاہ ایران درمیان میں اور ولیعہد سلطنت بائیں طرف

ڈاکٹری استعمالات - ڈاکٹری میں ایکونائٹ عام طور پر بخاروں میں مستعمل ہے! اور اس کا ٹنکچر ایک سے ۵ بوند تک حسب برداشت دیا جاتا ہے۔ سوزشی بخاروں میں۔ سرخ باد، وجع المفاصل ذات الجنب وغیرہ میں دیا جاتا ہے +

ویدک مجربات - جرائکس۔ بش مدبر۔ پارہ۔ گندھک۔ ہرتال ورقی۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ زرد۔ تخم دھاتورہ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل پارہ و گندھک کی کجلی کریں (اگر دونوں مدبر ہوں تو بہتر ہے) پھر باقی ادویات ملا کر کھرل کریں۔ اور شیرہ بھنگرہ تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ ۴ گھنٹہ متواتر کھرل کے بعد حبوب بقدر دانہ فلفل سیاہ بنالیں۔ بلغمی بخاروں میں مجرب ہے ایک گولی ہمراہ شربت نیلوفر دیں۔ اسہال ہوں تو مربائے بہی کے ساتھ +

(۲) **بنگ رس** - یہ دوسرا ویدک مرکب ہے جو بش سے تیار ہوتا ہے۔ بش مدبر۔ شنگرف۔ سہاگہ۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل بش اور مرچ سیاہ کو ۴ گھنٹے تک متواتر کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر کھرل کریں۔ اور شیرہ بھنگرہ میں کھرل کر کے (چار گھنٹہ) حبوب بقدر فلفل بنائیں۔ بنگ رس تیار ہے سنپات، پرسوت زنان، شیر غش، باؤ گولہ۔ سوالقنیہ، استسقا۔ وجع المفاصل مزمن میں بے حد مجرب ہے۔ ایک گولی صبح اور ایک شام حسب ضرورت +

(۳) **ناگ رس** - بش مدبر۔ سیماب۔ سکہ ہر ایک ایک تولہ۔ زنگ۔ فلفل گرد ہر ایک ۲ تولہ۔ اوّل سکہ کو آہنی کڑھی میں گرم کریں۔ اُوپر سے سیماب ملا کر عقد کر لیں۔ اور پیس ڈالیں۔ پھر باقی ادویات کے سفوف کے ساتھ برابر ۲ دن تک کھرل کراتے رہیں۔ بس تیار ہے۔ امراض باردہ کزاز۔ تشنج۔ فالج۔ لقوہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک۔ نصف رتی سے ایک رتی پان یا مٹھائی میں دیں +

(۴) **مرتیونجے رس** - یعنی موت پر فتح پانے والی دوا۔ میٹھا تیلیہ مدبر۔ گندھک آملہ سار مدبر۔ سہاگہ شگفتہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ - لیموں کے رس میں چار گھنٹہ کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر گندھک آملہ سار اور شنگرف کو کھرل کریں۔ اور باقی ادویات ملا کر کھرل کریں۔ پھر پان کے رس میں ۴ دن کھرل کرا کر گولیاں بقدر دانہ مرچ سیاہ بنوالیں۔ بچوں کو ایک اور جوانوں کو ۴ گولی تک اس کی خوراک دیں +

جملہ اقسام بخار میں شہد کے ساتھ دیں۔ تپ رسمی میں دہی کے پانی کے ساتھ۔ اجیرن کے تپ میں لیموں کے رس سے۔ مبارکی میں شیر گاؤ سے۔ پُرانے تپ میں زیرہ سفید کے خیساندہ سے۔ سنپات میں ادرک کے رس سے۔ ہر روز صرف ایک ہی خوراک دیں +

مجربات - بش مدبر ا تولہ۔ جائفل ا تولہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ سلاجیت مصفا ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق گلاب میں پیس کر نصف رتی کے وزن کی گولیاں بنالیں۔ نزلہ۔ زکام کے لئے بے حد مجرب ہیں۔ بلغمی اور بادی نزلہ میں تیر بہدف کا کام دیتی ہیں۔ چار گھنٹہ میں ایک خوراک دیا کریں! امساک کے لئے یہ گولیاں بھی مفید و مجرب ہیں +

(ایڈیٹر)

شاہی حکیم لقمان الملک طبیب اعظم حضرت علامہ حکیم نور الدین صاحب بھیروی رحمہ اللہ

سات سمندروں کے نایاب موتی

مشاہیر اطبائے پنجاب کے بکھرے نسخے ۔ عجیب و غریب مرکبات ۔ بے مثل مسیح دوران اطباء کے بیاضوں کے خاص الخاص مجربات :-

(۱) طبیب اعظم شاہی حکیم حضرت علامہ حکیم نور الدین اعظم بھیروی ثم القادیانی۔ رضی اللہ عنہ

(۲) استاذ الاطبا حکیم مفتی سلیم اللہ خان صاحب مرحوم و مغفور ۔

(۳) رئیس الاطبا عفران مآب حکیم ضیاء الدین صاحب مرحوم ۔ حکیم شجاع الدین صاحب مرحوم و حکیم فقیر حسام الدین صاحب مرحوم

(۴) افسر الاطباء حکیم بزرگ شاہ صاحب مرحوم ۔

(۵) حاذق الاطباء حکیم عالم شاہ صاحب مرحوم لاہوری ۔

(۶) حکیم مفتی محمد انور صاحب مرحوم ۔

(۷) حکیم عزیز الدین صاحب مرحوم امرت سری ۔

یہ پنجاب کے سب سے مشہور اطبا رہیں۔ ہزاروں بیماروں کے لئے مسیحائی کرشمے ان سے ظاہر ہوئے۔ ان کے مجربات درحقیقت دنیا کی بہترین دوائیں ہیں۔ ہم یہ ارادہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرنے والا ہے۔ کہ مشاہیر اطبائے ماضی و اطبائے حال کی بیاضیں جو ہمیں بڑی ہی محنت اور جانکاہی اور عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ اساتذہ زمان کی خدمت گزاری میں گزار کر حاصل ہوئی ہیں ایک مجموعہ کی صورت میں ناظرین "مخزن حکمت" کی خدمت میں پیش کریں۔ امید ہے کہ جتنی اس رسالہ کی قبولیت عام ہوتی جائیگی اتنا ہی یہ اعلیٰ سے اعلیٰ طبی خزائن کا ایک نایاب خزینہ بنتا چلا جائے گا ۔

حضرت استاذی طبیب اعظم مسیح دوران شاہی حکیم علامہ سیدنا حکیم نور الدین اعظم (رضی اللہ عنہ)

آپ ۱۸۴۱ء میں بھیرہ (پنجاب) کے مقام میں پیدا ہوئے۔ آپ نے قرآن مجید اور فقہ کی ابتدائی کتابیں اپنی والدہ ماجدہ سے پڑھیں۔ اس کے بعد پندرہ سال کی عمر میں تحصیل علم کرنے کے بعد لاہور میں تشریف لے آئے۔ جہاں آپ کو علم طب کا شوق ہوا۔ آپ نے رامپور۔ بھوپال اور لکھنؤ میں جاکر علم طب کی تکمیل کی۔ اور وہیں علاج بھی کرتے رہے۔ وہاں سے آپ مکہ معظمہ حج کو تشریف لے گئے۔ حج سے واپس آنے کے بعد آپ نے اپنے وطن مالوف بھیرہ میں مطب شروع کیا۔ آپ کی طبی قابلیت اور اعلیٰ پایہ کے طبیب ہونے کا شہرہ سنکر آپ کو مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر نے اپنے علاج کے لئے طلب فرمایا۔ اس کے بعد

آپ مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر کے مشیر طبی خاص مقرر ہوگئے۔ وہاں آپ دس پندرہ سال رہے۔ اور اعلٰے حضرت مجدد الوقت مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی ایک بے نظیر تصنیف "براہین احمدیہ" دیکھ کر آپ کی اُن سے عقیدت ہوگئی۔ اور ترک ملازمت کے بعد آپ نے قادیان شریف میں ہی سکونت اختیار کرلی۔ وہاں آپ کا بہت بڑا مطب تھا۔ اور بڑے بڑے رئیس دُور دُور سے وہاں پہنچکر اپنا علاج کرایا کرتے تھے۔ حضرت مرزا صاحب کے بعد جماعت احمدیہ نے متفقہ طور پر انہیں اپنا خلیفہ اور اپنا امام قرار دیا۔ مارچ ۱۹۱۴ء میں بمقام قادیان ہی داعی اجل کو لبیک کہا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے بڑے ہی قابل سمجھدار اور عالم ہیں +

سنگ گردہ و مثانہ

یہ بیماری مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے۔ مگر مندرجہ ذیل نسخہ جات سے اس مرض کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا +

(۱) دوائے پتھری :- سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ پھوڑ دیتی ہے۔ اور نہایت اکسیر ہے۔ **نسخہ** :- شورہ قلمی ۶ تولہ۔ جو اکھار اصلی ۴ تولہ۔ کشتہ سنگ یہود (جو زنبق کے پیاز میں کیا گیا ہو) ۴ تولہ۔ نمک ترب ۲ تولہ۔ نمک خربوزہ ۲ تولہ۔ فلفل گرد ا تولہ۔ ریوند خطائی ۳ ماشہ۔ نمک پالک ا تولہ۔ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔ نوشادر ا ماشہ۔ عقرب سوختہ ا ماشہ سب کو باریک مثل غبار پیس کر رکھ لیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ جوشاندہ بادیان ۳ تولہ۔ حب القلت ۲۔ تولہ۔ مسکہ گاؤ ۲ تولہ۔ نمک سینہ دھا ۱۔ ماشہ۔ (اوّل بادیان۔ اور حب القلت (کلتھ) کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں خوب جوش دیں۔ جب حب القلت کے دانے گل جائیں۔ تب اس کو چھان لیں۔ اور اس میں مسکہ اور نمک ملاکر نیم گرم نوش کریں +

(۲) روغن برنا - اس کے استعمال سے آئندہ ریگ و سنگ گردہ و مثانہ کی پیدائش بند ہوجاتی ہے اور پھر درد گردہ کا دَورہ نہیں ہوتا۔ اس میں یہ خوبی بھی ہے۔ کہ چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوجاتی ہیں نہایت بے نظیر چیز ہے :- **نسخہ** :- پوست درخت برنا ۴ سیر کو ۱۶ سیر پانی میں یہاں تک جوش دیں۔ کہ ۴ سیر پانی رہ جائے۔ پھر چھان کر خالص گائے کا گھی گھر کا ڈیڑھ سیر اُس میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کہ پانی جل جائے اور گھی رہ جائے۔ اس روغن میں مندرجہ ذیل دوائیں باریک پیس کر ملالیں۔ ہر روز علی الصباح ۴ تولہ نہار کھایا کریں۔ حب القلت (کلتھ) ۲ تولہ۔ نمک سینہ دھا ۲ تولہ۔ شکر تری (کچی کھانڈ دیسی) ۲½ تولہ۔ بارتنگ مقشر ۲ تولہ۔ جواکھار اصلی ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ تولہ +

(۳) روغن دفلی - یہ اس پتھری کے لئے دوا ہے جو بُھر بُھری سی ہو۔ عجیب الاثر اور اکسیر اعظم ہے۔ **نسخہ** پوست بیخ کنیر سفید ۵ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سرخ ۵ تولہ کچل کر شیر گاؤمیش ایک سیر میں ہلکی آنچ پر پکائیں اور شام کو جما کر صبح مکھن نکال لیں۔ اور اس کا گھی بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ۳-۴ قطرے تک کھلائیں۔ اور بقدر ا ماشہ مقام گُردہ پر ہر روز مالش کریں +

خنازیر

یہ مرض بڑا ہی ہٹیلا ہے۔ کسی دوا سے اچھا نہیں ہوتا۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ اکسیر ہیں :-

خنازیری :- بجرے کے گردن کے غدود خشک کرکے سفوف کرلیں۔ کالی زیری۔ مرچ سیاہ باریک

پیس کر اس کا بھی سفوف بنالیں۔ پھر ان تینوں کو ملاکر مندرجہ ذیل گولیوں میں سے ایک گولی اس سفوف میں رکھ کر پانی سے کھالیا کریں۔

نسخہ حبوب خنازیر - عنبر اشہب ۲ سرخ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ زنگار ا ماشہ۔ گولڈ کلورائیڈ ۵ اگرین۔ (انگریزی کشتہ سونا یا دیسی کشتہ طلا) عنبر اور سونا کے سوا سب دواؤں کو مثل غبار پیس کر اخیر میں عنبر اور سونا ملاکر بقدر ½ سرخ گولی بنائیں اور یہ ضماد لگائیں +

ضماد خنازیر کا نسخہ - خردل۔ گندھک۔ زراوند۔ مقل۔ اشق۔ کینچلی سانپ۔ زبدالبحر۔ مرکی۔ صبر۔ نانخواہ۔ ایرسا۔ تخم ترب۔ تخم کتان۔ تخم سن۔ رماد مار سیاہ۔ کالی زیری۔ فلفل سیاہ۔ فلفلمویہ۔ حلبہ۔ تخم کرنب۔ تخم سہانجنہ۔ رائینج۔ حلتیت۔ قسط۔ فرفیون۔ کشتہ قرن الایل۔ تخم سرسوں۔ بیروزہ۔ جرائتہ۔ تخم انجرہ۔ جدوار ہموزن آب کشنیز سبز کے پانی میں پیس کر لمبی لمبی گولیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت پانی میں گھس کر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔

اسہال کہنہ۔ سنگرہنی

سنگرہنی ایک ایسا خطرناک مرض ہے کہ خدا پناہ دے۔ اس مرض کے مریض برسوں اس مرض سے گھلتے رہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل دوا اس کے لئے اکسیر ہے :-

دوائے سنگرہنی :- سنکھ جسے ہندو بجاتے ہیں۔ اُسے خوب آگ میں تپاکر۔ جب وہ سُرخ ہوجائے سرکہ خالص انگوری میں بجھائیں اُس پر سے قشر اُتریں گے۔ اور وہ نیچے سرکہ میں جمع ہوتے جائیں گے۔ غرض اسی طرح کئی بار گرم کریں۔ اور بجھاتے جائیں۔ جب مقدار خاکستر ناقوس حسب ضرورت مہیا ہو جائے تو اس میں مندرجۂ ذیل ادویہ شامل کرلیویں :-

نسخہ :- خاکستر ناقوس ۳ تولہ۔ گل دھاوا تولہ۔ اندرجو شیریں تولہ۔ سنبل الطیب ۵ ماشہ۔ سرمہ کی مانند پیس کر ۳ ماشہ خوراک ہے۔ اگر دستوں سے کمزوری زیادہ ہوگئی ہو۔ تو مشک خالص ایک دو رتی اس میں ملالیں۔ بہت عمدہ ہوجائے گا +

غذا کے طور پر اس مرض میں چاول باسمتی ہمراہ دہی (اَدھ رڑکا) بہت مفید ہے۔ دیگر ایک پھل ہے۔ جس کو سِنگری کہتے ہیں۔ اور درخت جنڈ جس کی لکڑی عموماً جلائی جاتی ہے۔ اس کے پھل کو سِنگری کہتے ہیں۔ ہندو سبزی فروش تازہ اور خشک سِنگری بطور ترکاری فروخت کیا کرتے ہیں۔ سِنگری کو عمدہ طور پر اَدھ رڑکا دہی یا انار دانہ ڈال کر بطور سبزی پکائیں۔ تاکہ ذائقہ عمدہ ہوجائے۔ اور چاولوں پر ڈال کر کھایا کریں۔ حضرت ممدوح فرمایا کرتے تھے۔ کہ اسہال کہنہ کی مرض میں اس سے بڑھ کر مفید میرے تجربہ میں اور کوئی دوا نہیں آئی +

استاذ الاطبا طبیب کامل حکیم مفتی سلیم اللہ خانصاحب مرحوم و مغفور۔ پریذیڈنٹ انجمن اطبائے لاہور۔ و بانی دارالعلوم نعمانیہ لاہور

یہ بھی میرے اساتذہ میں سے ہیں۔ علم طب کے بہت بڑے فاضل اور عالم تھے۔ سینکڑوں نے آپ سے علم و عمل طب سیکھا۔ آپ لاہور کے نہایت ہی فاضل اور مشہور طبیب تھے۔ اور پنجاب کے طبیبوں کے لئے ایک فخر تھے۔ آپ نے ملک اور طب قدیم کے لئے نہایت قابل قدر خدمات انجام دی تھیں۔ آپ ایک لاثانی معالج ہونے کے علاوہ انجمن نعمانیہ لاہور کے بانی بھی تھے۔ اور اس میں طلباء کی ایک جماعت کو طب بھی پڑھایا کرتے تھے +

بواسیر

بواسیر کی شکایت جس قدر عام اور جس درجہ تکلیف دہ ہے۔ وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں ہے۔ یہ نسخہ خونی بواسیر کے لئے ایک اکسیری نسخہ ہے:-

نمک بواسیر۔ گانجا ۱۰ تولہ۔ شورہ قلمی ۲۰ تولہ گانجا کو قدرے پانی میں پیس کر اس کی ٹکیہ بنائیں۔ اور اس ٹکیہ کے اندر شورہ قلمی رکھ کر اُس کا گولہ بنالیں۔ اور دو پیالوں میں رکھ کر خوب گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ خوراک ۴ رتی دہی کی بالائی ۴ تولہ میں رکھ کر ۴ بجے شام کے نگل لیں۔ اور صبح کو یہ گولیاں کھایا کریں۔

نسخہ حبوب:- کافور بھیم سینی ۳ ماشہ۔ ناگ کیسر اصلی ۳ ماشہ۔ مغز تخم نیم ۶ ماشہ۔ رسوت مصفیٰ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۶ ماشہ۔ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی علے الصبح پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نمک بواسیر اور گولیاں اُن لوگوں کو جن کو پندرہ بیس روز سے مسلسل خون آرہا ہو۔ اور کسی طرح بند نہ ہوتا ہو۔ جس کی وجہ سے تمام اعراض شدید صورت اختیار کر چکے ہوں۔ نہایت درجہ مفید اور اکسیر ثابت ہوتی ہیں۔

(۳) اکاث یعنی گندنا کو روغن گاؤ میں پکا کر مسوں پر لیپ کریں ۰

(۴) اسپغول ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ پرہیز حسب مزاج ۰

جب خون بند ہوجائے۔ تو ضعف کو دُور کرنے کے لئے سفوف فولاد حسب ترکیب ذیل روزانہ صبح کو استعمال کریں۔ اور مقل ۱ ماشہ پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھایا کریں ۰

سفوف فولاد کا نسخہ۔ بُرادہ فولاد اوّل آب ترپھلہ میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر سرکہ انگوری میں۔ پھر گھیکوار میں۔ پھر دہی کے کھٹے پانی میں۔ پھر اناروں کے پانی میں۔ پھر جامن کے پانی میں خشک کر کے گندک آملہ سار میں ملا کر آگ دیں۔ پھر باریک پیس کر تخم کاسنی۔ ریوند چینی۔ مغز تخم خرپزہ۔ کرفس۔ تخم کشوث۔ الائچی خورد۔ سنبل الطیب۔ طباشیر سب ہموزن ملا کر سفوف بنائیں ۰

ترکیب استعمال فولاد۔ اوّل روز سفوف فولاد ایک ماشہ۔ خبث الحدید مدبّر ۴ رتی ملا کر صبح ہمراہ عرق عنبر ۴ تولہ کے پھانک لیا کریں (عرق عنبر کا نسخہ تمام قرابادینات میں مرقوم و مشہور ہے) اس کے بعد سفوف فولاد ۲ رتی خبث الحدید ایک رتی روزانہ بڑھا کر استعمال کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ سفوف فولاد کی مقدار ۶ ماشہ۔ اور خبث الحدید کی مقدار ۳ ماشہ۔ مجموعہ ۹ ماشہ تک پہنچ جائے۔ پھر اس کے بعد اُسی مقدار میں روزانہ کم کرتے جائیں۔ حتےٰ کہ دونوں چیزیں پہلے روز کی مقدار پر آجائیں۔ اس طرح سے ۴۰ روز مریض مذکورہ بالا دوائیں استعمال کرتا ہے۔ جس سے حیرت انگیز فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ تمام قسم کے امراض جو بواسیر سے پیدا ہوتے ہیں جاتے رہتے ہیں۔ جسم میں توانائی طاقت صحت کی حالت سے بھی بہت زیادہ محسوس ہونے لگتی ہے۔ چہرہ پر سرخی اور جسم میں خون کی زیادتی کے آثار کھلے طور پر نظر آتے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے مریض اس مذکورہ بالا تدبیر سے صحت یاب ہوتے ہیں۔ اس بنا پر وثوق کے ساتھ یہ کہا جاسکتا ہے کہ سفوف فولاد خونی بواسیر کے لئے ایک بہترین نعمت ہے۔ اس کے علاوہ ایسے مریض جو ضعف جگر اور قلت دم کی شکایت میں مبتلا تھے۔ وہ بھی اس سفوف فولاد سے پورے طور پر صحت یاب ہوگئے ۰

سرعت انزال و جریان ہر قسم

حبوب سُرعت۔ پھلی ببول تولہ۔ موچرس ۱ تولہ۔ گوند چنیہ تولہ۔ ان کو علیحدہ علیحدہ بھگو دیا جائے۔ گرمی کے موسم میں ایک رات دن اور سردی کے موسم میں تین دن۔ پھر مَل کر چھان لیں۔ اور آگ پر رکھ کر پکالیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے اُتار لیں۔ اور اس میں مغز پنبہ دانہ ۴ تولہ۔ جوز ماثل۔ ۲ تولہ۔ جدوار خطائی (جدوار شیریں) ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ شنگرف ۱۰ ماشہ۔ باریک پیس کر ملالیں اور حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح و شام پانی کے ساتھ ۰

ورم و جراحت

ایک شخص کے سر اور منہ پر بہت چوٹیں آئیں اُس کا منہ اور سر بہت زخمی ہوگیا۔ زخموں کی کثرت اور ورم کی وجہ سے اُس کا منہ بہت بدنما سا ہوگیا۔ تو حکیم صاحب موصوف نے ایک مرہم لگایا۔ جس سے دوسرے دن صبح جب زخموں کو کھول کر دیکھا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ بڑے زخم کے سوا سب زخم اچھے ہوگئے تھے۔ اس مرہم کے دو تین دن لگانے سے وہ مریض بالکل اچھا ہوگیا۔ وہ مرہم یہ ہے۔ یہ مرہم چوٹوں کے زخموں اور ورم کے لئے نہایت اکسیر ہے:-

نسخہ مرہم۔ جدوار ۹ ماشہ۔ زرد چوب۔ دیودار۔ اصل السوس۔ برگ حنا۔ دودہ سقف خانہ (چھپولے کی سیاہی) ہر ایک ایک چھٹانک۔ قند سیاہ ۲۰ تولہ۔ ببول کی چھال۔ برگ درخت نیب۔ رتن جوت ہر ایک دو چھٹانک ۰

ترکیب۔ چوب پوست اور بیخ کو خوب کوٹ کر کھرل میں گھس لیں۔ پھر قند سیاہ کے سوا دوسری دوائیں میں ملا کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ مگر آگ نرم رہے۔ جب پانی تیسرا حصہ رہ جائے تو اتار لیں۔ اور دواؤں کے پانی کو نہایت اچھی طرح نچوڑ کر ثفل کو پھینک دیں۔ پھر اس پانی میں سات چھٹانک روغن کنجد ملا کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب پانی تھوڑا سا رہ جائے۔ تو روغن کو اتار لیں۔ اور اس کے کچھ حصہ میں قند ۲۰ تولہ اور باقی میں موم زرد ۲ چھٹانک حل کر کے ملالیں۔ اور آگ پر رکھ کر پانی خشک کر کے مرہم بنالیں ۰

لاغر کو فربہ بنانے والا مرکّب

لاغر انسان موٹا تازہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ بہتیرے نسخے مقوی لوگ استعمال کرتے ہیں مگر موٹے نہیں ہوتے۔ یہ نسخہ لاغر کو فربہ بنانے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ لاغر انسان جس کا ہاضمہ درست ہو اس دوا کے استعمال کے بعد اپنی پہلی حالت میں بہت بڑا نمایاں فرق دیکھتا ہے ۰

نسخہ۔ کلہ پائچہ بک بزغالہ۔ چار سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ بالکل گل جائیں۔ ان کو چار تہ موٹے کپڑے سے چھان کر زردی بیضہ ۵ عدد۔ مویز منقیٰ سیاہ ۱۵ دانہ۔ مغز بادام شیریں ۲۱ دانہ۔ چہار مغز تولہ۔ مغز پنبہ دانہ تولہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ پھر اس مروق کو چار تہ کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد کیوڑہ ۳ تولہ۔ عرق لیموں ۱ تولہ ڈال کر نوش کریں ۰

افسر الاطبا حکیم ضیاء الدین مرحوم و حکیم شجاع الدین مرحوم حکیم فقیر حسام الدین صاحب مرحوم

حضرات مذکورہ عنوان کا خاندان طبی دنیا میں نہایت ممتاز تھا۔ سینکڑوں برسوں سے ان کے خاندان میں بڑے بڑے نامی طبیب پشت بہ پشت طبابت کرتے چلے آئے تھے۔ ان کا خاندان خاندانِ حکیماں کے نام سے مشہور عام ہے۔ ان کے مطب میں شہر لاہور کے علاوہ اطراف و جوانب کے مریضوں کا

ایک ہجوم رہتا تھا۔ جو دست شفا خدا کی طرف سے ان بزرگوں کو حاصل تھا۔ وہ سب اطبائے لاہور میں اُن کے فائق ہونے کا ایک نشان تھا۔ اُس وقت ان بزرگوں کی ذات جامع صفات متعمات میں سے تھی۔ خاکسار کے اوّلین اساتذہ میں سے یہ بزرگوار بھی تھے۔ افسوس ہے کہ آج اُنکی ولاد میں سے سب کے سب طب کے فن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ گو بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر ممتاز اور خوش حال ضرور ہیں +

بیاضِ چشم

ان کے ہاں بیاض چشم کا ایک عجیب نسخہ تھا۔ اس کو ہم ناظرین مخزن حکمت کے لئے تحفۃً پیش کرتے ہیں۔ یہ نسخہ پھولا اور جٹہ کے لئے نہایت اکسیر ہے :۔

پھٹکری خام۔ زنجبیل (سونٹھ) تخم سرس۔ ہموزن مثل غبار پیس کر رکھ لیں۔ اور چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں۔ اور مغز بادام شیریں ۷ دانہ۔ مرچ سیاہ ۳ دانہ کی سردائی ۲۱ روز پلائیں۔ پھولا جٹہ دُور ہوجائے گا۔ ایک اور دوا آنکھوں کی تھی جو نود و شش امراض چشم کے لیے ان کے ہاں مستعمل تھی اُس کا نسخہ حسب ذیل ہے :۔

دوا نود و شش امراض چشم۔ توتیا سبز ۲ تولہ۔ کشتہ جست ۲ تولہ۔ کتھ سفید ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ برگ نیم ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۳ تولہ۔ بہت باریک مثل غبار پیس کر شہد خالص میں شیاف بنا رکھیں۔ اور پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں +

بخار کہنہ و تپ دق

تمام قسم کے پُرانے بخاروں اور تپ دق کے لئے یہ حبوب اکسیر ان کے ہاں استعمال ہوتی تھیں :۔

نسخہ۔ پارہ مصفے تولہ۔ آملہ سار تولہ۔ کشتہ تانبہ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ تولہ۔ کشتہ طلا تولہ۔ کشتہ سونا مکھی تولہ کشتہ چاندی تولہ۔ کشتہ ہڑتال تولہ۔ کشتہ فولاد ہم تولہ سب کو ملاکر آب کریلہ سبز۔ عرق دسول۔ آب شاہترہ سبز مروق۔ آب ترپھلہ۔ آب مکو سبز۔ آب ترگنڈھی۔ آب بکھڑا۔ آب ادرک میں یکے بعد دیگرے کھرل کرکے گولی بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔ جیسی طاقت ہو ویسی گولی دیں۔ گولی کے ساتھ سونے کے ورق ۲ عدد۔ اور پیپل و شہد ملالیں تو بہتر ہے۔ ایک وقت یہ گولی دیں۔ دوسرے وقت لعوق ابرک کھلاکر اُوپر سے عرق شفا ۲ تولہ پلایا کریں +

نسخہ لعوق اَبرک۔ کشتہ ابرک سیاہ ایک پاؤ۔ ست گلو خالص ایک پاؤ۔ مغز تخم تربوز آدھ پاؤ۔ دانہ الائچی خورد آدھ پاؤ۔ سرطان سوختہ ۲ تولہ۔ مصری ایک سیر کا قوام غلیظ بناکر ادویہ بناکر لعوق بنالیں۔ ۷ ماشہ اس میں سے کھلایا کریں اور اُوپر سے عرق شفا ۲ تولہ پلا دیا کریں +

عرق شفا کا نسخہ۔ گل اڑوسہ (بھکڑ کے پھول) ایک سیر۔ بہیدانہ پاؤ سیر۔ برادہ صندل سفید پاؤ سیر۔ عناب پاؤ سیر۔ نیلوفر پاؤ سیر ایک مٹکہ میں ڈال کر اس کو پانی سے بھر دیں۔ اور گھوڑے کی لید میں ایک ہفتہ تک دفن کرکے عرق ۶ سیر نکالیں۔ یہ عرق ۲ تولہ پلایا کریں +

حکیم شجاع الدین مرحوم مسلول اور مدقوق کے لئے مندرجہ ذیل ادویات بھی استعمال کرایا کرتے تھے :۔

لعوق مسلول۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۴ ماشہ۔ سپستان نیم کوفتہ ۲ تولہ۔ نیلوفر ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ عناب ۱ تولہ۔ تخم حلبہ ۴ ماشہ۔ تخم کتان ۴ ماشہ۔ تخم ریحان ۴ ماشہ۔ کوکنار ۲ تولہ۔ تخم خبازی ۴ ماشہ۔ بہیدانہ ۸ ماشہ۔ کل ۱۲ دوائیں ہیں۔ ان سب دواؤں کو آدھ سیر

کھولتے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ ۱۲ گھنٹے کے بعد مل کر چھان لیں۔ اس صاف پانی میں املتاس کا گودہ ۲ تولہ۔ حل کرکے دوبارہ لوہے کی چھلنی میں چھان لیں۔ اور سہ چند مصری ڈال کر قوام چٹنی کا بنالیں۔ تھوڑی تھوڑی چاٹتے رہیں۔ بعض اوقات اس میں سریشم ماہی ۲ تولہ کا اضافہ بھی فرماتے تھے۔

سفوف مسلول۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ ست گلو اصلی ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ مغز بہیدانہ ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ۔ مغز کشنیز خشک ۹ ماشہ۔ پوست اسپغول ۹ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۵ عدد۔ یہ کل ۱۳ دوائیں ہیں۔ سب کو سوائے پوست اسپغول کے باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور پوست اسپغول ملاکر کھرل میں ڈال دیں۔ ۱۵ عدد ورق نقرہ ملاکر ۶-۶ ماشہ کی پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ علی الصباح گدھی کے دودھ کے ساتھ یا گائے کے دودھ تازہ تازہ کو ایک جوش دے کر اس کے ساتھ ہر روز کھلائیں۔ اگر مریض خون تھوکتا ہو۔ تو اس سفوف میں خون سیاؤشاں (دم الاخوین) اقاقیا۔ سرطان سوختہ چھ چھ ماشہ ملالیں۔ اور بدستور مذکور استعمال کریں۔ اگر مریض کے مزاج میں خشکی زیادہ معلوم ہو۔ اور تھوک آسانی سے نہ نکلے تو سفوف مذکور میں مغز بادام شیریں۔ مغز تخم خربوز۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم خیارین۔ خشخاش ہر ایک تولہ تولہ باریک پیس کر ملالیں۔ اور بدستور مذکور استعمال کریں +

مُمسک و مُبہی

ایک معجون ان کے ہاں بنا کرتی تھی جو نہایت ممسک اور مبہی اثر رکھتی تھی۔ اس کا نسخہ بھی ہدیہ ناظرین ہے :۔

نسخہ :۔ تودریین۔ بہمنین۔ تال مکھانہ۔ دار چینی۔ قاقلتین۔ جوز بویا۔ جلوتری۔ سنج ہر ایک ۳-۳ ماشہ۔ یہ کل ۱۱ دوائیں ہیں۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان کر وزن کریں۔ مغز بادام شیریں ۲ تولہ۔ کشمش ۲ تولہ۔ مغز تخم خیارین تولہ۔ مغز کدو شیریں ۶ ماشہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ تمام مغزیات کو بغیر پانی کے اس قدر گھوٹیں کہ مثل مکھن کے ہوجائیں۔ پھر گیرو ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ مصری ڈیڑھ پاؤ۔ مصری کا قوام کرکے عطر کشمیری (چرس) ایک تولہ گلاب میں حل کرکے خوب کھرل کریں۔ اور قوام میں ڈال دیں۔ جب دو تین جوش آجائیں۔ تو دیگچہ کو آگ پر سے اتار لیں۔ اور مغزیات کو اس میں ملا دیں۔ ٹھنڈے ہونے پر دوائیں ملائیں اور دو ماشہ ورق طلا اس میں ڈالدیں۔ زعفران۔ کستوری۔ گیرو۔ گلاب میں کھرل کرکے سب کے پیچھے ملائیں۔ خوراک ۱ ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اور مفصلہ ذیل عرق سلطانی بھی نہایت مقوی اور مفرح و مبہی ہے۔ یہ عرق سلطانی بڑی مقدار میں ہمیشہ تیار ہوتا تھا۔ جو سردیوں میں بہت ہی فائدہ بخش اور قوت جسمانی اور حرارت غریزی کو پیدا کرتا ہے۔ اور نہایت عجیب الاثر چیز ہے +

نسخہ عرق سُلطانی۔ عقرقرحا ۲ تولہ۔ چوب چینی ۲۰ تولہ۔ دار چینی ۱۰ تولہ۔ سعد کوفی ۱۰ تولہ۔ قرنفل ۵ تولہ۔ اشنہ ۵ تولہ۔ برگ ترنج ۱۵۰ عدد برگ پان ۵ عدد۔ زعفران ۳ ماشہ۔ پوست ترنج نیم سیر۔ نیچہ میں پوٹلی باندھ کر بدستور عرق چھ سیر نکالیں۔ خوراک ۳ تولہ گرم کرکے مصری ۳ تولہ ملاکر پئیں +

ضِیق النفس

دمہ کی بیماری ایسی خطرناک اور ہٹیلی ہے۔ کہ بڑی ہی

شکل سے جاتی ہے۔ حکیم ضیاء الدین صاحب مرحوم کو خود ضیق النفس کا مرض تھا۔ جو دوا وہ خود استعمال فرماتے تھے۔ اس سے بہت سے مریضوں کو شفا ہو جاتی تھی۔ وہ نسخہ یہ ہے:۔

نمک دمہ۔ درخت دھتورہ ایک سیر۔ درخت آک ۱ سیر۔ بانسہ (بھیکڑ) ۱ سیر۔ تنباکو جنگلی ۱ سیر۔ تنباکو پوربی ½ سیر۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ پھٹکری ۱۰ تولہ۔ ملٹھی ۵ تولہ۔ ان کو ملا کر ایک بڑے مٹکے میں ڈال کر اُپلہ صحرائی ایک من کی آگ دیں۔ اس میں سے جو خاکستر نکلے۔ اُس کا نمک نکال لیں۔ بقدر ½ برنج منقہ یا بالائی یا مکھن میں رکھ کر دیں۔ اُوپر سے تخم کتان نیم کوفتہ ۴ ماشہ۔ تخم حلبہ نیم کوفتہ ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر بھگو دیں پھر مَل چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ دَورہ کے وقت برگ بھنگ اور برگ دھتورہ کے سگرٹ بنا کر پئیں ✦

افسر الاطبا حکیم بزرگ شاہ صاحب مرحوم و حکیم
بہادر شاہ صاحب مرحوم

حکیم بزرگ شاہ صاحب مرحوم بھی لاہور کے بہت ہی اعلےٰ پایہ کے طبیبوں میں سے تھے۔ طب کے بہت بڑے فاضل اور حاذق طبیب تھے۔ تمام اہل لاہور آپ کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔ باوجود اعلےٰ درجہ کے طبیب ہونے کے آپ منکسر المزاج بھی تھے۔ اور آپ کی طبیعت نہایت مرنج و مرنجان اور مخلصانہ تھی۔ کبھی کسی کے ساتھ غرور و تکبر سے پیش نہیں آتے تھے۔ آپ کی آمدنی بہت زیادہ تھی۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد ایک لاکھ روپیہ نقد نکلا۔ آپ کے مجربات تو عجیب عجیب اور سحر کرتے ہیں۔ مگر ہم اس جگہ صرف ایک نسخہ اُن کے بیاض خاص سے قوت باہ کا نقل کر دیتے ہیں ✦

ضعف باہ

اس مرض کے شاکی دنیا میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل معجون اس قسم کی کل شکایتوں کے لئے نہایت مجرب ہے

معجون مقوی باہ از حکیم بزرگ شاہ صاحب:۔

قنب نصف سیر صاف کر کے اور دھو کر ایک پوٹلی میں باندھ کر ۶ سیر دودھ گائے میں ڈال دیں۔ اور دودھ کو خوب جوش دیں۔ پھر اس میں جاگ لگا کر دودھ کو جما دیں۔ پوٹلی قنب نکال کر پھینک دیں۔ جب دودھ جم جائے۔ تو اس کو بلو کر مسکہ نکال لیں۔ اور دوغ کو پھینک دیں۔ مسکہ مذکور کو دیگچہ میں ڈال کر جوش دیں۔ اور مَیل کو دُور کریں۔ پھر اس میں پانی میوہ جات ذیل کا ملا کر جوش دیں۔ بعد ازاں اس میں مغزیات اور ادویات خوشبوئیں ذیل شامل کر کے کفچہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ خوب غلیظ ہو جائے اور جم جانے کے قابل ہو جائے۔ پھر آگ سے اُتار کر اس میں زعفران اور عنبر خوب مخلوط کریں۔ اور ورق نقرہ اور ورق طلا ملا کر اُس کو محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ ادویات جو اس میں پڑتی ہیں:۔

مغزیات۔ مغز بادام ۱۲ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۴ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۳ تولہ ✦

ادویات۔ خولنجان ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۵ تولہ۔ شقاقل مصری ۵ تولہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ اجوائن خراسانی تولہ ✦

مفرحات خوشبو۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ورق نقرہ یک دفتری۔ ورق طلا یک دفتری ✦

میوہ جات۔ آب انار شیریں بے دانہ کابلی ۱ سیر۔ آب سیب شیریں ۱ سیر۔ آب ناشپاتی ۱ سیر۔ آب انگور شیریں کابلی ۲ سیر ✦

قلاع۔ مُنہ آنا

یہ ایک قسم کا زخم ہے۔ جو منہ اور زبان کی جھلی کے بیرونی طبقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس قدر پھیلتا ہے کہ سارے منہ کو گھیر لیتا ہے۔ اور گاہے معدہ اور مری تک پہنچ جاتا ہے۔ جو زخم اندر سے گہرے ہوتے ہیں۔ ان کا نام قلاع نہیں۔ بلکہ ان کا نام قروح خبیثہ (بُرے زخم) ہیں۔ اور انہیں زخموں کا نام اکثر اطبا کے نزدیک آکلہ (کھانیوالا) ہے ✦

ایک دفعہ میرے ایک عزیز کی والدہ کو قلاع دہن کا مرض ہو گیا۔ انھوں نے متعدد طبیبوں کا علاج کیا۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہُوا۔ میرا اُس وقت طالب علمی کا زمانہ تھا اور میرا دستور تھا۔ کہ میں تمام لاہور کے بڑے بڑے نامی طبیبوں کے مطب میں جایا کرتا۔ اور اپنا سبق ہر ایک سے دوہرایا کرتا تھا۔ اور مریضوں کی دیکھ بھال اور اُن کے طریق علاج کی طرف بھی بہت غور کیا کرتا تھا۔ آخر میں ان کو حکیم بزرگ شاہ صاحب مرحوم کے پاس لے گیا۔ آپ نے یہ نسخہ تجویز فرمایا اس سفوف کے استعمال سے فوراً فائدہ ہُوا ✦

ذرور قلاع۔ بزرالورد (تخم گل سرخ) گل ارمنی۔ بارتنگ۔ سنبل۔ کشنیز خشک سوختہ۔ کافور۔ گرد سماق۔ پودنہ خشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ رسوت۔ اقاقیا۔ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ تخم خرفہ۔ گلنار۔ مازو۔ زردی کیوڑہ۔ کھٹ کہنہ یا ئش سیاہی تا بہ ہموزن بہت باریک مثل غبار پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ اور مغز فلوس۔ خیارشنبر ۳ تولہ۔ عرق گلاب ۱۲ تولہ میں بھگو کر مل کر صاف کر کے کلیاں کریں۔ یہ دوا ہر قسم کے قلاع پر ہم نے بارہا آزمائی ہے۔ اکسیر کا حکم رکھتی ہے ✦

حکیم بہادر شاہ صاحب مرحوم۔

یہ بھی لاہور کے ایک بڑے مشہور، ماہر اور لاثانی طبیب تھے۔ آپ کا شہرہ تمام پنجاب میں تھا۔ آپ کا رنجلا دھڑ فالج سے بالکل مفلوج تھا۔ مگر باوجود اس کے کہ آپ پلنگ پر پڑے رہتے تھے۔ آپ کی حذاقت کا یہ عالم تھا۔ کہ مریض کے بُشرہ اور نبض سے ہی مرض معلوم کر لیا کرتے تھے۔ آپ کے ہاں مریضوں کا اس قدر ہجوم ہوتا تھا۔ کہ بمشکل تمام ایک دو بجے تک اُن کو فرصت ہوتی تھی۔ آپ کی بیاض کے نسخے نہایت ہی عجیب الاثر اور تیر بہدف ہیں ✦

مبہی اور ممسک گولیاں

گولیاں کیا ہیں۔ من جملہ عجائبات طب ہیں۔ ان سے بڑھ کر ممسک اور مبہی گولیاں شائد ہی کہیں ہونگی ✦

نسخہ یہ ہے۔ شنگرف ۱ تولہ۔ شراب برانڈی قسم اوّل ایک بوتل۔ افیون ۱ تولہ۔ بزرالبنج ۱ تولہ۔ عاقر قرحا تولہ قرنفل تولہ۔ جوز بوا تولہ۔ دارچینی تولہ۔ جاوتری تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک اصلی ۶ ماشہ۔ روغن تخم دھتورہ ۵ تولہ۔ شراب مذکور میں ادویات کو اتنا کھرل کریں۔ کہ تمام بوتل اس میں جذب ہو جائے۔ پھر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ شیر مادہ گاؤ ✦

خارش

ایک دفعہ میرے سامنے ایک شخص سخت ہی خارش کا مارا ہُوا اور فساد خون کے باعث سخت ہی بُری حالت میں آیا۔ آپ نے اس کو یہ دو نسخے لکھ کر دیئے۔ جس سے اس کو چند روز میں ہی صحت ہو گئی ✦

دوائے خارش - کافور ۲ ماشہ - نیلہ تھوتھا ۵ ماشہ۔ کتھہ سفید - برگ حنا - کمیلہ - مرداسنگ - سفیدہ کاشغری - رال - ریکپور ہر ایک تولہ - یہ کل نو دوائیں ہیں - روغن زرد خالص گھر کا دس تولہ سب دواؤں کو پیس کر روغن میں ملاکر خارش پر ملیں +

عرق مصفی - تمام امراض خون و صفرا میں عجیب الاثر اور کثیر الفوائد ہے - کشنیز خشک پاؤ سیر - عناب ڈیڑھ پاؤ - گل نیلوفر پاؤ سیر - عنب الثعلب نیم پاؤ - گل بنفشہ پاؤ سیر - تخم کاسنی پاؤ سیر - شاہترہ ڈیڑھ پاؤ - حسب معمول پانچ سیر عرق نکالیں - اور ۱۲ تولہ عرق پیا کریں +

یاقوتی

ایک یاقوتی آپ بنایا کرتے تھے جو نہایت ہی عجیب ادر بہت ہی مقوی ہوتی تھی - اُس کا نسخہ حسب ذیل ہے :-

یاقوت رمانی - گاؤزبان - کاسنی - مشک خالص - کافور بھیم سینی ہر ایک ۳ ماشہ - مروارید ناسفتہ - کہربا شمعی - لبد - ہر ایک ۲½ ماشہ - ابریشم خام مقرض - سرطان بحری محرق - ہر ایک ۵ ماشہ - برادہ طلا سکس ایک ماشہ - تخم فرنج مشک - تخم بادروج (تخم تلسی) اسطوخودوس ہر ایک ۱۰ ماشہ - ناگلیتین ترنج - کباب چینی - جدوار خطائی - بہمن سفید - عود خام - لاجورد مغسول - زمرد اخضر - مصطگی سلیخہ - دارچینی قلمی - زعفران اصلی - ہر ایک ۴ ماشہ - افتیمون ۵ ماشہ - ترنجبین - سنبل - ساذج ہندی ہر ایک ۲ ماشہ - درونج عقربی - عنبر اشہب ہر ایک ۹ ماشہ - سنز تخم خیار - گل سرخ ہر ایک ۱۴ ماشہ - گلاب ۴½ تولہ - شربت انگور - شربت سیب - شربت انار شیریں ۱۱ تولہ (۱۱ تولہ ۳ ماشہ) شہد خالص بقدر حاجت بطریق معہود معجون بنائیں۔ خوراک ۴½ ماشہ (ساڑھے چار ماشہ) چالیس دن کے بعد استعمال کریں - نہایت مقوی اعضائے رئیسہ - مفرح اور مقوی قوائے دار دواء ہے +

رئیس الاطبا حکیم عالم شاہ صاحب مرحوم - یہ لاہور میں بہت ہی مشہور فاضل اور حاذق طبیب تھے - دُور و نزدیک سے لوگوں کا ان کے مطب میں ہجوم رہتا تھا - پبلک کی نظر میں ان کی عزت بہت بڑی تھی - اور بہت بڑے حکیم مانے جاتے تھے - اُن کے اوصاف اخلاق کے اہل لاہور اب تک مداح ہیں +

نفخ - نفخہ - اپھارہ

اس مرض کے لئے حکیم صاحب موصوف کے پاس ایک عجیب معجون تھی - جس کو معجون نفخہ کے نام سے آپ نفخ اور ریاح کے مریضوں کو دیا کرتے تھے - وہ معجون نہایت ہی نافع اور جید الاثر ہے - ہم اُس معجون کا نسخہ یہاں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں +

نسخہ معجون نفخہ - از حکیم عالم شاہ صاحب مرحوم - سنبل الطیب - کندر - بادیاں ہر ایک ۱۰ ماشہ - پودینہ خشک - سداب - زنجبیل - کرویا ہر ایک ۷ ماشہ - صعتر فارسی - نانخواہ - مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ - زیرہ سیاہ ۱۰ ماشہ - مصری دو چند حسب معمول معجون بنائیں - خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک - عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ دیں -

آپ کے دیگر مطب کے معمولات بھی نہایت ہی بے نظیر ہیں - جن کو ہم وقتاً فوقتاً ہدیۂ ناظرین کرتے رہیں گے - انشاء اللہ -

حکیم مفتی محمد انوار صاحب مرحوم

آپ کے خاندان میں فن طبابت قدیم الایام سے چلا آتا تھا - آپ کے جد امجد حکیم مفتی غلام محمد صاحب اپنے زمانہ کے بہت بڑے فاضل و عالم اور حاذق طبیب تھے - آپ نے

عالی جناب حکیم سید نجف علی شاہ صاحب مرحوم جو لاہور میں سلسلۂ اطبائے نامدار میں سے تھے - طب کی تحصیل کی تھی - آپ مدت تک لاہور میں کامیاب مطب کرتے رہے ہیں - ان کی بیاض میں حکیم سید نجف علی شاہ صاحب کے عجیب عجیب اکسیری نسخے موجود ہیں - ہم اُن میں سے ایک عجیب و غریب اکسیری نسخہ ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں :-

ضعف اعصاب و ضعف باہ

مقوی اعصاب و باہ - سم الفار ایک ماشہ - کشتہ قلعی ۲ ماشہ (ہرے دھنیے میں کشتہ کیا ہوا) زعفران ۶ ماشہ - مومیائی ۳ ماشہ - سحق بلیغ کرکے رکھیں - خوراک ۴ برنج - لبوب کبیر میں ملاکر دیں - ریگ ماہی زرباریک پیس کر ۲ ماشہ حلوائے بیضہ ۲ تولہ کے ساتھ شام کو کھایا کریں - بس اکسیر ہے +

عالی جناب حکیم عزیز الدین صاحب مرحوم امرت سری

یہ بھی بڑے پایہ کے طبیب تھے - امرت سر اور لاہور میں ان کی حذاقت کی دھوم تھی - آپ نے بڑے بڑے معرکہ کے علاج کئے - غرض آپ نہایت خلیق - خوش طبع ، کہنہ مشق اور سمجھ دار طبیب تھے - مخلوق خدا کو بہت سا فائدہ ان کی ذات سے پہنچا تھا +

آپ ایک سرخ گولیاں بچوں کی تمام امراض کے لئے بنایا کرتے تھے - وہ نہایت ہی عجیب الاثر مفید گولیاں ہیں - اُن کا نسخہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے +

امراض اطفال

حبوب سرخ - بچوں کی اکثر امراض میں بہت مفید اور اکسیر کا حکم رکھتی ہیں :-

نسخہ - برگ نیم ۷ تولہ - رسوت ۵ تولہ - کتھ کلابی ۳ تولہ پوست بلیلہ زرد ۳ تولہ - پوست بلیلہ کابلی ۳ تولہ - برگ حنا ۴ تولہ - صندل سرخ و سفید دو دو تولہ - گل سرخ ۲ تولہ - ریوند چینی ۲ تولہ - طباشیر ۱ تولہ - شاہترہ تولہ - کچور ۱ تولہ - قاقلہ ۱ تولہ - آملہ ۱۱ ماشہ - چاکسو مقشر ۹ ماشہ - رتن جوت ۹ ماشہ - کشنیز خشک ۱۰ تولہ - گل ارمنی ۱۰ تولہ - نیلوفر ۱۰ تولہ - دھانا ۶ ماشہ - گاؤزبان تولہ - منڈی تولہ - برہم ڈنڈی تولہ - برگ جھاؤ تولہ - بہیدانہ ۳ تولہ - گولیاں بقدر نخود بنائیں - ایک گولی بچہ کو کھانسی - اسہال - قے - خونی امراض - سرخبادہ وغیرہ میں ماں کے دودھ میں یا کسی عرق میں گھس کر دیں - یہ گولیاں اٹھراہ کے لئے بھی بہت ہی مفید ہیں - ایام حمل میں شروع حمل سے اگر یہ گولیاں تا فطام شیر کھلائی جائیں - تو بچے ضائع نہیں ہوتے - اُم الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں +

کشتہ شنگرف مقوی

شنگرف رومی ایک تولہ - دودھ ایک پاؤ پختہ میں مسلسل کھرل کرکے تمام دوا کا ایک قرص کف دست جوان آدمی کے برابر چوڑا بنالیں - جب قرص اچھی طرح سے خشک ہوجائے - تو قرص مذکور کو ۷ تولہ سوت دیسی میں لپیٹ کر محفوظ الہوا جگہ میں اُس پر ایک کوئلہ رکھ دیں - بہت عمدہ اور سفید قائم اور بے دودھ کشتہ ہوجائے گا - کشتہ ہذا ایک تولہ - مومیائی درجہ اول ۱۰ تولہ - دونوں کو آب ادرک میں کھرل کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں - یہ گولی ضعف اعصاب - درد کمر - درد پشت اور بڑھاپے کے ضعف میں اکسیر ہے +

(حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ)

ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ صاحب آئی - ایم - ایس

ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ صاحب بہادر - آئی ایم ایس

آئی سی ایس ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف ہاسپیٹلز الہ آباد

ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ صاحب جن کی تصویر مخزن حکمت کے خاص نمبر کی زینت ہے - لاہور میں پیدا ہوئے تھے - آپ نے ۱۸۸۷ء میں میڈیکل کالج لاہور سے ایل ایم ایس کا امتحان پاس کیا - اور ۱۸۹۰ء میں ولایت تشریف لے گئے - جہاں سے تین سال کی مدت میں لفٹنٹ و آئی ایم ایس ہو کر ہندوستان واپس تشریف لائے - آپ ہندوستان کی افواج کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں کام کرتے رہے - جنگ عظیم کے دوران میں آپ عراق کے سب سے بڑے جنگی ہسپتال کے انچارج تھے - جس کے حسن انتظام کے متعلق مسٹر ماٹینگو وزیر ہند صاحب بہادر نے مدح سرائی کی ہے - انہی خدمات کے عوض میں آپ کو سی آئی ای کا خطاب عطا ہوا - میڈیکل سروس کے متعلق ایک تحقیقاتی کمیٹی کے رکن بھی آپ کو بنایا گیا تھا - ۱۹۲۰ء میں ڈاکٹر صاحب کو لفٹنٹ کے عہدہ سے کرنل کے عہدہ پر ترقی دی گئی - ۱۹۲۴ء میں آپ ریٹائر ہوئے +

باوجود فنی مصروفیت کے آپ کو عربی اور فارسی سے بے حد شغف ہے - لٹریچر کا شوق آپ کے قیمتی اوقات سے کچھ نہ کچھ حصہ وصول کر لیتا ہے - آپ پنجاب میں شعر و شاعری کے احیاء اور ترقی کے لئے ہر وقت کوشاں نظر آتے ہیں ذیل میں آپ کا ایک مزاحیہ نسخہ خضاب درج کیا جاتا ہے - جو فارسی زبان میں ہے - گو یہ نسخہ مزاحیہ ہے - لیکن صوفیائے کرام اور بعض جدید و قدیم دانشمند کسی حد تک اسے شباب کا نسخہ سمجھتے ہیں !!!

آپ کی مشہور تصنیف "علم و عمل طب" ایک قیمتی تصنیف ہے - جس کا حجم ۱۳۰۰ صفحہ ہے - اس کتاب کے مطالعہ سے ڈاکٹر صاحب کی قابلیت کا صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے - اس کی رعایتی قیمت علاوہ محصول صرف (عہ ر) ہے +

(دفتر رسالہ مخزن حکمت - شاہی محلہ - لاہور سے مل سکے گی -)

ایڈیٹر

خضاب کا نسخہ

جو میں نے اپنے دوست ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما لاہوری اور منشی محبوب عالم مالک پیسہ اخبار کو ایران سے بھیجا تھا - ماہ اپریل ۱۹۱۲ء میں - جبکہ ہر دو اصحاب نسخہ خضاب کے لئے اصرار کرتے تھے - (کرنل بھولا ناتھ)

ای کہ مے خواہی کہ یابی نسخۂ رنگِ خضاب موئے تو گردد سیاہ و تیرہ چوں بالِ غراب

چہرہ پژمردہ وافسردہ دپُرچینِ تو | صورتت گردد جواں چوں صورتِ برنا و شاب
تا نخواند کس ترا پیرِ خرف مردِ ضعیف | جانِ تو یابد اماں از رنجشِ زجر و عتاب
جانِ من خام ایں خیال است و محال است و جنوں | تشنہ جوئے آب پندارد رواں ریگِ سراب
یاد داری آں زماں کز چشمۂ آبِ لبت | خضر و الیاس و سکندر تشنہ می جستند آب
رُوئے رخشاں تو بُد چشم و چراغِ دو جہاں | دادہ شمس و ماہ و انجم را ضیا و آب و تاب
بُوئے گیسویت معطّر کن مشامِ جان بود | چین زلف انداختہ یک عالمے در پیچ و تاب
نوکِ مژہ ات پارہ کردہ خرقۂ زہد و وراع | چشمِ مخمورِ تو کردہ خانۂ صوفی خراب
برکشیدہ نوخطِ تو بر خطِ تقدیر خط | مرغِ دل دور رخت بر سیخِ خطِ بریاں کباب
منزلِ تو مرجعِ عشاق بُود و قبلہ ام | بود محبوبِ جہان و حسن و خوبی را مآب
بُد ہجومِ عاشقاں در کوئے تو ہر صبح و شام | چوں ہجومِ بادہ خوراں در پئے جامِ شراب

یاد دندانِ درازیت شدہ تسبیحِ من
می کشم آہ و زدہانم مے چکد شعرِ خوشاب

آں ہمہ بگذشت و ایں باقی کہ ہست ہم رفتنی است | نقشِ ہستی جانِ من پندار چوں نقش بر آب
ایں بہارِ گلشنِ عالم گہے یک رنگ نیست
گہہ خزانِ ضعفِ پیری گہہ بود وقتِ شباب

نسخۂ دیرینہ از پیرِ مغانم یاد ہست | حکمتِ بقراط و جالینوس را لُبِ لُباب
رو بدست آور بتِ رنگین ادا نازک میاں | ہر دو لب رنگِ حنا ہر دو رخش برگِ گلاب
گوشۂ تنہا۔ لبِ آبِ رواں و سبزہ زار | کن مہیّا مرغِ بریاں۔ بادہ و جامِ شراب
فارغ از فکرِ دو عالم باش و رنج و غم مخور | پیری و وقتِ جوانی را شمر موجِ سراب
بادہ خور۔ بوسہ بگیر۔ خوش گزر کن روز و شب | ایں خضابِ پیری است ایں حاصلِ عہدِ شباب
دل فریبد نغمۂ طوطی بہ بُستانِ عجم
سوزِ ہندی مے دہد ایں تارِ شیرازی رباب
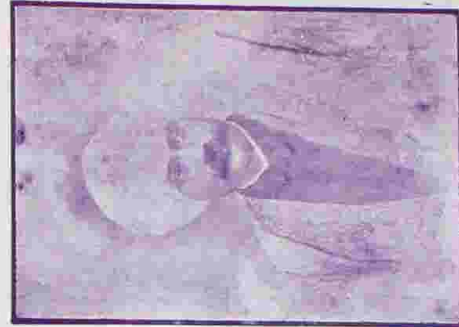
کویراج پنڈت ٹھاکر دت صاحب موجد امرت دھارا لاہور

حکیم فقیر نورالدین صاحب مرحوم لاہور

ذاتی بیاض کے لئے چند تحائف

(از جناب زبدۃ الحکما حکیم محمد حسین صاحب موجد مرہم عیسےٰ لاہور)

ہوالشافی

عزیز محترم حکیم محمد عبد الحلیم صاحب انصاری سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!!! جناب والا کے والد بزرگوار خدا اُن کو غریقِ رحمت فرمائے نے طبی دنیا پر جو گراں قدر احسان فرمایا ہے۔ وہ کسی خاص تعریف کا محتاج نہیں۔ مجھے مرحوم ومغفور سے جو عقیدت وارادت تھی۔ وہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ مجھے نہایت مسرت ہوئی ہے کہ آپ مرحوم کے زندہ رکھنے کے لئے جو کوششیں فرمارہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لئے آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کو بہت بہت برکت دے ٭

چونکہ آپ مدت مدید سے میرے اسراری نسخہ جات کو اپنی بیاضِ خاص کے لئے طلب فرمارہے تھے۔ اور میں بدیں وجہ لیت ولعل کرتا رہا۔ کہ یہ نسخے میری اور میرے خاندان کی مدت العمر کی کاوشوں کا نچوڑ ہیں کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ آپ انہیں دوسروں تک پہنچادیں۔ اب چونکہ آپ نے بہت زیادہ اصرار فرمایا ہے۔ اس لئے میں اپنے خاص الخاص اسراری نسخے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اور استدعا کرتا ہوں۔ کہ انہیں خاص اپنے سینہ میں محفوظ رکھیں۔ خدا گواہ ہے۔ کہ یہ صحیح مجرب اور ہزارہا مرتبہ کے آزمودہ اور من جملہ عجائبات طب میں سے ہیں ٭ (محمد حسین)

یہ نسخے جو خاص ہمارے لئے حکیم صاحب نے نوازش فرمائے تھے۔ ہم انہیں چھپانا نہیں چاہتے۔ اس لئے یہ بھی ناظرین مخزن حکمت کی نذر ہیں۔ خواہ حکیم صاحب ناراض ہوں یا خوش ٭ (مدیر)

(۱) مرہم عیسےٰ } جو میرا خاص مشہور نسخہ ہے یہ ہے۔ رالِ مُنجّم ۴ ماشہ۔ سکنجبین ۳ ماشہ۔ جاوشیر ۳ ماشہ۔ مقل ازرق ۵ ماشہ۔ مرصاف ۲ ماشہ۔ کندر ۴ ماشہ۔ اشق ۴ ماشہ۔ موم سفید ۴۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۷ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ زراوند طویل ۳ ماشہ۔ بیروزہ خام ۳ ماشہ۔ زیتون ۴۸ ماشہ۔ تمام ادویہ کو سوائے نشان شدہ کے سرکہ انگوری (خل الخمر) میں حل کرکے باقی ادویہ آگ پر پگھلا کر مرہم بنائیں۔ (۱) خنازیر متقرح (بہنے والی) (۲) بواسیر بہنے والی۔ (۳) گنج۔ (۴) چوٹ ہر قسم۔ (۵) سرطان۔ (۶) ہوائی پھوٹنا۔ (۷) طاعون۔ تمام امراض میں مفید ومجرب ہے ٭

(۲) باہ } من جملہ عجائبات طب۔ ہیرا کشتہ ۱ چاول۔ کشتہ تانبہ ۱ چاول۔ سونا ۲ چاول۔ موتی ۴ چاول۔ جوہر کچلہ ½ رتی۔ کستوری ۱ سرخ۔ سب کو ملا کر خردل کے موافق گولی بنائیں۔ بس ایک گولی سے فرسیموس جیسی حالت ہوگی ٭

ایضاً۔ سم الفار ۱ تولہ۔ زعفران خالص ۱ تولہ۔ دودھ ایک سیر میں جوش دے کر جمالیں۔ اور مکھن نکال لیں۔ مکھن مذکور ۱ ماشہ۔ روغن فاسفورس ۲۰ قطرے ملا کر ایک قطرہ دودھ میں ڈال کر پئیں۔ اور یہ گولیاں ہمراہ کھائیں۔ جدوار ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ کستوری ۱ ماشہ۔ جوہر کچلہ ۱ سرخ۔ کشتہ سونا ۱ سرخ ولایتی ٭

(۳) درد گُردہ کا اکسیر نسخہ } اس سے ریت اور پتھری پیدا ہونی بند ہوجاتی ہے۔ پوست درخت برنا ۴ سیر۔ پانی ۱۶ سیر میں جوش دیں۔ جب ۴ سیر رہ جائے۔ روغن زرد خالص ایک سیر ملا کر پکائیں۔ کہ گھی رہ جائے۔ پھر گھی میں باڑنگ۔ جوا کھار۔ کلتھی۔ مغز تخم پیٹھا۔ کچی کھانڈ۔ سونف۔ نمک سیندھا ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک پیس کر ملائیں۔ ایک چمچہ اس روغن میں سے لے کر حب القلت کو پانی میں جوش دے کر دودھ پاؤ ملا کر چار کی طرح پیویں ٭

(۴) خون بند کرنے کی حکمی دوا } کشتہ گاؤ دنتی۔ کشتہ بارہ سنگھا۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ ابرک۔ سنگجراحت۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ مساوی الوزن باریک پیس کر ۳ ماشہ کی پڑیہ بنا کر پانی کے ساتھ۔ خون فوراً بند ہوگا ٭

(۵) ذیابیطس کا اکسیر نسخہ } گڑمار بوٹی ۱ تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ خستہ جامن ۶ ماشہ۔ پنکریٹین ۱ ماشہ۔ پپسین ۱ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۱ ماشہ۔ مرغوں کے سنگدانوں اور گُردوں کو خشک کرکے اس کا سفوف سب کے برابر ملا کر ۱ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ اکسیر اعظم ہے۔ فوراً شکر آنی بند ہوجاتی ہے۔ اور ذیابیطس کی بیماری کا قلع قمع ہوجاتا ہے ٭

(۶) جریانات ہر قسم } جتنے کہ بولِ زلالی (البیومن والا) اور ہر قسم کی جریان عورت ومرد کے لئے اکسیر ہے۔ آرد تر پھلہ ۲۰ ماشہ۔ آرد دھر کونہ ۲۰ ماشہ۔ کشتہ منورہ ۵ ماشہ۔ کشتہ ابرک ۵ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۵ ماشہ۔ بیج بند ۵ ماشہ۔ سریالہ ۵ ماشہ۔ باریک پیس کر ۳ ماشہ ہمراہ شیر ٭

(۷) اکسیر اعظم } ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ کیمفر۔ کاربالک۔ گندھک محلول۔ سب کو ملا کر ایک ایک بوند ہر مرض کے لئے اکسیر الاکسیر ہے ٭

(۸) اکسیر سوزاک ہر قسم } گرجن آئیل۔ لوبان کوڑیہ۔ گرم بھوبھل پر رکھ کر گلالیں۔ اور ابھی گرم ہی ہو۔ تو اسکی گولیاں چنے برابر بنالیں۔ ۴۔ ۴ گولیاں تین دفعہ دن میں دیں۔ سوزاک ہر قسم کہنہ نیا سب کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ اور دوسری سوزاک کی ادویہ کی طرح یہ گُردوں اور معدہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا ٭ (ملے آرد تخم بکائن)

طبی کتبخانہ کی اطلاعات } مخزن حکمت جلد اوّل ودوم کا تازہ ایڈیشن فروخت ہو رہا ہے۔ اور پبلک بڑی دلچسپی سے اسے خرید رہی ہے۔ مٹیریا میڈیکا جلد اوّل ودوم کی کتابت ختم ہوچکی ہے اور اب وہ پریس میں چھپ رہی ہے۔ مخزن العلاج جلد دوم کی کتابت بھی شروع کرادی گئی ہے۔ انشاء اللہ اس سال کی پہلی سہ ماہی میں دونوں کتابیں تیار ہوجائیں گی۔ اِن اہم ترین مطبوعات کی اشاعت کے بعد ہم دیگر کتب کی تیاری میں مصروف ہونگے۔ جن سے طب میں نہایت مفید اضافہ ہوگا۔ ناظرین مخزن حکمت تمام کتابوں کے مکمل سیٹ اپنے پاس رکھیں۔ جو کتابیں اُن کے پاس موجود نہیں وہ طلب کرلیں۔ جو چھپ رہی ہیں اُن کے لئے نام درج کرادیں ٭

(مہتمم طبی کتب خانہ گمٹی بازار لاہور)

مجرّبات اکملی

(از حکیم محمد فضل الٰہی اکمل صدیقی سیالکوٹ)

(۱) سفوف مغلظ جریان۔ رقت۔ سرعت ۔۔۔۔ اور احتلام کے لئے مجرب نسخہ ہے:۔

صفتہ:۔ ثعلب مصری ۱ تولہ۔ ستاور ۱ تولہ۔ موصلی سفید ۱ تولہ۔ تج قلمی ۱ تولہ۔ تخم سروالی ۱ تولہ۔ تخم حماض ۱ تولہ۔ تخم تال مکھانہ ۱ تولہ۔ تودری سفید ۱ تولہ۔ بہمن سفید ۱ تولہ۔ بہوپھلی تازہ خشک ۱ تولہ۔ قند سفید ۵ تولہ۔ کوٹ چھانکر سفوف بناویں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم +

(۲) سفوف استحاضہ مجرب اور معمول مطب ہے:۔

صفتہ:۔ سنگِ جراحت ۱ تولہ۔ گل مختوم ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ تباشیر کبود ۶ ماشہ۔ کہربا سائیدہ بگلاب عمدہ ۶ ماشہ۔ قند سفید ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ آب تازہ یا بدرقہ مناسبہ سے +

(۳) لعوق سُرفہ خشک و تر کھانسی میں جید النفع ہے۔ گلے کو بھی صاف کرتا ہے۔ آواز کھولنے میں مجرب ہے:۔

صفتہ:۔ بھوکر سول ۶ ماشہ۔ ہارنکی ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ۔ خولنجاں ۶ ماشہ۔ اگر ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ شہد خالص ۸ تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملالیں۔ خوراک ۶-۶ ماشہ دن میں تین دفعہ عرق گاؤزبان سے استعمال کریں +

(۴) حب بواسیر بادی و خونی بواسیر کو فائدہ کرتی ہے۔ معمول مطب نسخہ ہے:۔

صفتہ:۔ مقل ازرق ۱ تولہ۔ رال سفید عمدہ ۱ تولہ۔ فلفل گرد ۹ عدد۔ آب برگ گگر وندہ سبز ۲۱ عدد۔ ادویات پیس کر گگر وندہ کے پانی میں سحق کرکے حبوب نخودی بناویں۔ خوراک ۳ سے ۵ گولیوں تک صبح و شام تازہ پانی سے استعمال کریں +

(۵) اکسیر ضُعفِ بَصر آنکھوں کو صاف کرتی اور بصارت کو قوی کرتی ہے۔ معمول مطب نسخہ ہے:۔

صفتہ:۔ آب انار شیریں ۴ تولہ۔ نبات سفید ۱ تولہ۔ دونوں کو ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ دو ہفتہ کے بعد آنکھوں میں سلائی سے صبح و شام لگایا کریں +

کاشف الرّموز کیمیا

علم کیمیا پر پانچسو صفحہ کی لاجواب اور بے مثل کتاب ہے۔ دوسرا ایڈیشن چھپ گیا۔ قیمت بجائے للعہ روپے کے صرف تین روپے رعایتی +

(مینیجر یوسفیہ کتب خانہ شاہی محلہ لاہور)

ڈاکٹری کے آٹھ مُجرّب نسخے

(ڈاکٹر نصیر الدین سابق ایسوشی ایٹ رائل انسٹی ٹیوٹ پبلک ہیلتھ لندن و سر طبیب عسکری شفاخانہ شیرپور دار السلطنۃ کابل و معالج حرم مبارک اعلیحضرت امیر حبیب اللہ خان صاحب مرحوم)

فی زمانہ سینہ بسینہ مجرب نسخہ جات کو اس قدر اہمیت نہیں دی جاتی۔ جس قدر زمانہ قدیم میں ان کی شہرت تھی۔ بلا شبہ بعض نہایت مفید اور مجرب نسخے بعض حالتوں میں نہایت کار آمد ثابت ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ درست تشخیص اور مریض کی حالت کے مطابق ہوں۔ تمام قابل ڈاکٹروں کی رائے ہے۔ کہ ہر مریض کو بخوبی ملاحظہ کرنے کے بعد کامل تشخیص کے بعد علامات پر خوب غور کرنا چاہئے۔ اور مریض کی موجودہ حالت کے مطابق نسخہ تجویز کرنا چاہئے۔ کیونکہ ایک ہی مرض کے دوران میں ہر مریض کی کیفیت جداگانہ ہوا کرتی ہے۔ مثلاً کسی شخص کو مرض نمونیا ذات الریہ) کا ایک مجرب نسخہ مل گیا۔ مگر جس مریض کے لئے وہ تجویز کیا گیا تھا۔ اگرچہ وہ بھی نمونیا ہی میں مبتلا تھا۔ ملاحظہ شش سے بھی نمونیا ہی ثابت ہوتا تھا۔ اور بلغم میں بھی مرض مذکورہ بالا کے جراثیم موجود تھے۔ مگر اس مریض کو بلغم کے ہمراہ خون بھی آتا تھا۔ بلغم نہایت غلیظ تھی۔ اور سینہ میں شدید درد ہوتا تھا۔ اور اس نسخہ نے مریض کو از حد فائدہ بخشا۔ مگر آپ کے دوسرے مریض کو سخت ہذیان ہے۔ نبض بھی کمزور لیکن ذوالفترہ ہے۔ ہتوع اور غشیان بھی نمایاں ہے۔ ممکن ہے۔ کہ مندرجہ بالا حالت اور علامات کی موجودگی میں آپ کا مجرب نسخہ زیادہ نافع ثابت نہ ہوسکے۔ پس ایسی شدید حالت میں تو عقلمند طبیب کا یہی شیوہ ہونا چاہئے۔ کہ تمام بدعلامات کا تدارک بدرستی کرتا رہے۔ اور کسی ایک نسخہ کا پابند نہ بن جاوے۔ البتہ بعض خاص خاص امراض کے لئے درست تشخیص کے بعد مریض کی حالت اور علامات کے مطابق بعض مجرب نسخے اکسیر کا حکم رکھنے والے ثابت ہوتے ہیں۔ مگر اوّل خوب غور کرلینا چاہئے۔ کہ نسخہ مریض کی حالت کے مطابق ہے۔ ان نسخوں کو بھی اندھا دھند ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے ورنہ مجربات کا بھی کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا +

چند مُجرّب نسخہ جات ذیل میں درج ہیں

(۱) مرض ہیضہ وبائی (کالرہ) کے لئے مفید نسخہ

کریئوزول	۳ قطرہ
آیل سنے موٹائی	۲ قطرہ
آیل منتھا پائپرٹیا	۲ قطرہ
آیل اَنی سَائی	۲ قطرہ
آیل جونی برائی	۲ قطرہ
آیل کے جُوپٹ	۲ قطرہ
ایکوا کلوروفارم	تا ایک اونس

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چھ خوراکیں تیار کریں۔ ایک خوراک تین تین گھنٹہ کے بعد پلائیں +

(۲) پیور پرل فیور یعنی حمٰی نفاسیہ کے لئے

پوٹے سیم کلوراس	۱۰ گرین
کونین سلفاس	۴ گرین
ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ	۱۰ قطرہ

ڈاکٹر نصیرالدین صاحب ایل۔ایم۔ایس لاہور

ٹنگ سلفاس	½ ڈرام
ایکوا	تا یک اونس

ایسی چھ خوراکیں طیار کریں۔ اور ایک خوراک چار چار گھنٹہ کے بعد پلائیں ۔

(۳) حبوب مقوی باہ و ممسک

زنک فاسفاس	½ گرین
ے سی ٹقین	۲ گرین
یوہم بین	¼ گرین
ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	½ گرین
ایکسٹریکٹ بلاڈونا	¼ گرین
ایکسٹریکٹ ڈمیانہ	۲ گرین

ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت ملا کر گولی بنادیں۔ اور ایسی ۱۲ گولیاں طیار کرلیں۔ ایک گولی دن کے کھانے کے بعد اور ایک رات کے کھانے کے بعد استعمال کریں ۔

(۴) ہوپنگ کاف یعنی شہیقہ یا کالی کھانسی کا نسخہ

سرپ سمپل	۴ ڈرام
سٹرانشی ام برومائیڈ	۱۰ گرین
کلورل ہائیڈراس	۱۰ گرین
ٹنکچر وے رین	۲۵ قطرہ
سوڈیم بنزوایٹ	۱۲ گرین
ٹنکچر بلاڈونا	۱۲ قطرہ
ایکوا کلوروفارم	تا ۱۲ اونس

اس دوائی پر بارہ نشان لگالیں۔ یعنی اس تمام کو ۱۲ خوراکوں پر تقسیم کریں۔ اور ایک خوراک یعنی اس دوا کا $\frac{1}{12}$ حصہ ۲ سال عمر کے بچے کو دن میں تین مرتبہ دیں ۔

(۵) دافع جریان منی

سٹپٹول	¾ گرین
ایکسٹریکٹ بلاڈونا	¼ گرین
زنک آکسائیڈ	یک گرین

یہ ایک گولی کا نسخہ ہے۔ دن میں ایسی دو گولیاں کھلائیں ۔

(۶) پائی اوریا یعنی ورم لثہ ریحی کے لئے غراروں کا نسخہ

ہائیڈرونیفتھول	۱۵ گرین
الکوہال	یک اونس
ایکوا	یک اونس

اس میں سے نصف ڈرام یا ۳۰ قطرے لیکر ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر کلیاں کریں۔ اور دانتوں کو خوب صاف کریں ۔

(۷) اڈیپسی ٹی ڈیمن یعنی فربہی کا مجرب نسخہ

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف فیوسی ویسی کیولوسی	یک ڈرام
سوڈیم آیوڈائیڈ	۳ گرین
لائیکوار تھائی رائیڈائی	۵ قطرہ
ایکوا کلوروفارم	یک اونس

پانی میں ملا کر ایسی تین خوراکیں دن میں چار چار گھنٹے کے وقفہ کے بعد پلائیں ۔

(۸) ٹائی فائیڈ فیور یعنی حمی مطبقہ

سوڈیم سلفوکاربولاس	۴ گرین
پوٹے سیم کلوراس	۱۰ گرین
ٹنکچر سٹروفین تھائی	۴ قطرہ
ایکوا کلوروفارم	یک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں ۔

فریب مجسم

ڈاکٹر کرم چند صاحب بتیشی ایم ڈی ہومیو ایل ایم ای ایچ (لنڈن) لاہور

طبِ ہومیوپیتھی اور مجرّبات

(از قلم ڈاکٹر کرم چند بتیشی صاحب ایم ڈی ہومیو۔ ایل ایم ای ایچ (لنڈن) سابق پرنسپل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج لاہور و ایڈیٹر رسالہ "تندرستی" وغیرہ وغیرہ)

تشخیص و تجویز دوا

میرے قدیم کرمفرما جناب ایڈیٹر صاحب رسالہ "مخزن حکمت" لاہور کی فرمائش ہے۔ کہ میں رسالہ مذکور کے سالنامہ کے لئے طب ہومیوپیتھی کے مجربات پر کوئی مضمون لکھوں۔ لیکن ساتھ ہی جناب ایڈیٹر صاحب نے یہ معذرت بھی کی ہے۔ کہ گو ہومیوپیتھی میں مجربات کا سوال نہیں۔ لیکن پھر بھی بعض دوایاں بعض حالات میں بے حد مجرب سمجھی جاتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ان معذرتی الفاظ میں میرے دوست نے میرے اُن خیالات کی ترجمانی کی ہے۔ جو بوقت بفرمائش میرے دماغ میں آ موجزن ہوئے۔ اگر میرے محترم دوست لفظ "حالات" کی بجائے "علامات" لکھ دیتے۔ تو بطور ایک پائونیر طب ہومیوپیتھی کے میرے خیالات کی تصویر مکمل ہوجاتی۔ بہرحال اس بیسویں صدی میں یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کہ طب ہومیوپیتھی میں مرض کی بجائے مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور تشخیص و تجویز دوا میں مقامی علامات پر جسمانی علامات کو، جسمانی علامات پر دماغی علامات کو، اور ایک واحد علامت پر مجموعی علامات کو ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔ اور جہاں تک خواص و افعال ادویات کا تعلق ہے۔ ہر ایک دوا کے جسمانی اور کیمیائی افعال پر رُوحانی تاثیرات کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس طب جدیدہ میں صحیح و درست طور پر تجویز کردہ ہائی پوٹنسی دوا کا صرف ایک قطرہ خفتہ و مسلوب موت و حیات کو بیدار کرنے اور مرض پر غالب آنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ یہ دوا مریض کی جسمانی و روحانی اور ظاہری و باطنی مجموعی علامات اور استعداد و انحطاط مرض کو مدنظر رکھ کر تجویز کی گئی ہو۔ طب ہومیوپیتھی میں تشخیص و تجویز دوا نہایت مشکل مگر نہایت یقینی ہے۔ اس کو انگریزی اصطلاح میں "ریپرٹری اِسٹے سمِسن" کہتے ہیں۔ جو دوا اس طریقہ سے تشخیص و تجویز کی جاتی ہے۔ اس کو مجرب و تیر بہدف کہہ سکتے ہیں۔ مگر آفرین ہے۔ مشہور عالم امریکن ڈاکٹر بوگر ایم، ڈی کے جس نے حال ہی میں ایک عجیب و غریب ریپرٹری کارڈ ایجاد کرکے اس مشکل و دقیق طریقہ تشخیص کو نہایت آسان کر دیا ہے۔

ڈاکٹر بوگر کے تشخیصی کارڈ

جیساکہ ہم نے اُوپر ذکر کیا ہے۔ ڈاکٹر بوگر ایم۔ ڈی۔ امریکہ کے وہ مشہور و معروف ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہیں۔ جنہوں نے حال ہی میں مشہور عالم ڈاکٹر کینٹ مرحوم کی ضخیم و مستند ریپرٹری میں بہت سی علامات کا اضافہ شائع کیا ہے۔ اور یہ ڈاکٹر بوگر ہی ہیں جنہوں نے وہ تشخیصی کارڈ ایجاد کئے ہیں۔ جس سے طبی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا ہے۔ چنانچہ امریکہ کے مشہور ڈاکٹر رار لٹش ایم۔ ڈی چیئرمین امریکن فونڈیشن فار ہومیوپیتھی کا ایک مضمون انگریزی رسالہ ہومیوپیتھک ریکارڈر میں شائع ہوا ہے۔ جس میں اُن عجیب و غریب کارڈوں کی خوبیاں

اور ترکیب استعمال با وضاحت بیان کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں سب سے پہلے اس ریپرٹری کارڈ کو منگوانے کا مجھے فخر حاصل ہے۔ درحقیقت میری لائبریری میں یہ کارڈ ایک مزید قیمتی اضافہ ہے۔

کارڈوں کی ساخت

اِن تشخیصی کارڈوں کی ایجاد میں ڈاکٹر بوگر نے کمال کیا ہے۔ ڈاکٹر بوگر نے کل امراض کو ۳۰۵ شکایات میں تقسیم کیا ہے۔ اور اِن کے ذریعے تاش کی طرح ۳۰۵ کارڈ تیار کئے ہیں۔ ہر کارڈ پر ادویات کی ایک فہرست طبع ہے۔ مگر اس فہرست میں صرف اِن ادویات کے ناموں کے نیچے سوراخ کر دیئے گئے ہیں۔ جو اس مرض یا شکایت کے لئے مفید ہیں۔ جس کا نام کو بطور عنوان ہر کارڈ کے بائیں طرف گوشہ میں درج ہے۔ اس کے ساتھ ایک کتاب موسومہ General Anaylasis (جنرل انے لے سس) آئی ہے۔ یہ کتاب بعینہٖ اس اصول پر تالیف کی گئی ہے۔ جو آج سے پندرہ سال پیشتر میں نے چالیس ادویات کا حل یعنی تشخیص و تجویز دوا بزبان اُردو تصنیف کی تھی۔ اور جس کا دوسرا ایڈیشن حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ ڈاکٹر کا کام اب صرف یہ رہ جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے مطالعہ اور تجربہ کی بنا پر مریض کی تمام عام و خاص علامات کو ایک جگہ نوٹ کرے۔ اور پھر ان کو کتاب مذکور میں دیکھ کر ترتیب دے۔ بعد ازاں اس ترتیب کے مطابق کارڈ نکال لے۔ اور اُن کو یکجا اکٹھا کر کے جب دیکھے گا تو اس کو ایک سوراخ نظر آئے گا۔ جو تمام کارڈوں کے آر پار ہوگا۔ اور اس کے اُوپر اس دوا کا نام درج ہوگا۔ جو مریض کی تمام علامات پر حاوی ہوگی۔ اور اس کی صحیح و یقینی دوا ہوگی۔ جہاں ہومیاپیتھک طبیبوں کو تشخیص و تجویز دوا کے لئے دنوں اور ہفتوں سر دُھننا پڑتا تھا۔ اور محنت شاقہ اُٹھانی پڑتی تھی۔ اب اِن تشخیصی کارڈوں کی مدد سے تمام پیچیدہ و مزمنہ اور قابل عمل جراحی امراض میں خود بخود تشخیص و تجویز دوا کامیابی سے ہو سکے گی۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر بوگر نے اِن تشخیصی کارڈوں کی ایجاد کر کے صرف ہومیاپیتھک ڈاکٹروں پر احسان نہیں کیا۔ بلکہ مایوس العلاج مریضوں کو بھی مرہونِ منّت بنایا ہے۔ جتنی امراض مزمنہ پیچیدہ، لاعلاج یا قابل عمل جراحی قرار دی جاتی ہیں۔ دراصل یہ ریپرٹری آئی ہے ؂

ہر درد کا درماں بن کر

مجرّبات

اب رہا مجربات کا سوال۔ طب ہومیاپیتھی میں وہی دوا قلیل مقدار میں مجرب اور تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ جو کثیر مقدار میں کھانے سے وہ تمام مجموعی علامات پیدا کرتی ہے۔ جو مریض میں از سر تا پا اور مرکز سے سطح تک پائی جاتی ہیں۔ دراصل اس سے بڑھ کر مرض اور دوا میں کوئی اور شفا بخش رشتہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ اور اس رشتہ کو قائم کرنے والے بانی اعظم موجد ہومیاپیتھی ہے۔

اب میں اُن مجربات کو برائے آگاہی اہل فن و پیشہ درج ذیل کرتا ہوں۔ جو کہ میرے گزشتہ تیس سالہ تجربہ میں آئے ہیں۔ اور جو میرے ہاتھ سے صوبہ پنجاب میں طب ہومیاپیتھی کو اشاعت دینے اور ہر دلعزیز بنانے کا آلہ کار ثابت ہوئے:۔

نمبر۱۔ نوجوان لڑکیوں کو جب حیض کی خرابی کی وجہ سے مرض سل و دق کی علامات نمودار ہوں یا کوئی اور مرض لاحق ہو جائے۔ مریضہ شریف الطبع، تابعدار اور متحمل مزاج ہو۔ اور رونے کی طرف راغب ہو۔ اور اُس کے مرض کا کوئی سر پیر نہ ہو۔ کھلی ہوا اور ٹھنڈی اشیاء کی خواہش ہو۔ گرمی۔ مرغن غذا کھانے کے بعد۔ گرم کمرہ یا شام کو تمام شکایات بڑھیں۔ کھلی ہوا، حرکت، ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے تمام شکایات میں نمایاں کمی ہو۔ پیاس نام کو نہ ہو۔ چاہے منہ خشک رہے۔ پلسٹلا نامی ہومیاپیتھک دوا ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک خالی پیٹ دے دیں۔ اور پھر ہفتہ عشرہ تک کوئی دوا نہ دیں۔ اور نتیجہ کا انتظار کریں۔ کیا مرض سل و دق اور کیا مرض وجع المفاصل سب کو نمایاں فائدہ ہوگا۔

نمبر۲۔ وہ بوڑھا آدمی جس نے حال ہی میں دوسری یا تیسری شادی کی ہو۔ اپنے آپ کو موقع و محل کے مطابق نہ پاتا ہو۔ خواہش جماع تو ہو۔ مگر قوت موقوف ہو۔ لائکوپوڈیم ایک ہزار کے دو قطرے پانی کے گھونٹ میں ملا کر پلائیں۔ میاں بیوی دونوں خوش ہو جائیں گے۔ اور تمام خاندان ڈاکٹر کا دوست بن جائے گا۔

نمبر۳۔ بوڑھے، جوان یا کسی بچے کو جب کھانسی گازور ہو۔ اور سینہ میں درد ہو۔ جو بائیں طرف لیٹنے سے بڑھے۔ خصوصاً علے الصبح ۳ بجے خشک کھانسی کا دَورہ سخت ہوتا ہو۔ اُس کو ایک خوراک کیلی کارب نمبر ۳ یا ۳۰ کی دیں۔ ۳ بجے کی شکایات کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دے گی۔

نمبر۴۔ وہ موسمی بخار جو کونین کے مسلسل استعمال سے دُور نہ ہوتا ہو۔ کشتہ سنکھیا بھی اس کی روک تھام میں ناکامیاب ہوا ہو۔ اور انگریزی دوائیں بھی ناکارہ ثابت ہوئی ہوں۔ مگر اس کا دورہ ہر دفعہ ۳ بجے دن کے ہوتا ہو۔ اس کو دور کرنے کے لئے چند خوراک ایپس میلفیکا نمبر ۳ یا ۳۰ کی اکسیر کا کام دیں گی۔

نمبر۵۔ اُن نوجوانوں کو جو سخت ذکی الحس۔ زود رنج۔ تیز مزاج ہوں۔ ذرا ذرا بات پر اَینٹھ جائیں۔ بدکلامی و بدزبانی جن کا شیوہ ہو۔ غصہ میں آ کے اپنے ماں و باپ کو بھی گالیاں دینے پر اُتر آئیں۔ قلم و دوات اِدھر کی اُدھر یا اُدھر کی اِدھر دھری جانے پر ماتحتوں اور ملازموں کے سر آجائیں۔ کسی فکر و رنج کی بات کو شیطان کی آنت کی طرح طول دینے میں لاثانی اور لسّانی میں کمال رکھتے ہوں۔ بلکہ بے قصور ملازموں اور ماتحتوں کو دھپا دھول بھی کر بیٹھیں۔ چند خوراکیں کیمومیلا نمبر ۳۰ دوا کی دیں۔ اور پھر دیکھیں۔ کہ اُن کے مزاج میں کس قدر متحمل مزاجی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور صبر و تحمل آجاتا ہے۔

نمبر۶۔ مرض ہسٹیریا میں اگر مریضہ کے اعصاب اور عضلات دونوں ماؤف ہوں۔ دَورہ کے وقت وہ لوٹن کبوتر کی طرح تڑپے۔ سمی تسی فیوجا دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

لکھنے کو تو ایک دفتر چاہیئے۔ مگر نہ میرے پاس اسقدر وقت ہے۔ اور نہ سالنامہ میں اس قدر گنجائش۔ لیکن مُشتے نمونہ از خروارے کے طور پر جو چند مجربات اُوپر درج کئے گئے ہیں۔ اگر میرے طبابت پیشہ بھائیوں نے علامات مندرجہ بالا کی موجودگی میں اُن کو آزمایا۔ تو مجھے یقین ہے۔ کہ وہ ہمیشہ کے لئے اس طب جدیدہ کے قائل ہو جائیں۔ اگر میں نے چند طبابت پیشہ اصحاب کو بھی اس طرف راغب کر لیا۔ تو میں سمجھ لونگا۔ کہ میری محنت بر آئی۔ آمین۔

زُبدۃ الحکما حکیم محمد حسن قریشی

(خلف مولٰنا قاضی محمد فضل الدین مرحوم سابق سپرنٹنڈنٹ محکمہ تاریخ ریاست کشمیر)

لاہور اور دہلی میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی اور طبی تعلیم حاصل کی۔ مدرسہ طبیہ دہلی۔ اورنٹیل کالج لاہور۔ مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ اور اسلامیہ کالج لاہور کی اسناد حاصل کیں۔ طبیہ کالج دہلی میں درس تدریس اور تالیف کے فرائض انجام دیئے۔ پھر بمبئی میں کئی سال تک کامیاب مطب کرتے رہے۔ وہاں سے لاہور تشریف لاکر طبیہ کلاسز متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل مقرر ہوگئے۔ یہ کلاسز آپ کی مساعی جمیلہ سے ترقی کرکے طبیہ کالج کے درجے تک پہنچ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ سیاسیات فن میں بھی لیڈنگ پارٹ لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب پراونشل طبی کانفرنس کا وجود اور اس کی تمام تر کامیابیاں جن سے طبی دنیا پورے طور پر واقف ہے۔ آپ کی ہی دماغی کاوشوں اور عملی مساعی کی رہین منت ہیں۔ فن کی علمی خدمات میں بھی آپ نے نہایت بالشان حصہ لیا ہے۔ چنانچہ دَورِ حاضرہ کا مشہور طبی رسالہ "مشیر الاطباء" دس سال سے باقاعدہ آپ کی ادارت میں نکل رہا ہے۔ اور طبی فارماکوپیا، سلک مروارید، بیاض مسیحا، کتاب الکلیات وغیرہ دَورِ حاضرہ کی بہترین طبی تالیفات بھی آپ ہی کے قلم گوہر رقم کا نتیجہ ہیں۔ غرضیکہ آپ کا وجود گرامی اس وقت طبی دنیا کے لئے نعمتہائے الٰہی میں سے ہے۔ اور آپ کی ذاتِ گرامی اس قدر مشہور و معروف عوام و خواص ہے کہ ہمیں کسی مزید تعارف کی ضرورت نہیں +

آپ کے مجربات

دوائے خاص جریان ۔ سیماب مُدبّر ۶ ماشہ۔ قلعی ایک تولہ۔ میٹھا تیلیہ مُدبّر ۳ ماشہ۔ فلفل سفید ۲ تولہ۔ قلعی کو پگھلا کر سیماب میں ملائیں اور کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ کو علیحدہ پیس کر اس میں شامل کرکے کھرل کرلیں۔ ۲ سے ۴ چاول تک بالائی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ رطوبات کی زیادتی سے جو جریان کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اُس کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے +

حَبِّ مقوی ۔ ست سلاجیت ۵ تولہ۔ کچلہ مُدبّر ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ۴ تولہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ۔ زعفران کشمیری ایک تولہ سب کو کوٹ چھانکر شہد ایک رتی کی مقدار میں گولیاں بنائیں +

طریق تدبیر ۔ کچلوں کو ایک برتن میں ڈالدیں۔ اور اس پر منڈ گھیکوار اتنا ڈالیں۔ کہ کچلے ڈھک جائیں۔ اب انہیں اسی طرح پندرہ دن تک رہنے دیں۔ جب پندرہ دن کے بعد گھیکوار کا پانی کچلوں میں جذب ہوجائے۔ تو انہیں چھیل کر تہ نکال کر اس قدر آب ادرک میں بھگودیں۔ اور دو ہفتہ کے بعد نکال کر باریک پیس لیں۔ بس کچلے مدبّر ہوگئے۔ ایک گولی روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں +

ضعف اعضائے رئیسہ، ضعف ہاضمہ، دائمی قبض، بواسیر کہنہ، مردانہ کمزوری، احتلام اور جریان میں مفید ہے +

دو ہزار سال پیشتر کے مجرّب نسخے

طبِّ ویدک کے جواہر پارے

چندر پربھا گٹکا ۔ کچور۔ بچ۔ ناگر موتھ۔ چرائتہ۔ گلو۔ اتیس۔ دار ہلد۔ چترا۔ پپلا مول۔ کشنیز۔ ترپھلا۔ بابڑنگ۔ گج پیپل۔ ترکٹا۔ سونا مکھی۔ دونوں کھار۔ تینوں نمک۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نسوت (ترُبد) تال پتر۔ دار چینی۔ دانہ الائچی خورد۔ بنسلوچن (تباشیر) ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ مصری ۴ تولہ۔ سلاجیت ۸ تولہ۔ گوگل ۸ تولہ۔

تشریح و ترکیب تیاری :۔ ترپھلا سے مراد۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ اور آملہ مقشر ہیں۔ وزن ہر ایک کا تین تین ماشہ ہوگا۔ ترکٹا سے مراد مرچ سیاہ۔ پیپل اور سونٹھ ہیں۔ دونوں کھار سے مراد۔ جوکھار اور سجی کھار ہیں۔ تینوں نمک سے مراد۔ نمک سونچر۔ نمک بڑا اور سیندھا نمک ہیں +

سونا مکھی مدبر ہوا اور تکلس کی صورت اختیار کرچکی ہو ترکیب یہ ہے۔ سونا مکھی کے نیچے اُوپر گندھک آملہ سار ایک ایک تولہ کڑاہی آہنی میں رکھیں۔ اور نیچے آگ جلاتے جائیں۔ اُوپر سے لیموں کے رس کا چوبہ دیتے جائیں۔ جب ۵ تولہ رس لیموں جذب ہوجائے۔ تو سونا مکھی نکال کر باریک پیس کر ٹکیہ بناکر خشک کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں رکھ کر آگ دے لیں۔ اگر کچی رہے۔ تو پھر ایک بار گھیکوار گندل کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر آگ دیں۔ تیار ہے +

ترکیب تیاری یہ ہے۔ کہ اوّل سلاجیت اصلی۔ گوگل، کشتہ سونا مکھی اور کشتہ فولاد کو ملاکر ایک ہزار چوٹ ہتھوڑے کی دیں۔ پھر باقی ادویات علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان کر ان میں ملاکر گولیاں ۶۔ ۶ رتی کی بنالیں۔ خوراک ایک سے ۲ گولی تک دینی چاہیئے۔ خونی بواسیر کے لئے دہی سے، امراض منی میں شہد سے۔ بادی بواسیر کے لئے پانی سے۔ بدہضمی کے لئے عرق سونف سے۔ درحقیقت یہ گولیاں وجع المفاصل اور امراض بلغمی میں زیادہ مفید ثابت ہوں گی +

برہپچکی پاک ۔ (معجون سپاری کلاں)

مولد و مغلظ منی ہے۔ خواہش جماع پیدا کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی اور انسان کی جسمانی نشوونما کو ترقی دیتی ہے۔ جسم کو فربہ کرتی۔ بوڑھوں کی کمزوریوں کو رفع کرکے آہنی جوان بناتی ہے۔ عورتوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ کثرت طمث۔ جریان الرحم۔ دورکرتی اور کمزوری جسم دکمزوری دماغ۔ دائمی سر درد کو دُور کرکے عورت کو تندرست قابل اولاد بناتی ہے +

سپاری دکھنی ۴۰ تولہ لے کر باریک کترلیں۔ اور آملہ کے رس آدھ سیر۔ ستاور کے جوشاندہ آدھ سیر میں ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ سپاریاں نرم ہوجائیں۔ پھر دھوپ میں سکھالیں۔ پھر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ پھر ان سپاریوں

کے سفوف کو ۵ سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب شل کھویا ہو جائے۔ تو آدھ سیر گھی ڈال کر اس کھویہ کو بھون لیں +

پھر ۶ سیر مصری کا شربت پکالیں اور اس میں یہ کھویہ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف ملادیں :-

الائچی خورد۔ کھریٹی۔ پیپل۔ جائفل۔ گوکھرو۔ جاوتری۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ خس۔ اسگندھ بالا۔ ناگر موتھا۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ بنسلوچن۔ ستاور۔ تخم کونچ۔ تال مکھانہ۔ کچور۔ کھرنی۔ کشنیز۔ زعفران۔ سنگھاڑا۔ زیرہ۔ اجوائن۔ تخم کسم۔ بالچھڑ۔ سونف۔ میتھی۔ بداری کند۔ موصلی۔ اسگندھ۔ کچور۔ ناگ کیسر۔ مرچ سیاہ۔ چرونجی۔ سنبھل۔ گج پیپل۔ کنول گٹہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گل دھاوا۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ اچھی طرح حل کر کے اتار لیں +

کشتہ قلعی۔ تکہ۔ ابرک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ اگر توفیق ہو تو عنبر اور کستوری بھی ایک ایک تولہ اضافہ کریں +

کشتہ جات عمدہ۔ بے ضرر اور بے چمک ہونے چاہئیں +

اس دوا کے استعمال میں جسقدر جماع سے پرہیز رکھا جائے گا۔ اتنا ہی مفید ہوگا +

لکشمی ولاس رس کی کشتہ ابرک سیاہ ۴ تولہ۔ پارہ مصفےٰ۔ گندھک آملہ سار مصفےٰ۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ بھیم سینی کافور ا تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بدھارا کے بیج۔ دھتورہ کے بیج۔ ستاور۔ تخم بھنگ۔ بداری کند۔ ناگ بلا (گل شکری) رتی بلا (گنگیرن) اگو کھرو۔ سمندر پھل۔ ہر ایک ایک تولہ +

پارہ و گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر تمام ادویات باریک پیس کر پان کے رس کے ذریعہ سے ملا کر گولیاں دانہ نخود کے برابر بنا لیں +

اس نسخہ میں کشتہ ابرک سیاہ جتنا اچھا ہوگا اتنا ہی دوا زیادہ فائدہ دے گی۔ کشتہ ابرک سیاہ کا بے چمک ہونا چاہئے۔ یہ نسخہ مقوی باہ ہے۔ دودھ کے ساتھ ایک گولی کھانی چاہئے +

پلیہ آری رس کی پارہ مصفےٰ ایکتولہ۔ گندھک آملہ سار مصفےٰ ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایکتولہ۔ بچھناگ مدبر ا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ جمال گوٹہ مدبر ۲ تولہ۔ اوّل پارہ در گندھک کی کجلی کریں۔ پھر باقی ادویات باریک پیس کر ملادیں۔ اور گل ٹیسو کے پھولوں کے جوشاندہ میں ایک دن کھرل کر کے گولیاں بوزن ایک رتی تیار کریں +

جلندھر۔ تلی۔ گولا اور امراض شکم کے لئے یہ نسخہ بہت ہی مجرب اور مفید ہے۔ ادرک کے رس یا شہد سے ایک گولی روزانہ دیں +

مجرّبات بوعلی سینا اور تمام کوک شاستر

بالکل فضول اور لچر باتیں ہوتے ہیں اس زمانہ میں سیکشول سائینس یعنی تعلقات مرد و زن پر جسقدر کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ اُن میں "دوشیزہ" بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کا سہرا الحکیم محمد یوسف حسن ایڈیٹر مخزن حکمت کے سر ہے۔ یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی ہے۔ کہ تھوڑے عرصہ ہی میں دو ایڈیشن فروخت ہو چکے ہیں۔ کتاب مجلد ہے۔ اور اس میں فوٹو بلاک کی متعدد تصاویر بھی ہیں۔ قیمت رعایتی تین روپے آٹھ آنے (۳؎۸) علاوہ محصولڈاک +

مینیجر یوسفیہ کتب خانہ۔ شاہی محلہ۔ لاہور

اطبّائے ماضی

بقراط۔ جالینوس۔ رازی۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا۔ ایلاقی۔ جرجانی۔ سویدی۔ داؤد انطاکی۔ قرشی۔ گیلانی کے مجرّبات خاص الخاص

کہتے ہیں۔ کہ علم طب معدوم تھا بقراط نے اس کو ایجاد کیا۔ گویا جالینوس نے اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا رازی نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا بوعلی سینا نے اس کو مکمل کیا۔ ان کے علاوہ اور سینکڑوں نامی گرامی اطبا گزرے ہیں۔ مثلاً داؤد انطاکی۔ ایلاقی۔ جرجانی۔ قرشی۔ سویدی۔ گیلانی وغیرہ۔ جنھوں نے طب پر بہت بڑے بڑے احسان کئے۔ مندرجہ عنوان اطبائے نامدار کے مختصر حالات و مجربات حسب ذیل ہیں :-

بقراط

یونان کا نہایت نامور طبیب تھا۔ بقراط سے پہلے جتنے طبیب یونان میں ہوئے تھے۔ انھوں نے اس علم کو راز مخفی کی طرح اپنے اور اپنی اولاد ہی کے سینہ میں اس علم کو محفوظ و محدود رکھا تھا۔ بقراط نے یہ کیفیت دیکھ کر مناسب سمجھا۔ کہ علم طب کو معدوم ہونے سے بچائے۔ اور تمام دنیا کے مستحق اور اہل لوگوں میں اس کی اشاعت کرے +

بقراط شفاخانہ قائم کرنے کا موجد ہے۔ اُس نے ایک ہسپتال اپنے گھر کے پاس ایک باغ میں بنوایا تھا۔ جس کا نام اُس نے "بیمارستان" رکھا تھا +

بقراط پہلا شخص تھا۔ جس نے فن طب کو کتابوں میں جمع اور اس کو شہرت و عمومیت کا رتبہ عطا کیا۔ بقراط نے ۴۵ کتابیں اس فن میں لکھی ہیں +

وبا کو دُور کرنیکی تدبیر یونان میں ایک مرتبہ وبا آئی اور شہر کے لوگ پریشان ہو کر بقراط کے پاس آئے۔ اور اُس سے وبا کے دُور کرنے کی تدبیر پوچھی۔ اُس نے کہا کہ خوشبو کی چیزیں شہر کے چاروں طرف جمع کر کے آگ لگا دو۔ تاکہ اُس کا دھواں ہوا میں مل کر شہر کی ہوا درست کرے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ اور وبا دُور ہو گئی۔ ہُون کرنے کی رسم جو ہندوستان میں بھی جاری ہے وہ اسی سے ماخذ ہے +

چھینکیں زیادہ آنا بقراط کہتا ہے۔ کہ اگر زیادہ چھینکیں آتی ہوں۔ تو عصارہ بادروج (تلسی) کے ناک میں ٹپکانے سے بند ہو جاتی ہیں +

درد دنداں ۔ بقراط کہتا ہے۔ کہ دانتوں کے شدید درد میں مریض کو فلونیائے رومی (اس کا نسخہ قرابادینوں میں موجود ہے)

کھلائیں۔ اور کسی قدر درد ناک دانت میں رکھوائیں۔ درد کو تسکین ہو کر نیند آجائے گی ؂

قوتِ باہ } معجون بقراط ایک مشہور معجون ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ قوت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ بقراط کا قول ہے۔ کہ جو شخص اس معجون کو استعمال کرتا رہے۔ ممکن نہیں۔ کہ اُس کو کسی طبیب کی ضرورت ہو۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ اپھارہ دُور کرتی ہے۔ معدہ کی درد کو تسکین دیتی ہے۔ معدے، گُردے اور مثانہ کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ منہ سے رطوبت بہنے کو روکتی ہے۔ ہچکی اور ڈکاروں کو بند کرتی ہے۔ **نسخہ**۔ یہ ہے۔ انیسون تخم کرنس۔ تخم گذر۔ تخم شبت ہر ایک دس درم (درم ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے) زرورد گل سرخ یعنی گلاب کے پھول کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں وہی زرورد کہلاتے ہیں) مصطگی۔ قرنفل۔ عاقر قرحا۔ عود۔ ہر ایک ایک درم۔ قند و عسل خالص سہ چند باریک پیس کر معجون بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ؂

امروسیا } یونانی لغت ہے۔ اس کے معنے مواد کو بند کرنے والا ہیں۔ اور یہ بقراط کی ایجاد ہے۔ یہ نسخہ ایک بادشاہ کے لئے بنایا گیا تھا۔ جو ضعف معدہ کی شکایت رکھتا تھا۔ جگر۔ تلی۔ معدے۔ گردے اور تمام بدن کو قوت دیتا ہے۔ سدّوں کو کھولتا ہے اور استسقا کی ابتدا میں مفید ہے۔ سرد بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ **نسخہ**۔ یہ ہے۔ کوٹھ تلخ۔ مرچ سفید، پیپل۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ دوقو۔ عود بلسان۔ تج۔ کالی زیری۔ تنگو نہ اذخر۔ تخم کرنس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ وج (بچھ) زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ مرکی ۱۰ ماشہ حب الغار دس عدد۔ کوٹ چھان کر تگنا شہد لے کر اس میں گوندھیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ گرم پانی یا ماء الاصول کے ساتھ۔ دوا تیار ہو جائے۔ تو چھ ماہ گزرنے کے بعد استعمال کریں ؂

جالینوس

اگر کبھی یہ بحث چھڑ جائے۔ کہ دنیا کا سب سے بڑا طبیب کون قرار دیا جاسکتا ہے۔ اور مشرق و مغرب کے اطبا مل کر اس کا فیصلہ کریں۔ تو سب سے زیادہ رائیں جالینوس کے حق میں ہوں گی۔ جالینوس کی نسبت یہ بتا دینا ضروری ہے۔ کہ وہ اُن آٹھ موجدان طب اور اماموں میں سے آخری فرد ہیں۔ جنہوں نے اس علم کو ترقی دینے میں سخت کوششیں کیں۔ اور جدید معلومات سے اس کا خزانہ وسیع بنایا۔ جالینوس کے مرتبہ کا اس سے پتہ چل سکتا ہے۔ کہ آج بھی طب قدیم و جدید کی عمارتیں اسی کی بنیاد پر قائم ہیں۔ جالینوس کی حذاقت کا یہ حال تھا۔ کہ مریض کی شکل دیکھتے ہی اُس کی تمام کیفیت بتا دیتا۔ چنانچہ ایک بار جب وہ پہلی ہی مرتبہ شہر رومیہ میں وارد ہوا۔ تو وہ ایک مجمع میں پہنچا۔ جہاں بہت سے طبیب ایک جوان کی بیماری کی تشخیص کر رہے تھے۔ جوان کو سخت بخار تھا۔ اور بعض اطبا نے اُس کے لئے علاج فصد تجویز کیا تھا۔ اور بعض اطبا اس رائے سے اختلاف رکھتے تھے۔ اور اُن میں بحث ہو رہی تھی۔ جالینوس نے اُن سے کہا۔ کہ آپ کی علمی بحث قابل تعریف ہے۔ لیکن ذرا صبر کیجئے۔ مریض کی طبیعت خود ہی کچھ دیر میں ایک رگ کا منہ کھول دے گی۔ اور فاسد خون ناک کے رستہ نکل جائے گا۔ اور مریض کو صحت ہو جائے گی۔ وہ اطبا اس بات کو سُن کر حیرت زدہ رہ گئے۔ لیکن کچھ دیر میں جالینوس کے کہنے کے مطابق اس جوان کے نکسیر پھوٹی۔ یہ دیکھ کر ان طبیبوں کو

جالینوس کا معتقد ہونا پڑا۔ اسی طرح کے بہت سے نادر قصے جالینوس نے اپنی کتابوں میں لکھے ہیں ؂

جالینوس کے بہت سے نسخے آجتک طب یونانی میں مستعمل ہیں۔ ہم آپ کی ایک مشہور دوائی جوارش جالینوس کو نظم میں پیش کرتے ہیں۔ جو کسی شاعر نے اس کو نظم میں بیان کیا ہے :۔

جوارش جالینوس کا نسخہ منظوم

کیسر۔ سونٹھ۔ قسط دریائی ناگرموتھ۔ تج اسے بھائی۔
دارچینی اور عود بلسان تگر۔ کلیجن وزن میں یکساں
(اسارون خولنجان)
حب الآس چرائتہ میٹھا مرچ سفید اور کالی۔ عمدہ
پیپل۔ لونگ۔ الائچی چھوٹی پر کوئی چیز نہ ہووے کھوٹی
دیکھ بھال مُول لے ان کو۔ چھ چھ ماشے تول لے ان کو
مصطگی رُومی ڈھائی تولے پیس اس کو ہولے ہولے
تاکہ باآسانی پس جائے پتھر پر نہ چپکنے پائے
قند مگر ہو سب کے برابر شہد دوچند قند کر کر
باقی دوائیں سب پسوا لو۔ چھنوا کر معجون بنا لو۔
ہے یہ دوا اے قبلہ عالم دافع سودا دافع بلغم۔
فی الواقع یہ دیتی ہے حضرت قلب دماغ اور جگر کو طاقت
بیشک یہ دارُوئے شفا ہے۔ معدہ کی مخصوص دوا ہے
ہوش میں ہو اس سے دیوانہ کھو دے یہ سردی مثانہ
ریح کی بالکل رافع ہے یہ سلسل بُول کی دافع ہے یہ
سنگ مثانہ دُور ہو اس سے دردسری کافور ہو اس سے
کھو دیتا ہے اس سے معالج استرخا۔ استسقا۔ فالج۔
گُردوں میں قوت آتی ہے اس سے بواسیر مٹ جاتی ہے اس سے
اس میں قیامت کا دم خم ہے۔ دمہ کا اس سے ناک میں دم ہے
برص۔ زف۔ نقرس۔ کھانسی ان سب کو یہ دیتی ہے پھانسی
نزلہ بارد سے ہے یہ محافظ موکی سیاہی کی ہے یہ حافظ
جو کوئی بیس اور اک دن کھاوے ایک مرض بھی پاس نہ آوے
خوشبو سے ہے جس معطر رہتا ہے اِس سے دہن معطر

متواتر گر اس کو کھائے — پیر زال رُستم بن جائے
گرم خشک ہے اس کی طبیعت — مثل مشک ہے اس کی طبیعت
نو (۹) ماشہ مقدار ہے اس کی — یہی خوراک اے یار ہے اس کی
پر یہ چیزیں مضر ہیں بھائی — سرخ مرچ۔ گڑ۔ تیل۔ کھٹائی
باد بڑھانے والی ہے یہ — بھوک لگانے والی ہے یہ

غرض یہ ایک مشہور دوا ہے۔ اس جوارش میں بہت سی خاصیتیں ہیں۔ تمام اعضائے بدن کو قوت دیتی ہے۔ منہ کی بو کو خوشگوار بناتی ہے ریاح کو توڑتی ہے۔ پیشاب کی کثرت کو دور کرتی ہے۔ جو سردی کی وجہ سے ہے۔ باہ کو قوت بخشتی ہے۔ دیوانگی کو زائل کرتی ہے۔ دردسر۔ کھانسی۔ بواسیر۔ داد۔ نقرس۔ چیپ گردے اور مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتی ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ جو شخص ۲۱ روز تک اس جوارش کی مداومت کرے وہ مذکورہ بالا تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ بالچھڑ۔ الائچی خورد۔ تج۔ دارچینی۔ خولنجان۔ لونگ۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کوٹھ۔ عودبلسان۔ تگر۔ تخم مُوِد۔ چرائتہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی ایک تولہ ۱/۲ ۵ ماشہ۔ قند سفید تمام ادویہ کے برابر۔ شہد ادویہ سے دگنا۔ قوام بنا کر اس میں تمام ادویہ کوٹ چھان کر گوندھیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ کھانے سے پیشتر اور کھانے کے بعد بھی کھا سکتے ہیں +

دیوانہ کُتے کے کاٹے کا علاج

دوائے جالینوس۔ جالینوس نے کہا ہے۔ "کہ" میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا۔ جس نے یہ دوا کھائی ہو۔ اور اُسے دیوانہ کُتے کے کاٹنے سے فائدہ حاصل نہ ہوا ہو۔ **نسخہ۔** سرطان بحری جلایا ہوا دو حصہ۔ کندر ایک حصہ باریک پیس کر ۷ ماشہ صبح۔ اور ۷ ماشہ شام سرد پانی سے کھلائیں +

امراض حلقوم

جالینوس حلقوم یعنی نرخرہ اور حنجرہ کی امراض کا اس دوا سے علاج کیا کرتا تھا۔ **نسخہ۔** کندر ایک مثقال (۴ ماشہ) مرصاف ایک مثقال۔ زعفران ایک مثقال۔ عنصل ۲ مثقال (۹ ماشہ) شراب حلو سہ چند کل ادویہ۔ عنصل کو شراب میں طبخ دیں۔ کہ خوب گرم ہو جائے۔ اس کے بعد عنصل کو اس میں سے نکال کر پھینک دیں۔ اور باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ۷ ماشہ +

دواء الشفا

تنفس ریہ کے امراض۔ پھیپھڑے کے زخم۔ پیپ اور خون تھوکنے اور پھیپھڑے کے اس مادہ کو نکالنے میں جس کا نکالنا اس کے لئے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس دوا کو بُرنا کرتا تھا۔ یہ دوا بہت ہی قوی الاثر اور بہت ہی مفید ہے۔ **نسخہ:-** صمغ البطم ۴ ل۔ زعفران ۴ ل۔ کندر ۴ ل۔ مر ۴ ل۔ تج سیاہ ۴ ل۔ کتیرا ۳ ل۔ قسط ۴ ل۔ مغز چلغوزہ ۴ ل۔ اصل السوس مقشر ۴ ل۔ سنبل شامی ۱/۲ ۲ ل۔ کوکب الارض دابرک محرق ۴ ل۔ شامی چھوہارے کا گودہ ۳ ل۔ بیروزہ صاف ۱/۲ ل۔ حماما ماہوج ۳ ل زمالو درخت ہے۔ جس کے پھول گل خیری کے مشابہ۔ پتے طلائی رنگ خوشبودار اور لکڑی سرخ خوشبودار ہوتی ہے۔ صوبہ آرمینیا میں پیدا ہوتا ہے) شہد خالص سہ چند +

ترکیب۔ بطم کے گوند کو شہد کے ہمراہ دوہرے برتن میں جوش دیں (اس طرح کہ ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر آگ پر جوش

دیں۔ اور ایک دوسرے برتن میں شہد اور بطم کا گوند ڈال کر اس پانی میں رکھیں تاکہ پانی کی حرارت سے شہد میں جوش آئے) جب غلیظ ہو جائے۔ پھر دونوں ملائیں اور جوش دیں۔ یہاں تک کہ اس قدر غلیظ ہو جائے۔ کہ اگر اس میں ایک قطرہ لے کر کسی جگہ ڈالیں۔ تو وہ پھیلے نہیں۔ اور دوسری دواؤں کو کھرل کر کے اس میں ملائیں۔ اور کرنب سبز کے پانی کے ساتھ بقدر کنار دشتی اس دوا کو نگلیں +

نقرس

جالینوس نے لکھا ہے۔ کہ نیولے کو جلا کر اس کی خاکستر بنالیں۔ اور اُس سے نقرس کے مقام درد پر طلا کریں۔ درد کو فوراً تسکین ہو جائے گی۔ اور جالینوس ہی لکھتا ہے۔ کہ اس بیماری (نقرس) میں تریاق کبیر کے استعمال سے بہت لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ رازی لکھتا ہے۔ کہ میں نے درد نقرس اور عرق النسا کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مجرب دوا نہیں دیکھی کہ روغن کلکلانج کے ساتھ اُس کا تیسرا حصہ روغن بادام شیریں ملا کر استعمال کیا جائے +

روغن کلکلانج کا نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل ہر ایک دو تولہ ۳ ماشہ۔ جوشیر۔ انقوزہ۔ سکنجبین۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ (۱/۲ ۲۲ ماشہ) ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک ۳۵ ماشہ یا ایک ماشہ کم ۳ تولہ۔ تربد سفید ایک تولہ ۹ ماشہ کرنب تازہ۔ سداب تازہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ سوا پانچ سیر پانی میں آتش ملائم پر جوش دیں۔ کہ نصف پانی رہ جائے آگ سے اتارلیں۔ جب سرد ہو جائے خوب مَل چھان کر اُس میں روغن بیدانجیر ڈال کر پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے +

پڑوال

جالینوس نے لکھا ہے۔ کہ اگر چھوٹی معمولی سیپی کو جلا کر اور پیس کر قطران میں ملا کر پڑوال کو اکھیڑ کر اس کی جگہ پر طلا کریں۔ تو دوبارہ پڑوال پیدا نہ ہوں گے۔

طاعون سے بچاؤ

جالینوس کی گولیاں۔ جو اس نے مصر کے طاعون کے لئے بنائی تھیں۔ اور جن کا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس مرض سے بچنے کے لئے عجیب ثابت ہوئی ہیں۔ محمد طاہر نے لکھا ہے۔ کہ جن لوگوں نے ان گولیوں کو زمانۂ طاعون میں ہمیشہ کھایا وہ اس مرض کے اثر سے بالکل محفوظ رہے۔ ان گولیوں کا نسخہ یہ ہے۔ صبر عمدہ دو درم (۷ ماشہ) مرصاف ادرم (۳۰ ماشہ) زعفران ایک درم۔ ان تینوں دواؤں کو گلاب میں بھگو کر پیس لیں۔ اور گولیاں بنالیں۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ سوا دو ماشے کھالیا کریں۔ اکثر طبیبوں نے اپنی اپنی تصانیف میں ان گولیوں کے نسخے کو نقل کرتے ہوئے مبالغہ کے ساتھ ان کی تعریف لکھی ہے۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ یہ گولیاں نہ صرف طاعون کے بچاؤ کے لئے ہیں بلکہ ہر طرح کی وبا سے بچاؤ کے لئے بھی اکسیر ہیں +

محمد زکریا رازی

ایران کے موجودہ دارالحکومت طہران سے چند میل کے فاصلہ پر ایک قدیم اور پرانا شہر "رے" نامی آباد ہے۔ محمد ابن زکریا کا اسی شہر میں تولد ہوا۔ محمد ابن زکریا رازی مسلمانوں کا سب سے بڑا طبیب گزرا ہے۔ رازی کے تشخیص امراض اور نادر علاجات کے بے شمار قصے کتابوں میں مذکور ہیں۔ رازی کا قیام زیادہ تر ملک ایران میں رہا کرتا تھا۔ کیونکہ یہ اس کا وطن اور جائے ولادت تھا۔ اُس نے شاہانِ ایران کی خدمت میں عزت و رسوخ پایا۔ اور بہت سی طبی اور دیگر علوم کی کتابیں تصنیف کیں +

دردنقرس } رازی کہتا ہے۔ کہ دردنقرس گرم میں اُن مدرات یعنی پیشاب آور چیزوں کا جو بیشتر گرم نہ ہوں استعمال کرنا چاہیئے۔ اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ **نسخہ** :- تخم خربزہ (تخم ککڑی) منافث (مسیرہ ککڑی) سورنجاں ہر ایک ایک جزُ۔ افیون ثلث جز۔ شکر سفید ہموزن ادویہ تمام مجموع کی خوراک ۷ ماشہ +

رازی کا قول ہے کہ جس شخص کو گرم مادہ سے نقرس لاحق ہُوا ہو۔ اُس کو درد کے ہیجان کے موقع پر مسہل نہ دینا چاہیئے۔ اس لئے کہ ایسی صورت میں اسہال آنے سے بجائے اس کے کہ درد کم ہو زیادہ ہوجاتا ہے۔ سوء مزاج حار یعنی گرمی سے بگڑے ہوئے مزاج کی اصلاح آش جَو وغیرہ سے کی جانی چاہیئے۔ حرارت کو تسکین ہونے پر درد خود بخود رفع ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سورنجاں شیریں و تلخ۔ لوزیمان۔ گل سرخ۔ چاروں کو مساوی الوزن لے کر سفوف بناکر ایک رتی کی مقدار میں استعمال کرنا بھی اس مرض میں نفع مند ہے۔ رازی کہتا ہے۔ کہ حصاۃ کنکر کبھی نقرس کے سبب جوڑوں میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ اُن کا علاج حصاۃ کی طرح کریں +

مرض خدر (سُن) } رازی نے لکھا ہے۔ کہ خردل (رائی) کو سرکہ خالص میں پیس کر ضماد کرنا۔ اور نیز اس کا سفوف کھانا خدر (مرض سُن) کے ازالہ میں میرا مجرب ہے۔ اور رازی ہی کہتا ہے۔ کہ دار فلفل کا مربّٰی خدر کو بے حد نافع ہے +

دردشدید } رازی نے لکھا ہے۔ کہ دردشدید کی حالت میں آنکھ کے اُوپر بیضہ مرغ کی زردی باندھنا درد شدید کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ بارتنگ سبز کے پانی میں جو پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا نزلہ کو فوراً روکتا ہے۔ اور آشوب چشم نزلی میں بے انتہا مفید ہے +

ناخونہ اور جالا } رازی لکھتا ہے۔ کہ سمندر جھاگ اور پھٹکری بریان عورت کے دودھ میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگانا ناخونہ اور جالا کو زائل کرنے میں عجیب الاثر ہے +

ثقل سماعت (اُونچا سننا) } رازی کا قول ہے۔ کہ روغن بادام تلخ اور روغن بابونہ میں افسنتین کا عصارہ ملاکر نیم گرم کان میں ٹپکانا ثقل سماعت کے لئے جو سردی یا مادہ بلغمیہ سے ہو۔ اعلےٰ درجہ کا علاج ہے +

رازی نے لکھا ہے۔ کہ جب ثقل سماعت کسی غلیظ مادہ کے سبب سے ہو تو پہلے حب ایارج وغیرہ سے تنقیہ کرا کر ادویہ محللہ کا قطور کرنا چاہیئے۔ اور اس کام کے لئے افسنتین بیل کا پتہ روغن بابونہ میں پکاکر کان میں ٹپکانا بہت ہی مفید ہے +

داؤد انطاکی نے لکھا ہے۔ کہ روغن بادام تلخ میں ہینگ حل کرکے نیم گرم کان میں ٹپکانا ثقل سماعت کے لئے ازحد مفید ہے +

قرشی نے لکھا ہے۔ کہ ثقل سماعت کے لئے جب تنقیہ کرنا منظور ہو۔ تو پہلے یہ منضج پلانا چاہیئے۔ اسطوخودوس اکلیل الملک، گل بابونہ۔ تخم خطمی۔ گلقند۔ جوشاندہ کرکے صبح کے وقت دیں۔ اور سوتے وقت اطریفل صغیر دیں +

صرع (مرگی) } معجون از محمد زکریا رازی۔ جس ہفتے میں مرگی کا دورہ ہونے والا ہو۔ اس ہفتے میں اس معجون کے کھلانے سے مرگی کا دورہ نہیں ہوتا۔ اور ہمیشہ کھاتے رہنے سے مرگی بالکل ہی زائل ہوجاتی ہے

اور فالج اور لقوہ بھی دُور ہوجاتے ہیں۔ **نسخہ** :- افتیمون۔ اسطوخودوس۔ عاقرقرحا۔ بسفائج۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر سکنجبین عنصلی یا مویزمنقےٰ بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں +

بواسیر } رازی کہتا ہے۔ کہ بلادر۔ خردل۔ فلفل سیاہ۔ گوگل کا ہمیشہ بخور یعنی دھونی کرتے رہنے سے بواسیر کے مسے گرجاتے ہیں۔ اور گائے کا گھی اور سورنجاں کا اندرونی طور پر استعمال کرنا بواسیر کو زائل کرتا ہے +

تریاق } رازی نے ایک تریاق کا نسخہ لکھا ہے۔ جو زہروں کے آثار دُور کرنے وبائی ہوا کی اصلاح کے لئے مفید اور مجرب ہے + **نسخہ**۔ یہ ہے۔ بنفشہ۔ گل سرخ۔ نعناع۔ مرزنجوش تین تین تولے نو نو ماشہ۔ گل ارمنی۔ درونج۔ صندل۔ بہمن سفید۔ کشنیز (سرکہ میں بھگونے اور خشک کرنے کے بعد) ایک ایک تولہ ساڑھے دس دس ماشے۔ صبر۔ زعفران۔ گل مختوم۔ مصطگی۔ تخم ترنج مقشر ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ لادن ایک ایک تولہ ڈھائی ڈھائی ماشے۔ صمغ عربی۔ عنبر اشہب نو نو ماشے۔ یاقوت ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو پیس لیں۔ اور پاؤ سیر گلاب میں جس میں دو ماشہ یا پانچ رتی زعفران گھولا ہو) ڈالدیں۔ شربت ایباس یا شربت سیب ملاکر معجون بنالیں۔ یہ معجون اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور خفقان کو دُور کرتی ہے +

شیخ الرئیس بُوعلی سینا

بوعلی کنیت، حسین نام اور عبداللہ بن حسن بن علی بن سینا اس کا سلسلہ نسب ہے۔ مشرق میں عام طور پر اسکو صرف شیخ یا شیخ الرئیس کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ یہ بے نظیر فاضل ۳ صفر ۳۷۵ھ کو بخارا کے نزدیک خرمیثن نامی ایک معمولی سے گاؤں میں پیدا ہُوا تھا۔ سولہ سال کی عمر میں یہ تمام مروّجہ علوم و فنون میں کمال کا درجہ حاصل کرچکا تھا۔ اس کے بعد یہ درس تدریس میں مشغول ہوگیا۔ جہاں سے اس کی شہرت حکام وقت کے کانوں تک پہنچی۔ اور اس کی قدر و منزلت ہونی شروع ہوئی۔ کئی درباروں میں یہ عہدۂ وزارت پر ممتاز رہا۔ اس کی آخری عمر زیادہ تر تالیف و تصنیف میں بسر ہوئی اور اُس نے بہت قابل قدر کتابیں لکھیں۔ جن میں سے طب میں قانون۔ اور فلسفہ میں شفا بہت مشہور ہے۔ اس نے ۵۳ سال کی عمر میں ہمدان کے مقام پر ۴۲۸ھ میں مرض قولنج سے وفات پائی۔ جس کا یہ خود حکمی علاج کیا کرتا تھا +

مفرح شیخ الرئیس } بوعلی سینا کی ایجاد ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ میں نے اس کو بادشاہوں اور امیروں کو استعمال کرایا۔ بہت سے فوائد ظہور میں آئے۔ بالخصوص خفقان۔ ضعف قلب۔ وسواس، وحشت اور اکثر پرانے امراض جن کو کسی ترکیب سے نفع حاصل نہیں ہُوا۔ اس دوا سے زائل ہوگئے۔ دماغ، معدہ، جگر اور تلی کے مرضوں قولنج۔ گٹھیا اور پُرانے بخاروں میں اس کا فائدہ بہت مشاہدہ کیا ہے۔ (عاجز راقم نے بھی اس کو بنایا۔ اور اس کو ان امراض میں نہایت ہی مفید پایا ہے)۔ **نسخہ** :- یاقوت سرخ کے ریزے ۴ ماشہ۔ سنگ یشب ۳ ماشہ۔ عقیق ۳ ماشہ۔ غاریقون (بالوں کی چھلنی میں چھانا ہوا)۔ افتیمون۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ مرزنجوش۔ ہر ایک ۶ ماشہ اور سات رتی۔ حجر ارمنی۔

حجر لاجورد - نمک لفظی - زرنباد - برادہ ہاتھی دانت - درونج عقربی - بہمن سرخ - گاؤزبان - ہر ایک ۴ ماشہ ۴ رتی - ناردین - حماما - بچھ - تیزپات - دارچینی - صعتر - حاشا - زوفا - زیرہ - ہر ایک تین ماشہ ۳ رتی - مشکطرامشیع - فطراسالیون - بلیون - حجرالیہود - تخم کرفس - مرکی - کندر - زعفران - مرچ سفید - ہر ایک ۲ ماشہ پونے ۳ رتی - سونے کے ورق ایک ماشہ - چاندی کے ورق ۴ رتی -

ترکیب :- جواہر کو بہت باریک کھرل کریں - اور سونے چاندی کے ورقوں کو بھی جواہر کے ہمراہ کھرل میں ڈال کر شراب کے ساتھ رگڑیں - اور دوسری ادویہ کو علیحدہ باریک پیسیں اور چھانیں - پھر تمام کو ہلیلہ کے شہد میں جو کہ ادویہ سے دوچند ہو گوندھیں - ہلیلہ کے شہد سے وہ شہد مراد ہے جس میں ہلیلہ کا مربیٰ ڈالا گیا ہو - جاننا چاہئے - کہ جواہر سونے چاندی کے ورق تمام کو ایک جزو قرار دیں - اور غاریقون سے مرزنجوش تک ہر ایک نصف جزو - اور حجر ارمنی سے گاؤزبان تک ہر ایک تہائی جزو - اور ناردین سے زیرہ تک ہر ایک چوتھائی جزو - اور مشکطرامشیع سے مرچ سیاہ تک ہر ایک چھٹا جزو ہے - چنانچہ اسی حساب سے یہ نسخہ لکھا گیا ہے +

لہات مسترخی - لوذتان ورمی کے لئے شیخ الرئیس کا نسخہ } فلفل ابیض - ایک مثقال - مرصاف ایک مثقال - تب یمانی ایک مثقال - عفص اخضر (مازوئے سبز) ۲ مثقال - باریک پیس کر رکھ چھوڑیں - اور لہات مسترخی اور لوذتین متورمہ پر اس کو لگائیں - نہایت عجیب و غریب نسخہ ہے - اس دوا سے لہات (کوّے) کے کاٹنے کی ضرورت نہیں رہتی - لہات (کوّا) خواہ کتنا ہی لٹکا ہوا ہو - اس سے آرام ہو جاتا اور لوذتین (حلق میں زبان کی جڑھ کے پاس کی گلٹیاں) جن کو پنجابی میں گلے پڑنا کہتے ہیں - کتنی ہی بڑھ گئی ہوں - اس دوا کے لگانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے +

حب سعال شیخ الرئیس } مرمیعہ - افیون - ہر ایک ۴ مثقال - زعفران - روغن بلسان ہر ایک دو مثقال - گولیاں بقدر نخود بنائیں - اور ایک گولی صبح ایک شام - کھانسی کہنہ کے لئے یہ گولیاں نہایت ہی آزمودہ اور مجرب ہیں +

مفرح شیخ الرئیس } گرم مزاجوں کے لئے بہت مفید ہے - دواء المسک بارد اور یاقوتی سے بہتر ہے - دل کی کمزوری - خفقان - تپ دق - تپ محرقہ کے لئے نافع ہے - مرض سے اٹھے ہوئے کمزوروں کو نفع بخشتا ہے - سوداء سوختہ کے بخاروں میں بہت مفید ہے - شیخ الرئیس نے اسکو ادویہ قلبیہ میں لکھا ہے +

نسخہ :- گل سرخ (تولہ) ۱۰ ماشہ - گاؤزبان پونے سولہ ماشہ - تخم کاہو مقشر ۱۳ ماشہ - مغز تخم خربوزہ ۱۳ ماشہ - مغز تخم کدو ۱۳ ماشہ - مغز تخم خیار ۱۳ ماشہ - تخم خرفہ ۱۳ ماشہ - صندل سفید ۹ ماشہ - الائچی خورد ۹ ماشہ - بنسلوچن ۹ ماشہ - اگر (عود ہندی) ۵ ماشہ - درونج عقربی ۵ ماشہ - زرنجادہ ۵ ماشہ - بہمن سفید ۵ ماشہ - مروارید ناسفتہ - بسد (مونگے کی جڑ) جلائی ہوئی - کہربا شمعی - سرطان نہری جلایا ہوا - ابریشم خام مقرض - صندل سرخ - کافور ہر ایک ۴ ماشہ - زعفران سوا دو ماشہ - عنبر اشہب ۱ ماشہ - مشک چار رتی - رُب سیب - رُب انار - رُب بہی - تینوں برابر وزن تمام ادویہ کے برابر یا دوگنے بدستور معجون بنائیں +

قوت باہ - معجون بوعلی سینا - خواجہ علی رشید نے شیخ بوعلی سینا کو مخاطب کر کے لکھا ہے - کہ اے حکیم حاذق

تو اس زمانہ میں ایسا کامل اور مسیحا نفس حکیم ہے - کہ تیری وجہ سے زمانے میں خلقت سے بیماریاں بھاگتی ہیں - مجھ کو ضعف پشت اور ضعف باہ کا مرض ہے - جس کی وجہ سے دل نہایت غمگین اور رنجیدہ رہتا ہے - تین چار ہفتہ سے عضو مخصوص کا المعطل ہو گیا ہے - اگر گاہے کسی قدر منعوظ ہوتا ہے - تو خلوت سے قبل ہی . . . . . ہو جاتا ہے - خدا کے واسطے میرے اس مرض کی دوا کیجئے -

شیخ الرئیس نے جواب میں لکھا - کہ آپ ضعف پشت اور ضعف باہ کے لئے یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں :-

نسخہ - نارجیل دریائی - تتقاقل - قرفہ - بہمن - سونٹھ - مرچ سیاہ - زعفران - سقنقور - مغز چلغوزہ - مشک - عنبر - مغز سر گنجشک (چڑوں کے مغز) دارچینی - حب بلسان - روغن پستہ - قند سفید - بدستور معجون بنا کر روزانہ صبح کے وقت ساڑھے تین ماشہ کھائیں - یہ معجون گردوں کو قوت اور باہ کو برانگیختہ کرے گی - غذا میں قلیہ نرگسی کھائیں - اور دوسری غذاؤں سے پرہیز رکھیں +

حفظ جنین کے لئے معجون حافظ جنین - حاملہ عورتوں کے لئے مفید ہے - جن کو اسقاط کی عادت ہو - جب حمل کو تیسرا مہینہ شروع ہو روزانہ استعمال کریں - حمل کی حفاظت کرنے کے لئے نہایت درجہ مفید ہے - استقرار حمل پر معین بھی ہے - **نسخہ** - برادہ ہاتھی دانت - چھالیہ - گلنار - ابریشم خام مقرض - بارہ سنگھا جلایا ہوا ہر ایک ۱ ماشہ - موتی - مونگا - مونگے کی جڑ - زیب خالص - دھنیا خشک - اگر - مصطگی - زرنباد - کباب چینی - گل سرخ - گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین ڈھائی تولہ اور شیرہ آملہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں - اور کافور قیصوری بقدر ۲ رتی ملائیں - مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ +

ایلاقی (حکیم)

سید ابو عبداللہ محمد بن یوسف شرف الدین - نہایت شریف الخاندان - اور فاضل شخص تھا - اخلاق میں اعلے پایہ رکھتا تھا - فن طب اور علوم حکمیہ کا ماہر تھا - شیخ الرئیس بوعلی سینا کے شاگردوں میں سے ہے - اس کی تصانیف میں صرف دو کتابیں ہیں - ایک اپنے استاد شیخ الرئیس کی کتاب قانون کا مختصر - اور دوم کتاب الاسباب والعلامات - یہ دونوں فن طب میں بے نظیر ہیں +

ثقل سماعت کے لئے } ایلاقی اور جرجانی نے لکھا ہے - جب ثقل سماعت کسی غلیظ مادہ کے سبب ہو - تو پہلے حب ایارج کھلائیں - اس کے بعد افسنتین بیل کا پتہ - روغن بابونہ میں پکا کر کان میں ٹپکائیں +

داؤد انطاکی نے لکھا ہے - کہ روغن بادام تلخ میں ہینگ حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکانا ثقل سماعت کے لئے ازحد مفید ہے -

ایلاقی نے کہا ہے - کہ اگر پیاز جنگلی - انار ترش کا چھلکا اور اس کے اندر کا پردہ اور خطل تر سرکہ اور روغن زیتون میں ڈال کر بدستور معلوم پکا کر تیل رہ جائے نیم گرم استعمال کرنا نہایت قوی الاثر ہے +

داؤد انطاکی

حکمت میں ممتاز اور فن طب میں فاضل تھا - طبی علم و عمل کی اس قدر اعلے مہارت تھی - کہ اس کے زمانہ میں کوئی

اُس کا ثانی نہ تھا ⁂

قوت باہ } **معجون انطاکی**۔ اس کو انطاکی نے اعلیٰ درجہ کی مقوی اور مجرب لکھا ہے۔ **نسخہ**۔ گوکھرو۔ لہسن اور چنے ہر ایک بقدر ضرورت لے کر کوٹیں۔ اور دودھ اور گھی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ وہ خوب گل جائیں۔ اور دودھ کا کھویہ بن جائے۔ اور اس مجموعہ سے سہ چند شہد۔ پیاز کا پانی اور ترنجبین نصف نصف برابر وزن ادویہ سے قوام بنا کر بدستور معجون تیار کریں ⁂

مالش کا تیل } حکیم داؤد انطاکی نے لکھا ہے۔ کہ یہ روغن بھی بہت عمدہ ہے۔ عضو کو قوی، مردانہ قوت کو برانگیختہ اور پشت کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اس کے درد کو زائل کرتا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ یہ ہمارا مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ:۔ فرفیون۔ قسط۔ عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ۔ حب الغار۔ بیخ نرگس ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو دو چند روغن زیتون میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے پشت عانہ اور عضو خاص پر ملیں ⁂

رمد شدید } داؤد انطاکی نے لکھا ہے۔ کہ گل سرخ تازہ اور زعفران کا لیپ آنکھ پر کرنا۔ آشوب چشم شدید کے لئے جو درجہ طفونی تک پہنچ گیا ہو۔ نہایت موثر اور بے حد مفید ہے ⁂

حکیم سوَیدی

فن طب کا اچھا عالم اور خلفاء اور اُمراء کے نزدیک معزز اور مقبول تھا۔ فن طب میں نہایت عالی مرتبہ اور تشخیص امراض و علاج میں ید طولیٰ رکھتا تھا ⁂

قوت رجولیت } حکیم سویدی نے لکھا ہے۔ کہ گاجروں کا کھانا تقویت باہ کے لئے بہت معین ہے۔ گاجر کا مربیٰ بھی بہت مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ اس میں زنجبیل، تنکر اور شہد بھی شریک کرتے گئے ہوں۔ آب نخود اول نخود بھی نفع بخش چیز ہے۔ مچھلی تازہ کو بھون کر پیاز ملا کر کھانا بھی بہتر ہے۔ بکری کا گوشت پیاز، شکر، شہد، زعفران ملا کر کھائیں۔ سمک صیدا یعنی ریگ ماہی پونے دو ماشہ، حلوائے بیضہ مرغ میں ملا کر کھائیں۔ اس سے عضو میں قوت و صلابت آ جائے گی۔ اور قوت رجولیت بڑھ جائے گی۔ اور لکھا ہے۔ کہ یہ سب چیزیں میرے تجربہ میں آ چکی ہیں ⁂

آرد نخود کو بھینس کے دودھ میں پکا کر کھائیں۔ دماغ کنجشک میں زنجبیل ملا کر دیں۔ اور یہ معجون بھی نہایت مفید ہے۔ **نسخہ معجون**۔ شقاقل۔ تخم جرجیر۔ تخم گزر۔ تودری سرخ و سفید۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد مقوم ملا کر معجون بنا لیں ⁂

خدر (مرض سُن)

سویدی نے لکھا ہے۔ کہ روغن کنجد اور گائے کا پتہ باہم مخلوط کر کے مالش کرنا خدر (مرض سُن) کے لئے بلا تخلف مفید ہے۔ اور ہینگ اور سکنجبین ہر ایک پونے دو ماشہ۔ چند روز تک سفوف کے طور پر استعمال کرنا اس مرض کو دور کر دیتا ہے ⁂

علامہ قرشی صاحب موجز القانون

علاؤ الدین ابو الحسن علی بن حزم کی لقب ہے۔ اور اسی سے شہرت ہے۔ اس علامہ عصر کو جالینوس ثانی کہتے ہیں۔ فنون حکمیہ میں وہ مہارت تھی۔ کہ اپنے وقت میں بے عدیل تھا۔ مکہ معظمہ میں پیدا ہوا۔ دمشق میں سکونت اختیار کی۔ موجز القانون اُسی متبحر طبیب کی قابل قدر تصنیف ہے۔ اس کی مشہور شرحیں نفیسی، سدیدی اور اقسرائی کے ناموں سے موجود ہیں ⁂

صفراوی دست

قرشی نے لکھا ہے۔ کہ یہ گولیاں صفراوی دستوں کو بند کرتی ہیں۔ اور حُمّی محرقہ میں بھی مفید ہیں۔ **نسخہ**:۔ کافور رہم رتی، طباشیر۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ زہر مہرہ ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ شربت عناب اور عرق گاؤ زبان استعمال کریں ⁂

مختصر سوانح حیات و مجرّبات

(عالی جناب رئیس الاطباء حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی ہاؤس فزیشن و پروفیسر طبیہ کالج دہلی)

آپ فن طب میں عالیجناب حاذق الملک حکیم ابو سعید محمد عبد المجید خاں احراری مرحوم و مغفور کے شاگرد رشید ہیں۔ اور مدرسہ طبیہ دہلی کے بہت پرانے سند یافتہ ہیں ⁂

ابتدائی کتابیں عالیجناب مسیح الملک علامہ حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم و مغفور سے شرح اسباب و نفیسی عالیجناب فخر الاطباء حکیم محمد واصل خاں صاحب مرحوم سے اور قانون شیخ حاذق الملک اوّل سے پڑھا۔ اور آپ کے ہی مطب میں دو سال تک ہر قسم کے مریضوں کی دیکھ بھال کی اور تجربہ حاصل کیا۔ دوران مطب میں آپ نے بایما جناب حکیم صاحب رحمتہ اللہ علیہ اکثر مریضوں کے حالات قلمبند کئے تھے۔ جو اکثر مجلہ طبیہ میں شائع ہوتے رہے۔ فارغ ہونے کے بعد تقریباً پانچ سال تک امروہہ میں مطب کیا۔ اس کے بعد ملازم ہو کر ریاست بھیکم پور میں تشریف لے گئے۔ اور کم و بیش بیس سال تک وہاں رہے ⁂

دوران قیام بھیکم پور ہی میں آپ نے سیرۃ العباس سوانح عمری حضرت ابو الفضل عباس بن عبد المطلب عم النبی صلے اللہ علیہ وسلم اور مدار اعظم سوانح حیات حضرت سید بدیع الدین قطب مدار لکھیں۔ ان دونوں کتابوں پر سرکار نظام خلد اللہ ملکہ کے دربار سے پانچسو روپیہ انعام عطا ہوا تھا۔ اس کے بعد زنانہ طبیہ کالج میں وائس پرنسپل کی حیثیت سے تقرر ہوا۔ اور تقریباً آٹھ سال تک آپ ان فرائض کو انجام دیتے رہے ⁂

اس کے بعد طبیہ کالج میں بحیثیت ہاؤس فزیشن و پروفیسر معالجات تقرر ہوا۔ اور جب سے برابر تقریباً نو سال سے انہی فرائض کو

ارسطو زماں حکیم محمد عاقل خان صاحب دہلوی

انجام دے رہے ہیں۔ تقریباً ساٹھ ہزار مریضوں کا علاج کر چکے ہیں۔ اور تقریباً سات سو شاگرد ہندوستان کے اطراف میں خلق اللہ کی خدمت کر رہے ہیں۔

دہلی میں جب سے تشریف لائے ہیں۔ ایک کتاب سیرۃ آل عباس اور ایک الصیدلیۃ الجمیلیہ (دواسازی کی کتاب) تالیف کی ہیں۔

آپ نے دق کے علاج میں بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ اور بہت سے مایوس مریض آپ کی دوا سے اچھے ہو گئے ہیں۔ ایسے مریض جن کو اکثر ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر جواب دے دیا تھا۔ کہ مریض کے بدن میں خون نہیں رہا۔ اور علاج چھوڑ دیا تھا۔ خدا کے فضل سے وہ اچھے ہو گئے۔

عالیجناب مسیح الملک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھی آپ نے یہ دوا پیش کی۔ آپ نے بھی تائید فرمائی۔ اور برابر اپنے مطب میں اس دوا کو استعمال فرمایا کرتے تھے۔

اور ہندوستانی دواخانہ میں جگہ عنایت فرمائی۔ دواخانہ میں حب مسیحی کے نام سے فروخت ہوتی ہے۔ دق معوی میں آخری چیز ہے۔ سل میں البتہ مفید نہیں۔

امراض باہ کے علاج میں آپ معمولاً اوّل مسکنات کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد مقویات کا۔ اور آخر میں محرکات کا۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ ابتدا میں آبلہ انگیز طلا یا تیز محرک طلا یا کھانے کی کوئی بہت محرک دوا کا استعمال ہمیشہ مضر ہوتا ہے۔

چنانچہ آپ ابتدا میں مقامی طور پر محض موم کی پٹی استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر صرف کشتہ قلعی۔ کشتہ عقیق در لبوب بارد آمیختہ دودھ کے ساتھ۔

کچھ عرصہ کے بعد۔ جواہر مہرہ ایک ماشہ کشتہ قلعی ۶ ماشہ کشتہ مروارید ا ماشہ۔ در لبوب بارد ۲ تولہ۔ لبوب کبیر ۲ تولہ۔ معجون خوزی تولہ۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۲ تولہ آمیختہ سہ ماشہ ازیں گرفتہ ہمراہ شیر گاؤ یا قو بخچہ۔

موم کی پٹی کے بعد مندرجہ ذیل طلا استعمال کرتے ہیں۔ اور اس طلا کے بعد طلاء سرخ کا استعمال ہوتا ہے۔ اور مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔ افیون مصری ۳ ماشہ، جوزبوا ۴ ماشہ۔ دارچینی ۵ ماشہ۔ عاقر قرحا ۱۲ ماشہ۔ پیاز نرگس ۱۱ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ ۱۰ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ چہار ساعت بخوبی بشراب معطر سحق کنند۔ و قرصہائے ساختہ خشک کنند و وقت حاجت بشراب سائیدہ طلا کنند۔

حب مدبر صحۃ } ست گلو تولہ۔ طباشیر تولہ۔ برادہ صندل سفید تولہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سائیدہ در لعاب اسبغول حبوب نخودی بندند۔ ایک گولی دودھ کے ساتھ صبح و شام۔ نقیہ لوگوں کے لئے بہت مفید ہے۔ عام صحت کی درستگی کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں۔

برائے صفائی رحم } پوست ریٹھہ ایک عدد۔ نمک لاہوری ا ماشہ۔ نمک سیاہ ا ماشہ پھٹکری ا ماشہ۔ برگ نورستہ از ڈھقدرے حاجت ہمراہ سائیدہ و شیاف تیار سازند۔

حسین احمد عباسی

جناب امام الحکماء

(حکیم امجد علی خان صاحب بہادر- آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم دہلی)

حکیم صاحب قبلہ دہلی کے پرانے حکماء کی زندہ یادگار ہیں- آپ کے والد ماجد جناب حکیم محمد علی خاں صاحب دہلی کے نہایت سرکردہ حکماء میں سے تھے- آپ کے نانا مرحوم حکیم غلام رسول ویرا آخری اُستاد بہادر شاہ تاجدار دہلی کے تھے- دیوان ذوق جناب حکیم حافظ غلام رسول صاحب ویراؔ نے اپنی یادداشت سے لکھوایا تھا- جناب حکیم امجد علی خاں صاحب دہلی میں نہایت کامیابی کے ساتھ مطب کرتے ہیں- اور رؤسا کرام کے علاوہ خلق خدا آپ کے دست شفا سے بے حد مستفید ہوتی ہے +

دہلی سے باہر راجگان و مہاراجگان کے معالجات کے لئے بھی حکیم صاحب کو دُور دُور تک بلوایا جاتا ہے- غربا کی طرف جناب حکیم صاحب زیادہ توجہ فرماتے ہیں- اسی لئے خلق خدا کا زیادہ تر رجحان آپ ہی کی طرف ہے +

(۱) نبات سفید ۲ تولہ- سنگ جراحت ایک تولہ- گوندہ کاک ۹ ماشہ- مائیں خورد ۶ ماشہ- کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- اور چھ پڑیاں کریں- ایک پڑیہ روزانہ- مرض پاؤں چھٹنا یا استحاضہ کے لئے مجرب ہے +

(۲) عاقرقرحا ایک تولہ- آنبہ ہلدی ایک تولہ- قیمہ گوشت بُز پاؤ سیر- ادویہ نمبر ایک و دو کو کوٹ کر قیمہ گوشت بُز ملالیں اور پھر گرم کر کے ٹکور کریں- درد وغیرہ کو فوراً فائدہ ہوگا- پٹھوں کی درد و تشنج کے لئے اکسیر ہے +

(۳) بکرے کے گردے کی چربی ۲ تولہ- بط کی چربی ۲ تولہ- مغز ساق گاؤ ۲ تولہ- روغن گل ۴ تولہ- روغن بابونہ ۵ تولہ- زفت رومی ۶ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ- زفت اور مصطگی کو باریک پیس کر باقی ادویہ میں پگھلالیں- آگ پر رکھ کر طلا بن جائے گا- یہ طلا کام آئے گا حلوق کے لئے اور تمام پٹھوں کی بیماریوں کے لئے- فالج کے لئے- ریح کے دردوں کے لئے- قولنج کے دردوں کے لئے- نمونیہ کے لئے- بواسیر بادی کے لئے- مسوں کی تکلیف اور درد کے لئے +

(۴) بتی کا چراغ مٹی کا جو ایک سال سے زائد عرصہ جلتا رہا ہو- وہاں جلنے کی جگہ سے تیل لے کر مقعد پر لگانا مفید ہے- بواسیر خونی ہو یا بادی- یہاں تک کہ عرصہ تک لگانے سے مسے نیچے زائل ہو جاویں گے +

ہمدم دواخانہ یونانی- لال کنواں دہلی کی رسم افتتاح

یکم جنوری ۱۹۳۲ء کو ادا کی گئی- جناب امام الحکما حکیم محمد علی خانصاحب بالقابہٖ و دیگر مشاہیر اطبائے دہلی کے علاوہ رؤسا کرام بھی کثرت سے موجود تھے- جناب حکیم عبد الحلیم صاحب انصاری مالک رسالہ مخزن حکمت کو بھی مدعو کیا گیا- رسمی تواضع کے بعد مالکان دواخانہ نے جملہ حاضرین کو دواخانہ کا معائنہ کرایا- یہ دواخانہ فی الحقیقت نہایت وسیع پیمانہ پر کھولا گیا ہے- ولائتی طرز پر نہایت عمدگی اور نفاست کے ساتھ دیسی ادویہ کو تیار کر کے دواخانہ کی زینت بنایا گیا ہے- چونکہ امام الحکماء حکیم امجد علی خاں صاحب نے اپنے ذاتی اور خاندانی مجربات اس دواخانہ کو عطا کر دیئے ہیں- اس لئے امید ہے- کہ یہ دواخانہ اطباء اور عوام الناس کی پوری خدمت کر سکے گا+ ہم اطباء اور عوام سے اسکی سرپرستی کی پُرزور سفارش کرتے ہیں +

امام الحکما حکیم امجد علی خان صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم

حکیم محمد عاقل خان صاحب

حکیم محمد عاقل خان صاحب بن حکیم عبد الغفار خاں صاحب بن حکیم آغا جان خاں صاحب بن حکیم مرزا جان خانصاحب بن حکیم سجن خان صاحب بن حکیم شریف خان صاحب نے اپنی ذاتی کوشش سے شریف منزل کے شریف خانی المطبا میں تقریباً سترہ [۱۷] سالہ مطب کی بدولت اپنی حذاقت، فہم، علم اور تجربہ کی وجہ سے وہ شہرت حاصل کر لی ہے۔ کہ لوگ باہر سے حکیم صاحب موصوف کو پوچھتے آتے ہیں۔ اور اُن کے علاج سے شفایاب ہو کر واپس اپنے وطن کو چلے جاتے ہیں ؞

حکیم صاحب موصوف میں مسیح الملک کی سی طریقہ علاج کی خاص ادائیں موجود ہیں۔ جو بوجہ مسیح الملک کی دیرینہ فیض صحبت۔ شاگردی اور ہم جد ہونے کی وجہ سے حاصل ہیں۔ اس لئے لوگ ان کے زیادہ گرویدہ نظر آتے ہیں۔ آپ کی شہرت صوبہ دہلی ہی تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ پنجاب، سندھ، راجپوتانہ، اور صوبہ بمبئی الغرض تمام ہندوستان میں پھیلی ہوئی ہے۔ کیونکہ آپ کی ہردلعزیزی علاوہ غربا کے رؤسا میں بھی ایک خاص خصوصیت رکھتی ہے۔ آپ کو علاوہ دیگر امراض کے تپ کہنہ کے علاج میں ایک خاص مہارت ہے۔ فنی فضائل کے ساتھ ساتھ حکیم صاحب موصوف میں دہلی کی حکیمانہ خوش لباسی کی وضعداری۔ خوش اخلاقی، مذہبی تواضع۔ بزرگان دین سے عقیدت اور مریضوں کے ساتھ شفقت۔ اور ہمدردی کی ایک خاص خوبی موجود ہے۔ جو مخلوق کے رجحان کو روزافزوں ترقی دے رہی ہے۔ جس نے حکیم صاحب موصوف کو ایک ممتاز ہستی بنا رکھا ہے ؞

(۱) سفوف سعال وسل وتپ دق وتپ خلطی واسہال نافع است وجہت منع نزلات حارہ مجرّب:۔

تخم خطمی۔ گلنار۔ اقاقیا ہر ایک دو درم۔ مغز بادام سہ درم۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بہیدانہ۔ رب السوس۔ طباشیر۔ مغز تخم خیار۔ گل ارمنی۔ عصارہ۔ لحیۃ التیس۔ ہریک چہار درم۔ باقلا مقشر ہفت درم۔ خشخاش سفید۔ سرطان سوختہ ہریک دہ درم کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ شربت دو مثقال تا سہ مثقال ؞

(۲) حب برائے درد امعاء و معدہ و بواسیر را نافع بود۔ ارکانہٗ:۔

ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ مقشر از ہریک جزوے مقل برابر، ہر سہ مقل را در آب گندنا حل کنند۔ وہ ادویہ را کوفتہ و بیختہ باآں بسرشند و حبوب سازند۔ شربتے دو درم و نیم ؞

مخزن العلاج یا طب جیلانی

کی دوسری جلد عنقریب چھپ کر شائع ہونے والی ہے۔ جن اصحاب کو کتاب مطلوب ہو وہ درخواست بھجوا کر اپنا نام درج رجسٹر کروالیں۔ تاکہ کتاب شائع ہوتے ہی اُن کی خدمت میں بھجوا دی جائے۔ وہ اصحاب جو کتاب کی قیمت مبلغ چار روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں گے۔ انہیں محصول ڈاک کی رعایت دی جائے گی ؞

مینیجر علمی کتب خانہ گمٹی بازار لاہور

حکیم عبد العزیز صاحب کامل مرحوم کے مجرّبات

(۱) یہ نسخہ مطب کامل کا مشہور اور چلتا ہوا نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف آتشک کا مواد نامراد خارج ہو جاتا ہے۔ بلکہ زخموں کو بھر لانا اور انہیں خشک کرنا بھی ان کا خاصا ہے۔ علاوہ بریں ضائع شدہ قوت کو واپس لاتا ہے ؞

اجزاء:۔ سنگرف ۴ ماشہ۔ رسکپور ۴ ماشہ۔ دارچکنا ۴ ماشہ۔ سم الفار ۴ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ اجوائن تین قسم ۶ ماشہ ؞

ترکیب:۔ جملہ ادویہ جوکوب کرلیں۔ آرد گندم کے گولے میں رکھ کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جونہی کہ اجوائن کے جلنے کی بُو آنے لگے۔ آگ علیحدہ کردیں۔ اور ایک بڑا پیالہ اس پر الٹا کر رکھیں۔ یہاں تک کہ سرد ہو جائے۔ پھر نکال کر محفوظ رکھ لیں ؞

خوراک:۔ آتشک کے مریض کو ۴ سے ۸ چاول تک۔ اور جذام کے مریض کو ۶ چاول بجراشت طبع کے موافق کھلائیں۔ دوسرے ہی روز اپنا سحرکار اثر دکھاتا ہے ؞

نسخہ دافع بواسیر

یہ نسخہ حضرت کامل کے ان مجربات سے ہے۔ جس کا ذکر آپ نے مفرداتِ کامل میں تفصیل کے ساتھ کیا ہے ؞

اجزاء۔ کچھوے کی کھوپری ؞

ترکیب:۔ تقریباً ایک سیر کچھوے کی کھوپری لے کر اسے اچھی طرح خشک کر کے صاف کر لیا جائے۔ مُولی کے نغندہ میں ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر خاکستر مذکور کو ہموزن قند سیاہ کہنہ دکم از کم پنجسالہ ہو) کے ہمراہ کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنالیں ؞

طریق استعمال:۔ ایک گولی آبِ ترُب یا سادہ پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں ؞

افعال:۔ بواسیر کی شدید بے چینی آناً فاناً رفع کر دیتی ہے۔ مسے سُکڑ کر مُردہ ہو جاتے ہیں۔ کچھ مدت استعمال کرنے سے بواسیر کا مادہ زائل ہو جاتا ہے۔ مسے غائب ہو جاتے ہیں۔ اور مرض پھر عود نہیں کرتا۔ مضرات سے پرہیز اور قابض غذاؤں سے بچنا اشد ضروری ہے ؞

نافع بواسیر

یہ نسخہ مجھے نواح راجگڑھ (سنٹرل انڈیا) ایک سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا۔ وہیں ایک مریض پر تجربہ کیا گیا۔ ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے قطعی فائدہ ہوا تھا۔ پھر معلوم نہ ہوا۔ کہ مریض کو دوبارہ اس مرض سے دوچار ہونا پڑا۔ بہرکیف ایک سادہ سا نسخہ ہے

جسے نذر ناظرین کرتا ہوں ۔

اجزاء :۔ انسان کی کھوپری ۔ صدف ہموزن ۔

ترکیب :۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ سوختہ کرلیں ۔ پھر باہم ملاکر احتیاط سے رکھیں ۔ علی الصباح لعاب دہن آمیز کرکے بیرونی طور پر استعمال کریں ۔ ممکن بھی ہے اور دافع بھی ۔

برائے ضیق النفس

یہ جوگی سنت رام کا عطیہ ہے اور آپ کا معمول تھا ۔ بیاض کامل میں اس نسخے کو بدقت پڑھا جاسکا ۔ اس پر کامل صاحب نے بدست خود مصدقہ لکھا ہے ۔

اجزاء :۔ ایک بڑا میٹھا لے کر اس میں اوپر کی جانب کسی قدر سوراخ کردیں ۔ ڈونگا مچھلی جو انگلی کے برابر طویل اور چپٹی شکل کی ہوتی ہے جس میں کانٹے بہت باریک اور زیادہ ہوتے ہیں ۔ لیکر میٹھا مذکور میں بھر دیں ۔ لیکن مچھلی ڈالنے سے پیشتر میٹھے کو خالی کرنا چاہئے ۔ اور پھر شراب برانڈی تیز جس قدر سما سکے ۔ اس میں بھر دیں ۔ بعد ازاں حصہ بُریدہ رکھ کر سر بستہ کریں ۔ اور گل حکمت کردیں ۔ خشک ہونے پر لکڑی یا اوپلوں کی اس قدر آنچ دیں ۔ کہ خاکستر ہو جائے ۔ احتیاط سے نکالیں ۔ مچھلیاں برنگ سفید برآمد ہوں گی ۔

احتیاط :۔ مچھلی داخل کرنے سے قبل پیٹ چاک کرنا یا صاف کرنا ضروری نہیں ۔ آگ ہوا سے محفوظ دی جائے ۔

استعمال :۔ مریض کو بقدر ایک رتی بدرقہ مناسبہ کے ساتھ دیں ۔ چندروز میں کہنہ سے کہنہ ضیق النفس اس طرح غائب ہوتا ہے ۔ کہ مریض حیران رہ جاتا ہے ۔ پرہیز نہایت ضروری ہے ۔

حکیم عبدالمجید عتیقی ۔ ایچ ۔ پی

معذرت اور اطلاع

ناظرین مخزن حکمت کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے ۔ کہ رسالہ کا یہ سالنامہ صرف ۱۵ ۔ ۲۰ دن کی قلیل مدت میں تیار ہوا ہے اور ہم نے انتظام کرلیا تھا ۔ کہ ہم اسے ۸ تاریخ کو پوسٹ کردیں گے ۔ مگر بعض اطباء کے بلاک بننے اور وصول ہونے میں اس قدر دیر ہوئی ۔ کہ ہم رسالہ پندرہ سے قبل شائع نہ کرسکے ۔ مخزن حکمت کا یہ سالنامہ اطباء ۔ وید اور ڈاکٹروں کے لئے ایک نادر تحفہ ہے ۔ اور مستقل خریداروں کو مفت ملتا ہے ۔ آئندہ نمبر (فروری کا رسالہ) انشاء اللہ دس فروری تک شائع ہوکر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا ۔

مینجر رسالہ مخزن حکمت

(۱) عالیجناب طبیب اعظم حکیم محمود خان اعظم دہلی رحمۃ - (۲) عالیجناب حاذق الملک حکیم عبد المجید خاں صاحب بانی اوّل طبیہ کالج دہلی - (۳) عالیجناب ارسطوئے زماں حکیم واصل خاں صاحب مرحوم ومغفور (۴) عالیجناب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم مغفور (۵) عالیجناب مسیح دوراں حکیم محمد احمد خان صاحب سرپرست طبیہ کالج و ہندوستانی دواخانہ دہلی (۶) عالیجناب افسر الاطبا حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف بھورے میاں - (۷) عالیجناب حاذقِ زماں ظفر خاں صاحب (۸) عالیجناب رئیس الاطبا حکیم محمد جمیل خاں صاحب مسیح الملک ثانی +

یہ دو مشاہیر طب ہیں - جنھوں نے اسلامی طب کو زندہ کر دکھایا - یہ دنیائے طب میں سب سے بڑے مشہور طبیب ہیں - اور اپنی اعلیٰ شخصیتوں کے لحاظ سے طب میں ایک خاص اور ممتاز ہستیاں تسلیم کی گئی ہیں - لاکھوں بیماروں کے لئے مسیحائی کرشمے ان سے ظاہر ہوئے - ان کی مساعی جمیلہ نے گزشتہ اور دورِ حاضرہ میں ہماری طب کے عروج وکمال میں بہت ہی بڑا کمال دکھلایا ہے - اور مردہ طب میں زندگی کی رُوح ڈالدی ہے - اس لئے ان بزرگ ہستیوں کا تذکرہ محض بے سود نہیں ہے - بلکہ ان کے وجود سے بہت بڑے بڑے منافع مخلوق کو پہنچے اور پہنچ رہے ہیں - موجودہ دور میں ان کے مجربات درحقیقت دنیا کی بہترین دوائیں ہیں +

حکیم محمود خاں اعظم دہلی

خاندان شریفیہ میں سب سے بڑی شخصیت رکھتے اور اطبائے دورِ گزشتہ کے طبیب اعظم تھے - آپ کو قدرت کی طرف سے ایسا دستِ شفا حاصل تھا - کہ جو بھی مریض آتا وہ شفایاب ہو کر جاتا - آپ کے کارنامے بہت مشہور ہیں - اور اسی لئے آپ کا نام نامی واسم گرامی شہرت کی بلندی پر پہنچا ہوا ہے - یہ تمام دہلی کے بڑے بڑے لائق، قابل اور مشاہیر اطبا آپ کی ذرّیتِ طیبہ ہی ہیں +

نشاط افزا اکسیر یہ ایک معجون ہے - جو دہلی کے مرکبات میں ایک خاص امتیاز رکھتی ہے - مردانہ قوت میں برانگیختگی پیدا کرنے کے علاوہ خاص طور پر امساک کا فائدہ بخشتی ہے - یہ معجون میاں بیوی کے معاشرت کے موقع پر عجیب وغریب دلکش حالات اور نہایت پُرلطف جذبات پیدا کر کے غیر معمولی حظِ نفسانی میں مصروف بنا دیتی ہے :-

نسخہ :- مروارید ناسفتہ ۱۲ ماشہ - یاقوت ۱۲ ماشہ - ورق طلا ۱ ماشہ - ورق نقرہ ۱ ماشہ - زہر مہرہ ۲ ماشہ - زمرد سبز ۲ ماشہ - مغز پستہ تولہ - مغز فندق تولہ - مغز بادام تولہ - مغز چلغوزہ تولہ - مغز اخروٹ تولہ - تخم خشخاش تولہ - تخم کاہو مقشر تولہ - مغز تخم کدو شیریں تولہ - قضیب گاؤ سوہان کردہ ۱ تولہ - رق الخیال ۲ تولہ - ثعلب مصری تولہ - شقاقل مصری تولہ - بہمن سفید تولہ - اندر جو شیریں ۶ ماشہ - بزر البنج ۶ ماشہ - جرس ۲ ماشہ - جوز بوا ۶ ماشہ - بسباسہ ۶ ماشہ - سنبل الطیب ۶ ماشہ - اشنہ ۶ ماشہ - قرنفل ۶ ماشہ - زنجبیل ۶ ماشہ - دارچینی ۶ ماشہ - سعد کوفی

ے قضیب گاؤ کی بجائے اگر خصیہ گاؤ یا بکرے کے کپورے ڈالے جائیں تو زیادہ بہتر ہے +

طبّی کالج اور ہندوستانی دواخانہ دہلی کے بانی ومربی

حکیم محمود خان اعظم دھلوی

حاذق الملک حکیم عبد المجید خان بانی اول طبیہ کالج

ارسطوئے زماں حکیم محمد واصل خان رح

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان رح

مسیح دوراں حکیم محمد احمد خان سرپرست طبیہ کالج و ہندوستانی دواخانہ

افسر الاطبا حکیم غلام کبریا خان عرف بھورے میاں

حکیم محمد ظفر خان

یہ وہ مشاہیر طب ہیں جنہوں نے اسلامی طب اور آیورویدک کو زندہ کر دیا - دنیا کے سب سے مشہور اطبا ہیں - لاکھوں بیماروں کیلئے مسیحائی کرشمے ان سے ظاہر ہوئے

ترقی کے موجودہ دور میں ان کے مجربات درحقیقت دنیا کی بہترین دوائیں ہیں اور ان حضرات کے خاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ دہلی ہی سے مل سکتے ہیں

۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ آب سیب شیریں ۱۰ تولہ۔ آب انار شیریں ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ۔ عرق بید مشک ۱۰ تولہ۔ شہد خالص دو چند ادویہ۔ قند سفید سہ چند ادویہ۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔ اور اس میں جواہر مہرہ شامل کرکے کسی چینی یا شیشے کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ شام کو چار رتی (نصف ماشہ) یہ دوا کھا کر اُوپر سے دودھ پی لیں۔ رات کو کھانا نہ کھائیں۔ اگر بھوک زیادہ لگے تو مٹھائی پیڑے کھالیں اور وسط شب میں مشغول ہوجائیں ‎+

حاذق الملک حکیم عبد المجید خانصاحب بانی اوّل طبیہ کالج

خاندان شریفیہ میں وہ ایک ممتاز فرد مانے جاتے تھے۔ اعلےٰ علمی قابلیت کے علاوہ ذاتی تجربہ کی خصوصیت رکھتے تھے۔ اُنہوں نے ایسے سرکو کے علاج کئے ہیں۔ جن کی وجہ سے حاذق الملک کا خطاب ملا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان کے بعض علاج ایک زندہ مسیحائی معلوم ہوتے تھے۔ یہی وجہ تھی۔ کہ بڑے بڑے والیانِ ملک میں اُن کو بے مثل اثر ورسوخ حاصل تھا ‎+

حبِ عنبر و مومیائی } خاص نسخہ حکیم صاحب موصوف کا ہے۔ یہ گولیاں ضعف مخصوص کے ازالہ کے لئے بہت مفید ہیں۔ قوت مردانہ کی کمزوری کو قوت سے بدل دیتی ہیں۔ مقوی باہ دواؤں میں اس نسخہ کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے اکثر اوقات قوائے مخصوصہ میں ہیجان، برانگیختگی، جسم میں چستی اور ایک قسم کی برقی رَو پیدا ہوجاتی ہے۔ تقویت باہ کے لئے یہ گولیاں بمنزلہ اکسیر ہیں۔

نسخہ :۔ مومیائی ۶ سرخ۔ مصطگی ۶ سرخ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ فادزہر ۱ ماشہ۔ مروارید ۶ سرخ۔ طباشیر ۶ سرخ۔ قرنفل ۶ سرخ۔ بسباسہ ۶ سرخ۔ جوز بوا ۶ سرخ۔ بہمن سرخ ۶ سرخ۔ بہمن سفید ۶ سرخ۔ دارچینی ۶ سرخ۔ شقاقل مصری ۶ سرخ۔ زنجبیل ۶ سرخ۔ درونج عقربی ۶ سرخ۔ عود ہندی ۶ سرخ۔ عود صلیب ۶ سرخ۔ خصیۃ الثعلب ۶ سرخ۔ جدوار خطائی ۶ سرخ۔ بیر بہوٹی ۵ عدد۔ مغز سر گنجشک نر ۳ عدد۔ ورق طلا ۵ عدد ‎+

ترکیب :۔ مومیائی۔ عنبر۔ مصطگی کو ایک شیشی میں بند کرکے روغن بستہ اتنا ڈالیں کہ وہ دواؤں سے اوپر رہے۔ پھر کسی دیگچی میں پانی ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ اس شیشی کو گردن تک ڈبو کر پانی کی گرمی آہستہ آہستہ پہنچنے دیں۔ جب مومیائی وغیرہ روغن میں پگھل جائیں تب نکال لیں۔ فادزہر۔ مشک۔ مروارید۔ ورق طلا کو عرق بید مشک میں حل کرلیں۔ اور پھر ان دونوں کو ملائیں۔ اور بقیہ دوائیں جنہیں پہلے سے باریک کرکے چھان لیا گیا ہو اور مغز گنجشک شامل کرکے بقدر مونگ گولیاں بناکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ صبح وشام ایک ایک گولی دودھ یا بالائی یا مکھن کے ساتھ کھائیں یا دو گولی سوتے وقت استعمال کریں ‎+

جریانِ حار } گرم مزاج لوگوں کو جو نوجوانی کی حالت میں اس مرض کا شکار ہوتے ہیں اور ذکاوت حس سے حالت بہت خراب ہوجاتی ہے۔ بہت مفید اور بھروسہ کی چیز ہے۔ **نسخہ** :۔ کشنیز خشک ۱۰ تولہ۔ تخم خرفہ ۳ تولہ۔ اسبغول مسلم ۲ تولہ۔ **ترکیب** :۔ کشنیز و تخم خرفہ کو کوٹ کر باریک کرلیں۔ پھر اس میں اسبغول ملالیں۔ صبح کو بقدر ۴ ماشہ گائے کے دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے شکایت بالکل رفع ہوجاتی ہے۔ قبض ہو تو حبوب ملیّن سوتے وقت کھایا کریں ‎+

نسخہ حبوب ملیّن :۔ یہ گولیاں قبض کو دُور کرنے میں حکم اکسیر رکھتی ہیں۔ حکیم صاحب موصوف کا خاص نسخہ ہے اور لطف یہ ہے کہ ان کے استعمال سے ضعف بالکل نہیں ہوتا۔ **نسخہ** :۔ نمک سانبھر ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ زنجبیل تولہ۔ سنبل الطیب تولہ۔ مصطگی ۱۔ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ۴ تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں گولیاں بقدر نخود بنائیں ‎+

ارسطوئے زمان حکیم واصل خانصاحب مرحوم و مغفور

آپ بھی خاندان شریفیہ کے ایک نہایت قابل معمر اور تجربہ کار طبیب تھے۔ اعلےٰ علمی قابلیت کے علاوہ ذاتی تجربہ کی خصوصیت رکھتے تھے۔ عوام سے لیکر بڑے بڑے والیانِ ملک تک اُن کی شہرت اُسی زمانہ میں پھیل چکی تھی۔ غرض دہلی کے طبیبوں میں سے حکیم واصل خانصاحب مرحوم بھی بہت ہی بلند پایہ کے طبیب تھے ‎+

سنگ گُردہ و مثانہ } حجر الیہود۔ سنگ بسر ماہی۔ سہاگہ بریاں۔ پھٹکری بریاں۔ نوشادر۔ کلمبھی کا کنج۔ زیرہ سفید، ریوند چینی۔ تخم شبت۔ تخم ترب۔ دانہ الائچی کلاں۔ شورہ قلمی اصلی۔ جوا کھار اصلی۔ کباب چینی۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام پانی کے ساتھ یا بدرقہ مناسب کے ہمراہ دیا کریں۔ ریگ یا کنکری گردے میں ہو یا مثانہ میں درد ہو۔ پیشاب نہ آتا ہو۔ غرضیکہ جملہ تکالیف چند روز میں دور ہوجاتی ہیں ‎+

خنازیر } حکیم واصل خاں صاحب دہلوی مرحوم کی خاص دوا ہے۔ سیندور۔ نیلہ تھوتھا۔ مردا سنگ۔ صابون دیسی۔ استخوان مار۔ استخوان گربہ ہموزن روغن سرسوں قدر حاجت ‎+

ترکیب :۔ اوّل تیل کو گرم کریں۔ بعدہٗ سانپ اور بلی کی ہڈیوں کا سفوف ڈال کر دوسری دوائیں باریک پیس کر شامل کرلیں۔ اور خوب حل کرکے محفوظ رکھیں۔ اور خنازیر کی گلٹیوں پر اس دوا کو لگاتے رہیں ‎+

کھانے کی دوا ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ چوب چینی ۷ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے صبح وشام پلائیں ‎+

برائے امساک } مرحوم نے اس نسخہ کی بہت تعریف کی ہے۔ **نسخہ** :۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ افیون خالص۔ مازو۔ اسپند۔ مصطگی۔ زعفران۔ ناگ کیسر۔ موچرس۔ بچ۔ گوگل۔ سپاری چھالیہ۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر اجوائن خراسانی۔ سب دوائیں ہموزن لے کر بہت باریک مثل غبار پیس کر لعاب بہیدانہ و اسبغول میں ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کرکے محفوظ کرلیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور چار گھڑی بعد میٹھا دودھ پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ پی لیں۔ اس کے بعد مشغول ہوں۔ بہت ممکن ہے کہ ہم آغوشی کا زمانہ بہت دراز ہوجائے ‎+

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب کے مجرّبات

حکیم صاحب موصوف کا نام نامی واسم گرامی آفتاب نصف النہار کی طرح روشن اور آپ کی مسیحائی زبان زدِ خاص وعام ہے۔

آپ کے تجربات خاص میں سے چند نسخے ہدیۂ ناظرین ہیں +

حب نشاط { ضعف باہ و امساک و جریان کے لئے عجیب الاثر ہیں۔ نسخہ:۔ کشتہ نقرہ۔ جاوتری۔ زعفران۔ ریگ ماہی ہر ایک ۱۔ تولہ۔ سمندر سوکھ۔ جوز بوا ہر ایک ۹ ماشہ۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ مشک ۱۔ ماشہ +

ترکیب:۔ مشک، زعفران، کشتہ نقرہ کو گلاب میں حل کریں۔ بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور عرق پان میں بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ +

معجون ممسک { مقوی۔ مبہی۔ ملذ۔ ممسک۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز گردگان۔ افیون۔ بھنگ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز کاہو ہر ایک ۶ ماشہ۔ جوز بوا۔ لبسابسہ۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک ۶ سرخ۔ شہد خالص ۳۰ تولہ۔ حسب معمول معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح یا شام ہمراہ شیر +

کشتہ طلا کلاں { خالص برادہ طلا تین ماشہ کو آب بیخ گل عباسی۔ عرق گلاب دو آتشہ۔ آب پوست بیخ کچنال۔ آب پوست نیم۔ آب برگ تلسی۔ ہر ایک آدھ پاؤ میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ اور مٹی کے کوزوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ سیر جنگلی اوپلوں میں گڑھے کی آنچ دیں۔ یہ احتیاط رہے کہ گڑھے کا مقام ہوا سے محفوظ ہو۔ اور کوزوں کو بالکل وسط میں رکھا جائے۔ خوراک دو چاول لبوب کبیر میں رکھ کر کھائیں۔ نہایت عجیب مقوی دوا ہے +

معجون طلا { مقوی قلب و معدہ۔ دافع خفقان و غشی۔ بول زلالی۔ نسخہ۔ عنبر۔ مشک خالص۔ مروارید۔ یاقوت۔ زمرد۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ ورق طلا ایک تولہ ۱۔ ماشہ۔ شہد خالص ساڑھے سات تولہ۔ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ مصری ہر ایک دس تولہ۔ گلاب بیس تولہ۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک چالیس تولہ۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک تین ماشہ +

کشتہ یاقوت جواہر والا { ضعف اعضائے رئیسہ۔ خفقان۔ جنون و صرع و نقاہت مرض۔ نسخہ۔ یاقوت سرخ چھ ماشہ۔ بسد۔ مرجان ہر ایک تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سنگ سماق کے کھرل میں ایک ہفتہ تک گلاب کے ہمراہ خوب کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر آگ میں کشتہ کرنا ہو۔ تو گلاب اور شراب برانڈی میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس بار کھرل کر کے آگ دیویں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ +

حب جواہر کافوری { سل۔ دق۔ اسہال۔ نفث الدم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ مروارید۔ زمرد۔ یاقوت۔ زہر مہرہ۔ کہربا۔ لعل۔ یشب۔ کافور قیصوری ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ پوست بیخ انجبار۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان محرق۔ طباشیر۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ زعفران ۱۲ سرخ۔ جواہرات کو گلاب میں کھرل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ پھر سب کو ملا کر لعاب بہیدانہ میں بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ +

حب سوزاک جدید و کہنہ { طباشیر دو تولہ۔ گیرو ۱۔ تولہ۔ شورہ قلمی ۹ ماشہ۔ سنگ جراحت ۹ ماشہ۔ کہربا ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۹ ماشہ۔ حجر الیہود ۹ ماشہ۔ گل ارمنی ۷ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ کندر ۵ ماشہ۔ کف دریا ۵ ماشہ۔ روغن صندل ۲۔ تولہ سب کو پیس کر روغن میں گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح۔ دوپہر اور شام شربت بزوری دو تولہ کے ساتھ کھائیں +

مسیح دوران حکیم محمد احمد خان صاحب سرپرست طبیہ کالج دہلی

آپ ایک نہایت ہی قابل اور سب سے مشہور طبیب ہیں۔ اپنے شہرۂ آفاق چچا مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی زندگی ہی میں شہرت کی بلندی پر پہنچ چکے ہوئے تھے۔ اور اپنے خاندان مسیح الملک کی زندگی ہی میں وہ ایک ممتاز فرد مانے جاتے تھے۔ آپ تیس برس کے زمانہ سے مطب کر رہے ہیں۔ اور اعلیٰ علمی قابلیت کے علاوہ ذاتی تجربہ کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ اور یہ معرکہ کے معالجات میں ہمیشہ کامیاب ہوئے ہیں +

نفث الدم { خون خواہ کسی عضو سے بھی آتا ہو۔ سوائے بحرانی کیفیت کے اس کو جلد سے جلد بند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور یہ دوا نہایت مفید ہے۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت۔ کہربا شمعی۔ بسد سوختہ۔ یشب۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید سائیدہ ایک سرخ۔ مرجان سوختہ ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر چٹنی بنالیں۔ اور اس میں سے تھوڑی تھوڑی چٹاتے رہیں۔ ایسی دو خوراکیں دن رات میں جب تک خون بند نہ ہو۔ استعمال کراتے رہیں +

درد فم معدہ { فم معدہ کا درد بھی سوء ہضمی کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔ اس کے لئے سفوف الاملاح ۴ سرخ۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کریں۔ اور قرنفل ۱ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ۔ باریک پیس کر سب کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔ چند روز اس تدبیر پر عمل کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ درد زیادہ روغنی غذا کے استعمال سے بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں زنجبیل ۳ ماشہ۔ نمک سیاہ ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر گرم گرم چاء کی طرح پئیں۔ فی الفور سکون ہو جاتا ہے +

ہچکی { ہلدی کی گرہ چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ کر حقہ پینا اس کے لئے مفید ہے۔ کبھی یہ شکایت خشکی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مغز بادام شیریں ۷ دانہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ۔ مصری ایک تولہ۔ پانی میں پیس کر چٹنی کی طرح صبح و شام چاٹ لیا کریں۔ اور روغن بادام ایک تولہ۔ دودھ پاؤ سیر میں شب کو سوتے وقت استعمال کریں +

نفخ قراقر معدہ { چونکہ یہ شکایت عام طور پر معدہ میں ترش رطوبت کی زیادتی سے ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی غذائیں جن سے ترشی زیادہ پیدا ہوتی ہو مثلاً گوشت وغیرہ ترک کرادیں۔ زیادہ تر سبزیاں وغیرہ استعمال کرائیں۔ اور کھاری دوائیں مثلاً حب کبد وغیرہ غذا سے ایک گھنٹہ پہلے یا تین گھنٹے کے بعد گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اور یہ نسخہ اس شکایت کے لئے مفید ہے:۔ نسخہ:۔ تامیسر یا کشتہ فلوس ایک برنج۔ معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو اول کھائیں۔ اور پر سے زنجبیل ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۷ دانہ۔ نوشادر ایک ماشہ گرم پانی میں

حکیم محمد یوسف حسن مہتمم دارالتجارب و ایڈیٹر مخزن حکمت
نیرنگِ خیال و تازیانہ یوپی لاہور

حکیم عبدالعزیز صاحب کامل مرحوم لاہور

رات کو بھگو کر صبح پی لیا کریں۔ حب کبد ۳-۴ عدد غذا سے ایک گھنٹہ پہلے گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور جوارش مصطگی ۷ ماشہ غذا کے بعد استعمال کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو حب تنکار دو عدد شب کو پانی کے ساتھ استعمال کریں +

کثرت اسقاط } اسقاط کی شکایت خارجی اسباب کے علاوہ ورم رحم یا رحم کی کمزوری کی وجہ سے بھی ہو جاتی ہے۔ جن عورتوں کو بار بار یہ شکایت ہوتی ہو۔ اُن کے لئے بہتر ہے کہ ماہواری سے فراغت کے بعد کشتہ مثلث یک رتی۔ معجون سو جرس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں اور حب مروارید ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔ جب استقرار حمل ہو جائے۔ تو معجون حمل عنبری ۳ ماشہ روزانہ ساتویں مہینہ تک استعمال کرائی جائے +

حب مروارید کا نسخہ:۔ سہاگہ نیم بریاں تولہ۔ مازو نیم سوختہ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ سفوف کچلہ دو تولہ سب کو گلاب میں گھس کر حبوب بقدر نخود بنا دیں +

عالیجناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف حکیم بھورے میاں صاحب

آپ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کے خواہرزادہ اور دہلی کے مشہور ترین حاذق اطبائیں سے ہیں۔ آپ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے صدر رہیں۔ طب کے علم و عمل میں نہ صرف اس خاندان نہ صرف دہلی بلکہ تمام ہندوستان میں یہ ایک ممتاز ترین فرد ہیں۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کو اپنے خاندان میں ان کی ذات پر فخر رہا ہے۔ ہز ہائینس نواب سر حامد علی خان مرحوم آف رامپور جو اس خاندان کے سب سے بڑے افراد کو اپنا طبیب خاص کرتے چلے آئے تھے۔ بعد انتقال حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم حکیم غلام کبریا خان صاحب ہی کو انہوں نے اپنا معالج خاص مقرر کیا تھا +

پیچش } یہ گولیاں پیچش کے لئے بے حد موثر ثابت ہوئی ہیں۔ اور اس غرض کے لئے بہت کثرت سے استعمال کی جارہی ہیں۔ ان کے استعمال سے بعض اوقات صرف ایک دن میں شکایت جاتی رہتی ہے۔ اگر سُدی پیچش ہو تو اوّل سُدوں کو خارج کرنے کی تدبیر کی جائے۔ سُدوں کے خارج ہو جانے کے بعد یہ حبوب استعمال کی جائیں۔ تو چند روز میں قطعی آرام ہو جاتا ہے بھروسہ کی چیز ہے +

نسخہ:۔ زعفران ۱۔ تولہ۔ افیون تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ آملہ تولہ۔ کافور تولہ۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب بقدر حاجت میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ اگر خون زیادہ آتا ہو۔ تو ایک وقت مذکورہ گولی اور ایک وقت روغن تارپین ۵ قطرہ۔ روغن بادام ۲۔ تولہ ملا کر استعمال کریں۔ چند خوراکیں ازالہ مرض کے لئے کافی ہوتی ہیں +

ذیابطیس شکری } ذیابطیس شکری کے لئے یہ نسخہ ایک بہترین نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے ذیابطیس کی شکایت اکثر دُور ہو جاتی ہے:۔

نسخہ:۔ گلو خشک ۲ تولہ۔ برگ جامن ۱ تولہ۔ خستہ جامن ۱ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ۔ تخم نیلوفر ۱۔ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گلنار فارسی ۲ تولہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ خاکستر مرجان ۲ تولہ۔ صدف سوختہ ۲ تولہ۔ کشتہ زمرد ۲ تولہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

۶ماشہ آب انار میخوش یا دہی کے پانی کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں +

سوزاک کے لئے یہ دوا جو کہ عرق کی صورت میں ہے۔ سوزاک کی جلن اور سوزش کے لئے نہایت ہی اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ نیا سوزاک تو اس کی چند خوراکوں سے کافور ہو جاتا ہے۔ **نسخہ** :- ہرے دھنیہ کے پتوں کا پانی مصفےٰ مقطر دس تولہ۔ برانڈی خالص ۲ تولہ۔ روغن صندل اعلےٰ قسم کا ۶ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو باہم ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام پلا دیا کریں۔ اگر ہرا دھنیا نہ مل سکے تو پھر خشک دھنیہ نیمکوفتہ ۵ تولہ کو رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اسے جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے۔ تب چھان کر کام میں لائیں۔ **نوٹ** :- بہتر ہے کہ اس دوا کو تازہ تیار کرا کر استعمال کرائیں +

مسیح الملک حکیم محمد جمیل خان صاحب رئیس اعظم دہلی

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کے اکلوتے فرزند ہیں۔ عربی۔ فارسی۔ درسی کتابوں سے فارغ التحصیل ہو کر آپ نے طبی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی۔ شفیق باپ انہیں پہلے ہی دن سے مطب میں اپنے برابر بٹھانے لگے۔ اور طب کی علمی اور عملی تعلیم ایسی دی کہ دس بارہ ہی سال میں آپ اس قابل ہو گئے۔ کہ اپنے والد بزرگوار کے ساتھ بیٹھ کر مطب کرنے لگے۔ آپ کے مطب کا وہی رنگ ہے۔ جو حاذق الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم کے مطب کا تھا۔ وہی اخلاق۔ وہی دماغ۔ وہی دست شفا۔ وہی ہمدردی اور توجہ اور کوشش سے غریب و غربا کا علاج۔ وہی برتاؤ۔ غرضیکہ پورا نمونہ حکیم محمد اجمل خانصاحب کا ہیں +

نمک بواسیر کا کیکر کو جلا کر بدستور اس کا نمک حاصل کریں۔ ایک رتی یہ نمک۔ پانچ تولہ دہی کی بالائی کے ساتھ کھائیں۔ بغیر کسی نقصان کے بواسیر کا خون رک جائے گا +

قوت باہ و امساک کے لئے کبابہ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ ریگ ماہی۔ خولنجان۔ زعفران۔ جوز بوا سات سات ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ گلاب میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ دو گولیاں سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اور دو گولیاں ادرک کے پانی میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لگائیں +

عالیجناب حکیم محمد ظفر خانصاحب دہلی

دہلی میں آپ کا مطب جس اعلیٰ پیمانہ پر ہے اور جس طرح ہزار در ہزار مریضوں کو اُن سے ہر مہینے نفع حاصل ہو رہا ہے۔ آج سے بلکہ سالہا سال سے وہ ان کی طبی قدر و منزلت اور عظیم الشان تجربہ کار طبیب ہونے کو ظاہر کر رہا ہے +

اکسیر جریان :- سنگھاڑہ خشک، مازو سبز ہر ایک ۶ ماشہ۔ تخم تر تیزک۲ تولہ صمغ عربی ۲ تولہ ثعلب مصری تولہ۔ بسبوس اسبغول ۲ تولہ سب ادویہ کا سفوف بنا کر شکر سفید برابر وزن ملا کر رکھ لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ +

دوائے قوت :- مومیائی ۴ سرخ۔ مشک ۴ سرخ۔ زعفران یک سرخ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۱ ماشہ۔ دم الاخوین ۱ ماشہ۔ خبث الحدید ۱ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ سرخ +

بلغمی کھانسی :- گل بنفشہ۔ بلیلہ مساوی الوزن آب ادرک میں موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت رات کو منہ میں رکھ کر چوسیں +

مسیح الملک حکیم محمد جمیل صاحب دہلوی

جالینوس زماں مولوی حافظ حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری دہلوی عرف حکیم نابینا صاحب سابق طبیب خاص اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ

آپ ڈاکٹر انصاری صاحب کے حقیقی بھائی اور نہایت مشہور و معروف طبیب ہیں۔ حکیم صاحب موصوف کی اعلےٰ شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ انتہائی طبی تعلیم سے فارغ ہوکر ریاست حیدرآباد دکن میں شاہی طبیب ہوکر تشریف لے گئے۔ اور ایک عرصہ دراز تک اس عہدہ پر ممتاز رہے۔ اُس زمانہ میں کثرت مطالعہ کی وجہ سے آپکی آنکھیں خراب ہوگئیں۔ اور بتدریج بصارت زائل ہوگئی۔ اس کے باوجود آپ کی حذاقت کا یہ عالم ہے۔ کہ آپ اکثر اوقات محض نبض دیکھ کر ہی مریض کی حالت کو معلوم کر لیتے ہیں۔ آپ کا دہلی میں بہت بڑا مطب ہے۔ اور تمام اطراف ملک سے مریض آپ کے پاس علاج کے لئے آتے ہیں۔ حال ہی میں آپ نے ایک لاکھ روپیہ کی جائداد طبی اور مذہبی مدرسوں کے لئے وقف فرمائی ہے۔

سفوف سورنجان لاجوردی } یہ سفوف سوداوی اور بلغمی مواد کو مفاصل سے خارج کرنے میں بیحد مفید ہے:۔ نسخہ:۔ سورنجان شیریں دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ غنچہ گل سرخ ۱ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سنائے مکی ۱ تولہ ساڑھے دس ماشہ (پوست ہلیلہ زرد ڈیڑھ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام سے چرب کئے ہوئے) بوزیدان۔ بسفائج فستقی۔ مصطگی۔ رب السوس ہر ایک پونے چار تولہ۔ سقمونیا مشوی ۴ ماشہ۔ لاجورد مغسول ۴ ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ کوٹ چھان کر شکر سفید پونے چار تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب سرد۔

حب ورد } یہ حب سوزاک کے لئے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ مازو سبز بے سوراخ۔ کتھ سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر روغن صندل۔ عطر گلاب ہر ایک ۲ تولہ میں ملا کر ہمراہ لعاب صمغ عربی میں گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں۔ ایک یا دو گولی ہمراہ شربت مصری تناول کریں۔

حب زعفران مدر حیض } یہ حب علاوہ ادرار حیض کے لقوہ۔ فالج۔ رعشہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیماب۔ گندک۔ بھنگ مدبر بشیر گاؤ۔ قرنفل ہر ایک بوزن نصف فلوس۔ مرچ سیاہ بوزن دو فلوس۔ دارچینی۔ جوزبویہ۔ کبابہ۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ برگ تمر ہندی سبز (یعنی املی کے سبز پتے) کے خیرہ میں گھس کر گولیاں بقدر ماش بنائیں۔ اگر املی کا سبز پتہ نہ ملے تو خشک پتہ اس کا لے کر پانی میں جوش دیں۔ پھر اس پانی میں سحق بلیغ کریں اور گولیاں بنائیں۔ اس حب کو لقوہ۔ رعشہ میں اور ادرار حیض کے لئے ہمراہ عرق بادیان دیں۔

"شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب"

آپ کے والد ماجد حکیم محمد سلطان محمود صاحب انصاری اپنے زمانہ کے نہایت فاضل اور قابل طبیب تھے آپ عربی۔ فارسی اور انگریزی کی مکمل تعلیم حاصل کرنے کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں داخل ہوئے اور ۱۸۹۵ء میں ایل ایم ایس کا امتحان پاس کیا۔ اسی سال آپ سرکاری ملازمت میں داخل ہوئے۔ کچھ عرصہ سرحدی مقامات پر مامور رہنے کے بعد آپ اپنی علمی و عملی قابلیت کے سبب منتخب ہوکر ملک ایران میں بھیجے گئے ابتدا میں آپ کو گورنمنٹ برطانیہ کے سفیر ایران کا مشیر طبی مقرر کیا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کی اعلیٰ طبی قابلیت سے متاثر ہوکر شاہ ایران نے آپ کو اپنا طبی مشیر مقرر فرمایا۔

ان خدمات کے انجام دینے کے بعد آپ اپنے وطن لاہور میں تشریف لائے اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع فرمایا۔ اور اس میں بھی آپ نے وہ کمال دکھلایا کہ تمام دنیائے طب اس بے نظیر طبی خدمت کی رہین منت ہے۔ اور آپ کی تصانیف ایسی مقبول خاص و عام ہوئیں کہ دنیائے طب میں کوئی جگہ ان کی تصانیف کی موجودگی سے خالی نہ رہی۔ چنانچہ آپ کی قابل قدر طبی تصانیف حسب ذیل ہیں:۔

مخزن حکمت۔ جس کا ساتواں ایڈیشن پبلک کے ہاتھوں میں ہے۔ طب یونانی و ڈاکٹری کی نہایت جامع و مانع تصنیف ہے طبیب اور غیر طبیب بھی اس کی ہدایات کے مطابق تمام امراض کا شافی علاج کر سکتے ہیں۔ ٹائیٹل کے صفحہ ۴ پر اشتہار ملاحظہ فرمائیے۔

میٹریا میڈیکا یا مخزن الادویہ ڈاکٹری باتصویر بھی ایسی ہی جامع و مانع کتاب ہے۔ کوئی میٹریا میڈیکا دنیائے طب میں ایسی تصنیف نہیں ہوئی۔ ٹائیٹل کے صفحہ ۲ پر اشتہار ملاحظہ فرمائیں۔

ان کے علاوہ مخزن الجواہر یا طبی و ڈاکٹری لغات مخزن العلاج یا طب جیلانی۔ مخزن المرکبات و معلم دواسازی۔ تاریخ الاطباء و تشریح انسانی و منافع الاعضاء آپ کی نہایت مشہور اور بہترین تصانیف ہیں۔ ان کتب کے اشتہارات رسالہ ہذا کے ٹائیٹل پر موجود ہیں۔ مذکورہ بالا مطبوعہ کتب کے علاوہ تاریخ طب اور کئی ایک دوسری کتب کے مسودات بھی موجود ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے جلد از جلد شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مجرّبات

معجون معین حمل۔ جو بعد تنقیہ حصول حمل مفید ہے۔ نسخہ:۔ برادہ دندان فیل۔ بسد سائیدہ۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ درونج عقربی۔ ساذج ہندی۔ عود صلیب۔ گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پوست ترنج۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔ نارمشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر اور نبات سفید دوچند اور شہد خالص سہ چند کے ساتھ قوام کر کے معجون بنائیں۔ اور بعد فراغ حیض روزانہ ۹ ماشہ کھایا کریں۔

حب بواسیر۔ جو بواسیر خونی میں از حد مفید ہے۔ نسخہ۔ رسوت۔ مغز تخم بکائن۔ طباشیر۔ زہر مہرہ خطائی۔ کہربا شمعی۔ بسد۔ سنگ جراحت۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا سب ہموزن پیس کر آب گندنا سبز میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ گولی روزانہ۔

ڈاکٹر پریم ناتھ صاحب ایل۔ ڈی۔ ایس۔ ایم۔بی۔ سی۔ایچ۔بی (گلاسگو) فزیشن اینڈ ڈینٹل سرجن

ڈاکٹر پریم ناتھ صاحب ایم۔بی۔ سی۔ایچ۔بی۔ ایل۔ڈی۔ایس۔ (گلاسگو)

آپ جناب رائے بہادر لالہ مولراج صاحب بہادر ریٹائرڈ سیشن جج کے تیسرے فرزند ارجمند ہیں۔ ۱۸۹۰ء میں بمقام لاہور پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایف۔ایس۔سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد ۱۹۰۹ء سے ۱۹۱۱ء کے وسط تک میڈیکل کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۱۱ء میں آپ کو آپ کے والد بزرگوار نے اعلےٰ تعلیم کے حصول کے لئے گلاسگو یونیورسٹی میں بھیجدیا۔ جہاں آپنے ۱۹۱۵ء تک اپنی تعلیم کو مکمل کر لیا۔ جولائی ۱۹۱۴ء میں آپ نے ایل۔ڈی۔ایس (یعنی جراحیِ دندان کا اعلےٰ امتحان پاس کیا۔ اور پھر ماہ اپریل ۱۹۱۵ء میں ایم۔بی۔سی۔ایچ۔بی کا امتحان پاس کیا۔ ان اعلےٰ امتحانات سے فراغت کے بعد آپ جولائی ۱۹۱۵ء میں لاہور تشریف لائے۔ اور اپنا مطب شروع کر دیا۔ یوں تو آپ فزیشن اور سرجن بھی ہیں۔ لیکن ڈینٹل سرجری میں آپ کو خاص شہرت نصیب ہوئی ہے! ور اس وقت آپکا مطب سب سے زیادہ کامیاب ہے۔ ایکس ریز کے ساتھ امراضِ دندان کا فوٹو لینے کا پورا انتظام آپ کے پاس موجود ہے +

ایڈیٹر

"دانت" اور اُنکی حفاظت

آجکل دانتوں کے امراض بکثرت پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ان اسباب پر روشنی ڈالی جائے جو ان امراض کے پیدا کرنے کے موجب ہوتے ہیں۔ اگر یہ درست ہے کہ پرانے زمانہ کے لوگوں کی صحت عامہ نہایت اچھی اور اُن کی عمریں زیادہ ہوتی تھیں تو دیکھنا یہ چاہیے۔ کہ ترقیات کے موجودہ دَور میں عوام الناس کی صحتِ عامہ مقابلتاً بہتر ہونے کی بجائے خراب کیوں ہے ؟

ظاہر ہے کہ پرانے زمانہ کے لوگ حفظانِ صحت کے اصُولوں پر کاربند رہنے کے علاوہ حفظ ماتقدم کو علاج سے بہتر جانتے تھے۔ چنانچہ وہ باتیں جو اُن کے روزمرہ میں داخل تھیں۔ وہی علم حفظانِ صحت کے بنیادی اصول ہیں۔ مثلاً دانتوں کی حفاظت کے لئے ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد اچھی طرح سے کلّیاں کیا کرتے تھے۔ رات کو دودھ پینے کے بعد گرم پانی سے منہ کو خوب صاف کیا کرتے تھے۔ گنڈیریاں چوُسنے۔ گاجریں۔ آٹا دکی کی کی روٹی کھانے۔ بھُنے ہوئے چنے چبانے سے اپنے دانتوں کی تقویت کو مدتوں قائم رکھتے تھے۔ اور درحقیقت یہی غذائیں اُن کے دانت صاف رکھتی تھیں +

مگر افسوس ہے کہ دَورِ حاضرہ میں بوڑھے تو ایک طرف رہے جوانوں کے دانت بھی کمزور اور موذی امراض میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ بھلا یہ کیوں ؟ ایک تو یہ کہ آجکل کی نکمی اغذیہ بہت سے امراض کے پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔ اور دوسرے اپنی غفلت۔ ناواقفیت اور لاپرواہی۔ کیک۔ بسکٹ پیسٹری۔ چاکلیٹ اور ڈبل روٹی وغیرہ کا استعمال آجکل زیادہ عام ہوگیا ہے اور یہ دانتوں سے چمٹ جانے والی خوراک ہے۔ اس سے دانتوں کی ورزش بھی نہیں ہوسکتی۔ پھر اس قسم کی خوراک کے استعمال کے بعد دانتوں کو اچھی طرح سے صاف بھی نہیں کیا جاتا۔ بادی النظر میں یہی اسباب ہیں۔ جن سے دانت ہمیشہ خراب۔ کمزور اور بیماریوں کا مرکز بنے رہتے ہیں +

اگر رات کو سوتے وقت دانتوں کو پانی سے اچھی طرح صاف نہ کیا جائے۔ تو غذا کے مختصر اجزا دانتوں کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں۔ اور بعد میں سڑ جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے جراثیم خوب پرورش پاتے ہیں۔ اور اس طرح سے اکثر بیماریاں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

جس طرح گرمی کے موسم میں پکی ہوئی دال یا گندھا ہوا آٹا رکھ چھوڑنے پر ترش اور ناقابل استعمال بن جاتا ہے۔ اسی طرح خوراک کے وہ اجزا جو رات کو دانتوں کی درازوں۔ مسوڑھوں اور ان کے اردگرد رہ جاتے ہیں۔ وہ منہ کی گرمی سے ہی بیکٹریا پیدا کر دیتے ہیں۔ گویا دانتوں میں گھن سا لگ جاتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیئے۔ کہ تیزابی مادہ سے دانت گلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ اثر آہستہ آہستہ جلد تک پہنچ جاتا ہے۔ جس سے رفتہ رفتہ دانتوں میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ درد کے آغاز سے پیشتر یہ محسوس نہیں ہوتا۔ کہ اندر ہی اندر کیا ہو رہا ہے۔ پس ہر عقلمند انسان کا فرض ہے۔ کہ وہ سال بھر میں ایک مرتبہ ضرور اپنے دانتوں کا معائنہ کسی ہوشیار دندان ساز سے کرائے۔ تاکہ اگر کوئی مرض دانتوں میں پیدا ہو رہا ہو۔ تو اُس کا بروقت انسداد کیا جا سکے۔

دانتوں کا دوسرا مرض۔ مسوڑوں پر حملہ

جب کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو صاف نہیں کیا جاتا۔ تو خوراک کے وہ ذرّے جو دانتوں میں پھنس جاتے ہیں۔ سڑ جانے کے بعد مسوڑوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ جس سے انسان کے معدہ اور صحت پر ناخوشگوار اثر پڑتا ہے۔ مسوڑوں میں سوزش اور اُن سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہاں تک تو دانتوں کی بیماریاں قابو میں آ سکتی ہیں۔ مگر جب یہ بیماریاں لاپروائی سے خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اور پائیوریا میں قدم رکھنا شروع کر دیتی ہیں۔ تو پھر بے توجہی سے لاعلاج منزل پر پہنچ کر انسان کیلئے زیادہ مہلک ثابت ہوتی ہیں۔ ایسے موقع پر تو دانتوں کا بالکل نکلوا دینا ہی صحت کے لئے لازمی ہوتا ہے۔ اور سرجیکل طور پر علاج کر دیا جاتا ہے۔ اگر شروع میں ہی اس طرف توجہ کی جائے۔ تو شائد بعد میں اس قدر پریشانی اور مصیبت نہ اٹھانی پڑے۔

کچھ زمانہ پیشتر لوگوں نے اپنے مسوڑوں کی سُوجن کو کم کرنے کے لئے پان کا استعمال شروع کیا تھا۔ جس میں چُونہ۔ کتھا اور سپاری شریک کرتے تھے۔ جس سے سوجن تو کم ہو جاتی تھی۔ لیکن افاقہ دیرپا نہ ہوتا تھا۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ دانتوں کی جڑوں پر جو زرد رنگ کا سخت میل (ٹارٹار) جما ہوا ہوتا تھا۔ اس پر چونا اور کتھا جم کر اُسے اور موٹا کر دیتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوتا تھا۔ کہ مسوڑوں کی سوجن میں تخفیف کی بجائے اضافہ ہو جاتا تھا۔ جس سے جھرناٹ اور درد شروع ہو جاتا تھا۔ پھر اس قسم کی درد کو رفع کرنے کے لئے پان میں لونگ ڈال دیا کرتے تھے اور منہ کی بدبو کو رفع کرنے کے لئے الائچی ملا لیا کرتے تھے۔ جب ان تدابیر کو بھی کارگر نہ پایا تو پھر پان میں تمباکو کا استعمال شروع کیا گیا۔ لیکن یہ سب کچھ سطحی تدابیر تھیں۔ اصل وجہ مرض کے رفع نہ ہونے کے باعث مسوڑوں کی سوجن ویسی ہی پائی گئی۔ درد اور دانتوں سے خون آنا وغیرہ بدستور رہے۔ پس ثابت ہوا۔ کہ پان دانتوں کے امراض کے تدارک کے لئے کامیاب ثابت نہ ہوا۔ گو یہ درست ہے۔ کہ صحت انسانی کے لئے پان ایک حد تک مفید ہے۔ کیونکہ وہ اپنے مفید اجزا کی وجہ سے ایک خاص درجہ رکھتا ہے۔ لیکن اس میں تمباکو کا استعمال ہر طرح سے مضر صحت ہے۔

جب ایسے مریض ڈاکٹر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تو ڈاکٹر پہلے اُن کے دانتوں کو اچھی طرح سے صاف کرتا ہے اور پھر دوائیاں لگا کر جملہ امراض کو رفتہ رفتہ دُور کر دیتا ہے۔ کیونکہ

ڈاکٹر دیوان چند صاحب ڈی۔ پی۔ ایچ۔ ایل آر سی پی ایل آر سی ایس (ایڈیٹر)

ہندوستانی دواخانہ دہلی کے امتیازاتِ خصوصی

(۱) ہندوستانی دواخانہ ذاتی اور شخصی کاروبار کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کے کاموں میں ذاتی مفاد پرستی اور طماعی کا کوئی موقع نہیں ہے۔ اور یہ اپنی جگہ پر اس بات کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ کہ ہندوستانی دواخانہ کی تمام دوائیں پورے اجزا اور صحیح نسخہ سے بالکل مستند اور قابل اعتماد طریقہ پر تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی دوا میں قیمتی اجزا مشک عنبر مروارید وغیرہ ہیں۔ تو انکو مقدار مقررہ میں ضرور شامل کیا جاتا ہے ◆

(۲) ہندوستانی دواخانہ میں مفرد و مرکب دو قسم کی دوائیں رہتی ہیں۔ مفرد دوائیں تازہ بتازہ ماہرین ادویہ کے ہاتھوں خرید کی جاتی ہیں۔ جو دواخانہ میں بڑی بڑی تنخواہوں پر ملازم ہیں۔ اور ہر دواخانہ کو میسر نہیں اور چونکہ بڑی کثرت سے صرف ہوتی ہیں اس لئے اس کا موقع ہی نہیں آتا۔ کہ کوئی دوا زیادہ عرصہ تک پڑی رہے اور پرانی ہو جائے۔ اگر اتفاق سے رہ جائے تو فوراً خارج کی جاتی ہے ◆

(۳) ہندوستانی دواخانہ میں جو مرکب دوائیں ہیں وہ دو قسم کی ہیں۔ ایک تو ایسی ہیں جو اپنے مشہور ناموں سے ہر دواخانہ میں مل سکتی ہیں! ور دوسری ایسی ہیں جو حضرت مسیح الملک اور ان کے خاندان کے مخصوص سینہ بسینہ نسخوں سے تیار کی گئی ہیں اور وہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ عام مرکب دوائیں آپ کو ہر جگہ مل سکتی ہیں۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ ایسی مستند ہیں اور پورے اجزا کے ساتھ تیار کی گئی ہیں جیسی ہندوستانی دواخانہ میں ماہرین فن دواسازی اپنے افسروں کی نگرانی و اہتمام میں تیار کرتے ہیں ◆

(۴) حضرت مسیح الملک اور جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب کے نادر و نایاب مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ کو میسر ہیں ◆

(۵) ہندوستانی دواخانہ ذاتی کاروبار کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کے تمام کام پوری دیانتداری۔ بے لوثی اور خدا ترسی کے ساتھ انجام دیئے جاتے ہیں۔ ماہرین بڑی بڑی تنخواہوں پر ملازم ہیں ◆

(۶) ہندوستانی دواخانہ کی تمام آمدنی طبیہ کالج دہلی کے لئے وقف ہے۔ کسی شخص واحد کی جیب میں نہیں جاتی ◆

(۷) یاد رکھئے کہ غیر ذمہ دار لوگ ہندوستانی دواخانہ کی فہرست ادویہ کی نقالی کر سکتے ہیں۔ اور اس کی دوا فروشی کی ظاہری طرز اڑا کر اور دواؤں کے نام ملتے جلتے رکھ کر دنیا کو دھوکا دے سکتے ہیں۔ لیکن یہ ناممکن اور بالکل ناممکن ہے۔ کہ ہندوستانی دواخانہ تیر بہدف دوائیں تیار کر سکیں۔ اور حضرت مسیح الملک کے خاندانی و ذاتی صدری نسخوں کو معلوم کر سکیں ◆

(۸) مایوس العلاج مریض اپنی بیماری کے مفصل حالات لکھ کر ہمیں بھجوا سکتے ہیں۔ ان کے متعلق جناب مسیح الملک حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ سے مناسب مشورہ لے کر ادویہ تجویز کرا کر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ فہرست دواخانہ طلب کرنے پر مفت ارسال خدمت ہوگی ◆

المشتہر

مینیجر ہندوستانی دواخانہ بلیماراں۔ دہلی

وی۔ جی۔ پلز

(ساختہ جرمنی)

کا

استعمال کچھ اُن ہی لوگوں کے لئے ضروری نہیں۔ جو ضعیفی میں بھی عیش و نشاط کی زندگی بسر کرنے کے خواہشمند ہوں۔ بلکہ ہر دماغی کام کرنے والے کے لئے استعمال یوں ضروری ہے۔ کہ اس کے تمام ہی اجزا اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچانیوالے ہیں۔ اور تھکن پیدا ہونے نہیں دیتے۔ ضروری غدودوں کو دیگر نباتات کے ساتھ اور عرقوں کے ساتھ مرکب کرنے سے جرمنی ماہرانِ فن کیمیا نے ان میں جو خوبیاں پیدا کر دی ہیں۔ وہ بیان سے باہر ہیں ◆

قیمت :۔ فی شیشی ۴۰ گولی ڈھائی روپیہ اور ۱۰۰ گولی لعہ روپیہ فی شیشی

ملنے کا پتہ

ایم۔ این خان۔ لال کنواں۔ دہلی

قبض کیا ہے؟

یہ ایک ایسا موذی مرض ہے۔ اگر تین چار روز برابر رہ جائے تو شکم میں گٹے پڑ جاتے ہیں۔ اور جریان پیدا ہو جاتا ہے اور درد شکم۔ کھٹی ڈکاریں آنا یہ سب قبض کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے ہمارا طیار کردہ اکسیر معدہ استعمال کیجئے۔ بہت مفید ثابت ہوا ہے ◆

قیمت۔ ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

المشتہر :۔ شفاالہند دواخانہ یونانی پہاڑ گنج۔ دہلی۔

اصلی مُغلی جنم گھٹی ۵۵۵ پیدائش کے وقت بچوں کے لئے آب حیات کا اثر رکھتی ہے۔ پیدائش سے پانچ سال تک کل امراض کے لئے مفید ہے

دیشی دواخانہ۔ جے۔ پی کپتھوریا اینڈ سنز۔ پہاڑ گنج۔ دہلی

دھوکے سے بچو!

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ پنجاب میں صرف ہم ہی ڈاکٹر ولمار شواب کے واحد ایجنٹ ہیں! ور اس کارخانے کی سربمہر ادویات ہومیوپیتھک۔ بائیوکیمک و بایوکیمیکلس وغیرہ وغیرہ کا سب سے بڑا اسٹاک ہمارے ہاں ہر وقت موجود رہتا ہے اگر آپ نے آجتک ہمیں شرف نہیں بخشا ہے تو ایک دفعہ ضرور ہماری فارمیسی کو خود تشریف لاکر ملاحظہ کیجئے اور ارزانی بھاؤ اگر آپکی تسلی ہو جائے تو ہمیں آزمائشی آرڈر دیجئے۔ مثل آپ کو خود ہو گا کہ عطار گویندہ ہماری قیمتیں کبھی ہندوستان بھر میں سب سے ارزاں ہیں اور پھر لطف یہ کہ ہر وقت تازہ ادویات بڑے ہاں سے دستیاب ہو سکتی ہیں ◆

مینیجر ڈاکٹر تھیندر وا اینڈ کمپنی

ٹوبہ بھائی سالو بالمقابل کوچہ تواڑیاں۔ امرت سر

تار کا پتہ ہمدرد دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸

دہلی کے مشہور و معتبر مقبول خاص و عام اسم با مسمیٰ

ہمدرد دواخانہ یونانی دھلی کا

عدیم المثال نادر الوجود سربائی تحفہ

ماءُ اللحم بنسخہ خاص دو آتشہ

استعمال کیجئے اور پیری میں شباب کا لطف اُٹھائیے۔ یہ مسلمہ بات ہے۔ کہ ماء اللحم مقوی ارواح ہے۔ بدن میں چستی اور توانائی پیدا کرنا۔ رنگ نکھارنا، رُوح کو تازگی اور قوت دینا، گئی ہوئی طاقت میں از سر نوجان ڈالنا اسکی خاصیت ہے۔ مگر ہمارا ماء اللحم خصوصیت کے ساتھ بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے اس لئے کہ نادر اور بیش قیمت اور مقوی اور فرحت بخش اجزا سے باہتمام خاص تیار کیا گیا ہے۔ نسخہ بھی اس کا معمولی اور کتابی نہیں ہے۔ ایک مرتبہ اس ماء اللحم کا استعمال فرما کر خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ فائدہ تو تین دن کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے۔ مگر معتد بہ اور پورا فائدہ ایک چلہ میں ہوتا ہے موسم سرما اس کے استعمال کا بہترین زمانہ ہے۔ اس موسم میں اس کا استعمال تمام مقوی ادویات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ قیمت بھی بنظر ہمدردی پانچ روپے فی بوتل مقرر کی گئی ہے۔ علاوہ اس کے چند قسم کے حلوے مقوی اور خوش ذائقہ نہایت نفیس ہیں۔ جن کے پورے افعال و خواص آپ فہرست لیکر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ نیز ہر قسم کی مفرد اور مرکب دوائیں اس دواخانہ سے مناسب قیمت پر ملتی ہیں۔

رسالہ ہمدرد صحت و فہرست ادویہ مع جنتری ۱۹۳۲ء بلا قیمت طلب فرمائیے +

خط و کتابت کیلئے کافی پتہ:۔ مینجر ہمدرد دواخانہ یونانی دھلی

"ہمدم دواخانہ یونانی"

لال کنواں دھلی۔ پوسٹ بکس ۶۰

زیر سرپرستی

عالی جناب مستطاب امام الحکماء حکیم امجد علی خان صاحب بالقابہ

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم دہلی

اس دواخانہ کی اہم ترقی کا راز صداقت اور حسن معاملگی میں مضمر ہے۔ سالہا سال سے اطباء اور عوام اس دواخانہ سے ادویہ منگوا کر فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ یونانی مفردات اور مرکبات اس دواخانہ سے بہتر آپ کو نہ مل سکیں گے۔ اس پر طرفہ یہ ہے۔ کہ قیمتیں نہایت واجبی لی جاتی ہیں۔ اور مال نہایت عمدہ مہیا کیا جاتا ہے۔ فرمائشات کی تعمیل غور و احتیاط سے فوراً کی جاتی ہے! امام الحکماء حکیم امجد علی خان صاحب بالقابہ کے جملہ خاندانی مجربات کے حصول کا شرف بھی اسی دواخانہ کو حاصل ہے۔ یاد رکھیے۔ کہ اس دواخانہ کی ادویہ آپ کو کبھی دھوکا نہ دیں گی +

(فہرست مع جنتری طلب کرنے پر مفت ارسال خدمت ہوگی)

مینجر دواخانہ ہمدم یونانی۔ لال کنواں۔ دھلی

علم و عمل طب

طبی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا کرنیوالی کتاب

(مصنفہ عالیجناب کرنل بھولا ناتھ صاحب بہادر آئی ایم ایس۔ آئی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف ہاسپٹلز۔ الہ آباد)

اس کتاب میں سر سے پیر تک تمام امراض کے اسباب علامات و معالجات ڈاکٹری اصول پر تحریر کئے گئے ہیں اور نیز بول و براز و خون و بلغم وغیرہ کے امتحان کے طریقے اور نبض دیکھنے کے اصول اور سینہ بین، تھرمامیٹر، انیما وغیرہ تمام ضروری آلات کا طریق استعمال علمی مباحث جراثیم کا مفصل بیان ہر ہر عضو کے مخصوص امراض اور متعدی امراض کا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اور بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں کلیات اور معالجات ڈاکٹری دونوں جمع کر دیئے گئے ہیں اور جدید آلات سے کام لینے کے طریقے واضح طور پر بتائے گئے ہیں۔ افعال الاعضاء طبعی ہر مرض سے پہلے تفصیل کے ساتھ قلمبند کئے گئے ہیں۔ غرض جس قدر امور تشخیص مرض و علاج کے لئے ضروری ہیں تمام و کمال درج کر دیئے گئے ہیں۔ کرنل صاحب نے یہ کتاب بڑی محنت اور جانفشانی سے لکھی ہے ہر طبیب وید ڈاکٹر اور شائق طب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ کتاب کی زبان عام فہم اور ایسی دلآویز ہے کہ معمولی لیاقت رکھنے والا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ چونکہ افادہ عام کو مدنظر رکھ کر قیمت کم کر دی گئی ہے اسلئے کتاب بہت جلد ختم ہو جائیگی لہذا جلد حاصل کریں ورنہ مایوسی ہوگی۔ ضخامت ۱۲۱۶ صفحات۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ کاغذ سفید اصلی قیمت پانچ روپیہ آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت بلا جلد ۳ روپے۔ مجلد سنہری ۳ روپے ۸ آنے۔ محصولڈاک ۸؍ ذمہ خریدار۔

پتہ:- کتب خانہ لطفِ زندگی۔ موچی دروازہ لاہور۔

دنیائے طب میں جدید اضافہ

حکمائے قدیم کے قلمی بیاضوں کا نچوڑ یعنی کتاب موسومہ بہ

"باہ کے نسخے"

(چھپکر تیار ہوگئی ہے)

خوبی یہ ہے کہ تمام نسخے سہل الاجزا، سہل الترکیب اور کم قیمت ہیں۔ قیمت صرف ۸؍ علاوہ محصولڈاک۔

مجرب نسخہ جات آتشک و سوزاک کتابی صورت میں عنقریب شائع ہونیوالے ہیں۔ قیمت فی کتاب ۱۰؍ ہوگی لیکن طباعت سے قبل نام رجسٹر کرانے والے حضرات کو ۸؍ میں کتاب دی جائے گی۔

المشتہر:- مہتمم طبی تجربہ گاہ نمبر ۷۷ اکبری منڈی۔ لاہور

ملنے کا پتہ:- جڑی بوٹیوں کا کرشمہ ڈرگسٹ دہلی

ضائع شدہ صحت کی واپسی

سوزاک اور

ولسن گونوجین

خونی مواد اور نئے پرانے سوزاک اور جریان اور احتلام پیشاب کے تمام امراض کے لئے "ولسن گونوجین" سے بڑھ کر تمام دنیا میں اور کوئی دوائی نہیں۔ اس کی پہلی ہی خوراک حلق سے اتر کر جادو کی مانند اثر کرتی ہے۔ قیمت صرف دو روپے (۲؍)

پوری ہدایات اور ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ روانہ کیجاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- **شمس العارفین اینڈ کمپنی**

انگریزی دوا فروشان فتحپوری نمبر ۲ دہلی۔

علم الجراحت بالتصویر

جدید فن جراحی کی بے نظیر کتاب

علم جراحی کی یہ عظیم الشان کتاب جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی متفقہ سرگرمیوں اور عرق ریزیوں کا نتیجہ ہے۔ جس کی تکمیل میں جراحیات کی بیش بہا کتب سے مدد لی گئی ہے۔ اور عملیات جراحیہ کو ایسی سلیس زبان میں ادا کیا گیا ہے کہ بڑے بڑے فضلاء زمانہ اسے دیکھ کر حیرت میں آجاتے ہیں۔ یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اول میں علم الجراحت کا مکمل بیان ہونے کے علاوہ سوزاک۔ آتشک۔ جذام۔ سل اور سرخ باده وغیرہ کا نہایت تفصیلی بیان موجود ہے۔ صفحات حصہ اولی تقریباً ۶۲۵ کاغذ سفید اور نفیس طباعت اعلےٰ قیمت مجلد ۵؍۔ حصہ دوم ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں اور رسولیوں میں شگاف دینے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے اور اکھڑے ہوئے جوڑوں کو اپنی جگہ پر بٹھانے۔ گولے گولیوں اور چھروں کو جسم سے نکالنے اور ان کے زخموں وغیرہ کی متعلقہ مدابیر درج ہیں۔ قیمت ۵؍۔ حصہ دوم ۵؍۔

عہد مغلیہ کے ایک نامی مشہور طبیب محلات شاہی کا ایجاد کردہ

حلوا نور جہانی

جو خاص شاہی خاندان کی بیگمات کیواسطے ایجاد کیا تھا۔ یہ حلوا عورتوں کے مرض سیلان الرحم یعنی رحم سے سفید رطوبت کا آنا کیواسطے نہایت مفید ہے اسکے علاوہ عورتوں کی ہر قسم کی کمزوریاں اور اندرونی شکایتوں اور خفیہ امراض کا بہترین علاج ہے اسکے استعمال سے درد کمر۔ درد سر۔ دل و دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے بدن کی سستی کاہلی دور ہو کر چستی چالاکی پیدا ہو جاتی ہے چہرہ پر رونق اور بدن میں تازگی اور اعصاب میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

خوراک:- ایک تولہ وقت صبح استعمال کریں۔ قیمت فی بکس (۲؍)

شیخ جمال الدین و حافظ حمید الدین بازار بلیماران دہلی

کتاب التکلیس علم کشتہ جات

یہ فن تکلیس کشتہ سازی میں ایک جامع اور مکمل کتاب ہے۔ ابتدائے کتاب میں ان تمام رموز و کنایات۔ اصطلاحات اور نکتوں کو سمجھایا گیا ہے جن کا جاننا کشتہ سازی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ہر ایک چیز کے کشتہ کرنے کی معتبر اور مصدقہ ترکیبیں لکھی گئی ہیں۔ قیمت ۲؍

آسان نسخے

غربا کے لئے مجرب اور مفید نسخوں کا مجموعہ

اس کتاب میں سر سے لیکر پاؤں تک کل امراض کے آسان نسخے یا مجرب چٹکلے ترتیب دے کر شائع کئے گئے ہیں۔ اور ایسے نسخے ڈالے گئے ہیں۔ جو کہ بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ کاغذ سفید چکنا۔ قیمت عہ؍

عمل احتقان

اس میں احتقان (انجکشن و پچکاری) کا علاج اور اس کے تمام ضروری ہدایات انجکشن کا طریق استعمال اور صفائی وغیرہ پورے طور پر بوضاحت درج ہے۔ جو جو دوائیں جس جس طور پر جن جن امراض میں پچکاری کے ذریعہ داخل کی جاتی ہیں وہ بوضاحت و تفصیل لکھی گئی ہیں۔ قیمت ۱؍

کتابیں منگوانے کا پتہ:- **دفتر رسالہ مخزنِ حکمت شاہی محلہ لاہور۔**

کامل بکڈپو کی کتابیں دفتر رسالہ مخزن حکمت میں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اسرار حکمت جلد اوّل	عہ/	مجربات باؤ شام گھر سنیاسی	۸/	نقشہ طبی اصلاحات (رولدار)	۱ہ/
اسرار الاطبا جلد دوم	عہ/	مجربات سید بہاول شاہ غازی	۸/	نقرس	عہ/
اسرار الاطبا جلد سوئم (با تصویر)	للعہ/	عملیات نادرہ	عہ/	وجع المفاصل	۶/
رہنمائے صحت	عہ/	اعمال حب و تسخیر	عہ/	مقوی غذائیں	۴/
البیین	عہ/	عملیات خواجہ	۴/	معالجہ طاعون	۴/
بیاض مخفی	عہ/	طبی ہمی کیلنڈر یا کامل تشریحی نقشہ (رولدار)	عہ/	عقر	عہ/
سنیاسی چٹکلے	عہ/	نقشہ اقوال خلاق	عہ/	علاج الامراض کامل	عہ/
صابن ساز	۵/	تعلیم الطب	۴/	اختیار النسل	۸/
تغذیۃ الماء	۴/	افعال الاعضاء	عہ/	جڑی بوٹی مع خواص	عہ/
الطابطہ	۶/	اصلاح نسوان	۶/	کاشف رموز کیمیا	للعہ/
علم الانسان معروف بہ تشریح البیان	۶/	امراض النساء	۶/	رسالہ شنگرف	عہ/

طبی دنیا میں ہیجان

تین ہزار از تیر بہدف مجربات کا قابل قدر ذخیرہ۔ اسرار حکمت جلد اوّل۔ اسرار الاطبا جلد دوم۔ اسرار الاطبا جلد سوم با نقش

دور حاضرہ کے پانچسو جلیل القدر اور بلند پایہ طبیب، وید ڈاکٹر حضرات نے کمال فیاضی و دریا دلی سے اپنے اپنے قیمتی

گرانمایہ نسخہ جات اور خاندانی معلومات عنایت فرمائے ہیں۔

دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور کے علاوہ ہندوستان بھر کے سربلند اطبا کرام نے ان کتابوں کی ترتیب میں حصہ لیا ہے۔ تقریباً ہر مرض کے کئی کئی مجرب نسخہ جات ان میں موجود ہیں اپنی طرز کی پہلی کتابیں ہیں۔ ملک کے اہل الرائے اصحاب۔ ممتاز طبیبوں اور معزز جرائد نے ان کتابوں کو نہایت کارآمد اور مفید تسلیم کیا ہے۔ آفتاب حکمت الحکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب کامل (مرحوم) ایڈیٹر اخبار حکمت و الاسرار لاہور کی پندرہ سالہ مسلسل و پیہم کوششوں اور جدوجہد سے یہ جواہرات ایک جگہ جمع ہوئے۔ علاوہ ازیں خود حضرت کامل مرحوم کا تمام و کمال مطلب اس کی تیسری جلد میں شامل ہے۔ جو اس سے پہلے کہیں جمع نہیں ہوا۔ ضخامت تقریباً نو سو صفحات۔ قیمت جلد اوّل عہ/۔ جلد دوم عہ/۔ جلد سوم للعہ/ +

نوٹ:۔ اوّل و آخر سہولت کیلئے کئی کئی فہرستیں شامل ہیں۔ کتاب کی تیسری جلد اطبا کرام کے سوانح حیات اور تصاویر سے مزین ہے +

دفتر رسالہ مخزن حکمت۔ شاہی محلہ۔ لاہور

موتی سرمہ

یہ سرمہ عزیز الوجود، جلیل القدر، عظیم النفع ہے۔ جو کہ قیمتی اجزاء سے تیار ہوتا ہے۔ بصارت کو پیدا کرنے والا اور بینائی کو بڑھانے والا ہے۔ آنکھوں کو جملہ امراض چشم سے محفوظ رکھتا ہے۔ تمام قسم کی گندی رطوبات جو آنکھوں کی بینائی کو نقصان پہنچانیوالی ہیں دور کرتا ہے۔ جالا۔ دھند۔ غبار۔ بیاض چشم۔ پڑوال۔ سلاق۔ ڈھینی۔ ابتدائے نزول الماء وغیرہ امراض کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ چونکہ یہ سرمہ نہایت قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ اس لئے بلحاظ نفع خلائق اس کی قیمت بہت کم بلکہ کالعدم ہے۔ یعنی فی ماشہ ڈیڑھ روپیہ (ایک ماشہ ایک ماہ کے لئے کافی ہے) +

منجن مرواریدی

یہ منجن نہایت اعلیٰ قسم کا ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔ دانتوں کو موتی کی طرح چمکدار بنانے کے علاوہ پائیوریا یعنی ماسخورہ کی سی موذی مرض کے جراثیم کیلئے قاتل ہے۔ بالآخر آپ مجبور ہونگے کہ اپنے دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت کیلئے اسی منجن کو حرز جان بنائیں جس نے ایک مرتبہ استعمال کیا وہی اس کا گرویدہ ہوا۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ مع محصولڈاک +

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ مخزن حکمت۔ شاہی محلہ لاہور

ہندوستانی دواخانہ دھلی کے امتیازاتِ خصوصی

(۱) ہندوستانی دواخانہ ذاتی اور شخصی کاروبار کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کے کاموں میں ذاتی مفاد پرستی اور طماعی کا کوئی موقع نہیں ہے۔ اور یہ اپنی جگہ پر اس بات کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ کہ ہندوستانی دواخانہ کی تمام دوائیں پورے اجزاء سے اور صحیح نسخہ سے بالکل مستند اور قابل اعتماد طریقہ پر تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی دوا میں قیمتی اجزاء مشک عنبر مروارید وغیرہ ہیں۔ تو انکو مقدار مقررہ میں ضرور شامل کیا جاتا ہے +

(۲) ہندوستانی دواخانہ میں مفرد و مرکب دو قسم کی دوائیں رہتی ہیں۔ مفرد دوائیں تازہ بتازہ ماہرین ادویہ کے ہاتھوں خرید کی جاتی ہیں۔ جو دواخانہ میں بڑی بڑی تنخواہوں پر ملازم ہیں اور ہر دواخانہ کو میسر نہیں اور چونکہ بڑی کثرت سے صرف ہوتی ہیں اس لئے اس کا موقع ہی نہیں آتا۔ کہ کوئی دوا زیادہ عرصہ تک پڑی رہے! ور پرانی ہو جائے۔ اگر اتفاق سے رہ جائے تو فوراً خارج کی جاتی ہے +

(۳) ہندوستانی دواخانہ میں جو مرکب دوائیں ہیں وہ دو قسم کی ہیں ایک تو ایسی ہیں جو اپنے مشہور ناموں سے ہر دواخانہ میں مل سکتی ہیں! ور دوسری ایسی ہیں جو حضرت مسیح الملک! ور اُن کے خاندان کے مخصوص سینہ بسینہ نسخوں سے تیار کی گئی ہیں اور وہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ عام مرکب دوائیں آپ کو ہر جگہ مل سکتی ہیں۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ ایسی مستند ہیں! ور پورے اجزاء کے ساتھ تیار کی گئی ہیں۔ جیسی ہندوستانی دواخانہ میں ماہرین فن دوا سازی اپنے افسروں کی نگرانی و اہتمام میں تیار کرتے ہیں +

(۴) حضرت مسیح الملک۔ اور جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب کے نادر و نایاب مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ کو میسر ہیں +

(۵) ہندوستانی دواخانہ ذاتی کاروبار کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کے تمام کام پوری دیانتداری۔ بے لوثی اور خدا ترسی کے ساتھ انجام دیے جاتے ہیں۔ ماہرین بڑی بڑی تنخواہوں پر ملازم ہیں +

(۶) ہندوستانی دواخانہ کی تمام آمدنی طبیہ کالج دہلی کے لئے وقف ہے۔ کسی شخص واحد کی جیب میں نہیں جاتی +

(۷) یاد رکھئے کہ غیر ذمہ دار لوگ ہندوستانی دواخانہ کی فہرست ادویہ کی نقالی کر سکتے ہیں۔ اور اس کی دوا فروشی کی ظاہری طرز اڑا کر اور دواؤں کے نام ملتے جلتے رکھ کر دُنیا کو دھوکا دے سکتے ہیں۔ لیکن یہ ناممکن اور بالکل ناممکن ہے۔ کہ ہندوستانی دواخانہ کی بہترین دوائیں تیار کر سکیں۔ اور حضرت مسیح الملک کے خاندانی و ذاتی صدری نسخوں کو معلوم کر سکیں +

(۸) یا اس العلاج مریض اپنی بیماری کے مفصل حالات لکھ کر ہمیں بھجوا سکتے ہیں۔ اُن کے متعلق جناب مسیح الملک حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ سے مناسب مشورہ لے کر ادویہ تجویز کرا کر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ فہرست دواخانہ طلب کرنے پر مفت ارسال خدمت ہوگی +

المشتھر

منیجر ہندوستانی دواخانہ۔ بلیماران۔ دھلی

وی۔ جی۔ پلز

(ساختہ جرمنی)

کا

استعمال کچھ اُن ہی لوگوں کے لئے ضروری نہیں۔ جو ضعیفی میں بھی عیش و نشاط کی زندگی بسر کرنے کے خواہش مند ہوں۔ بلکہ ہر دماغی کام کرنے والے کے لئے استعمال یوں ضروری ہے۔ کہ اس کے تمام ہی اجزا اعضائے رئیسہ کو قوت پونچانیوالے ہیں۔ اور تھکن پیدا ہونے نہیں دیتے۔ ضروری غدودوں کو دیگر نباتات کے ساتھ اور عرقوں کے ساتھ مرکب کرنے سے جرمنی ماہران فن کیمیا نے اِن میں جو خوبیاں پیدا کر دی ہیں۔ وہ بیان سے باہر ہیں +

قیمت :- فی شیشی ۲۴ گولی ۵؎ روپیہ اور ۴۸ گولی ۹؎ روپیہ فی شیشی

ملنے کا پتہ

ایم۔ این خان۔ لال کنواں۔ دھلی

قبض کیا ہے ؟

یہ ایک ایسا موذی مرض ہے۔ اگر تین چار روز برابر رہ جائے تو شکم میں سُدّے پڑ جاتے ہیں۔ اور جریان پیدا ہو جاتا ہے اور درد شکم۔ کھٹی ڈکاریں آنا یہ سب قبض کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے ہمارا طیار کردہ اکسیر معدہ استعمال کیجئے۔ بہت مفید ثابت ہوا ہے +

قیمت۔ ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

المشتھر :- شفاءالہند دواخانہ یونانی پہاڑ گنج۔ دھلی۔

اصلی مُغلئی جنم گھٹی ۵؎ پیدائش کے وقت بچوں کے لئے آبِ حیات کا اثر رکھتی ہے۔ پیدائش سے پانچ سال تک کل امراض کے لئے مفید ہے

دیسی دواخانہ۔ جے۔ پی۔ کٹھوریا اینڈ سنز پہاڑ گنج۔ دہلی

دھوکے سے بچو!

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے۔ کہ پنجاب میں صرف ہم ہی ڈاکٹر ولمار شواب کے واحد ایجنٹ ہیں! ور اس کارخانے کی سربمہر ادویات ہومیوپیتھک۔ بایوکیمک و بایوکیمیلیکس وغیرہ وغیرہ کا سب سے بڑا اسٹاک ہمارے ہاں ہر وقت موجود رہتا ہے اگر آپ نے آجتک ہمیں شرف نہیں بخشا ہے تو ایک دفعہ ضرور ہماری فارمیسی کو خود تشریف لا کر ملاحظہ کیجئے اور اس کے بعد اگر آپکی حسب دلخواہ تسلی ہو جائے تو ہمیں آزمائشی آرڈر دیجئے۔ بیشک آپ کو خود ہو یدا نہ کہ عطار بگوید ہماری قیمتیں بھی ہندوستان بھر میں سب سے ارزاں ہیں! ور پھر لطف یہ کہ ہر وقت تازہ ادویات بڑے ہاں سے دستیاب ہو سکتی ہیں +

مینیجر ڈاکٹر بھنڈر و اینڈ کمپنی

ڈوبہ بجائی سالو بالمقابل کوچہ تواڑیاں۔ امرتسر

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸

دہلی کے مشہور و معتبر مقبول خاص و عام اسم با مسمیٰ

ہمدرد دواخانہ یونانی دھلی کا

عدیم المثال نادر الوجود سرمائی تحفہ

ماء اللحم نسخہ خاص دوآتشہ

استعمال کیجئے اور پیری میں شباب کا لطف اٹھائیے۔ یہ مسلمہ بات ہے۔ کہ ماء اللحم مقوی ارواح ہے۔ بدن میں چستی اور توانائی پیدا کرنا۔ رنگ نکھارنا، روح کو تازگی اور قوت دینا، گئی ہوئی طاقت میں از سرِ نو جان ڈالنا اسکی خاصیت ہے۔ مگر ہمارا ماء اللحم خصوصیت کے ساتھ بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے اس لئے کہ نادر اور بیش قیمت اور مقوی اور فرحت بخش اجزا سے باہتمام خاص تیار کیا گیا ہے۔ نسخہ بھی اس کا معمولی اور کتابی نہیں ہے۔ ایک مرتبہ اس ماء اللحم کا استعمال فرما کر خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ فائدہ تو تین دن کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے۔ مگر معتد بہ اور پورا فائدہ ایک چلہ میں ہوتا ہے

موسم سرما اس کے استعمال کا بہترین زمانہ ہے۔ اس موسم میں اس کا استعمال تمام مقوی ادویات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ قیمت بھی بنظر ہمدردی پانچ روپے فی بوتل مقرر کی گئی ہے۔ علاوہ اس کے چند قسم کے حلوے مقوی اور خوش ذائقہ نہایت نفیس ہیں۔ جن کے پورے افعال و خواص آپ فہرست لیکر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ نیز ہر قسم کی مفرد اور مرکب دوائیں اس دواخانہ سے مناسب قیمت پر ملتی ہیں۔ رسالہ ہمدرد صحت و فہرست ادویہ مع جنتری ۱۹۳۲ء بلا قیمت طلب فرمائیے +

خط و کتابت کیلئے کافی پتہ:۔ مینجر ہمدرد دواخانہ یونانی دھلی

"ہمدم دواخانہ یونانی"

لال کنواں دھلی۔ پوسٹ بکس ۶۰

زیر سرپرستی

عالی جناب مستطاب امام الحکماء حکیم امجد علی خان صاحب بالقابہ

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم دہلی

اس دواخانہ کی اہم ترقی کا راز صداقت اور حسن معاملگی میں مضمر ہے۔ سالہا سال سے اطباء اور عوام اس دواخانہ سے ادویہ منگوا کر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یونانی مفردات اور مرکبات اس دواخانہ سے بہتر آپ کو نہ مل سکیں گے۔ اس پر طرفہ یہ ہے۔ کہ قیمتیں نہایت واجبی لی جاتی ہیں۔ اور مال نہایت عمدہ مہیا کیا جاتا ہے۔ فرمائشات کی تعمیل غور و احتیاط سے فوراً کی جاتی ہے! امام الحکماء حکیم امجد علی خان صاحب بالقابہ کے جملہ خاندانی مجربات کے حصول کا شرف بھی اسی دواخانہ کو حاصل ہے۔ یاد رکھئے۔ کہ اس دواخانہ کی ادویہ آپ کو کبھی دھوکا نہ دیں گی +

(فہرست مع جنتری طلب کرنے پر مفت ارسال خدمت ہوگی)

مینجر دواخانہ ہمدم یونانی۔ لال کنواں۔ دھلی

علم و عمل طب

طبی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا کرنیوالی کتاب

(مصنفہ عالیجناب کرنل بھولا ناتھ صاحب بہادر آئی ایم ایس - آئی - سی - ایس ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف ہاسپٹلز - الہ آباد)

اس کتاب میں سر سے پیر تک تمام امراض کے اسباب علامات و معالجات ڈاکٹری اصول سے تحریر کئے گئے ہیں۔ درمشاہرل و براز و خون و بلغم وغیرہ کے امتحان کے طریقے اور نبض دیکھنے کے اصول آلہ سینہ بین، تھرمامیٹر، انیما وغیرہ تمام ضروری آلات کا طریق استعمال علمی مباحث جراثیم کا مفصل بیان ہر ہر عضو کے مخصوص امراض اور متعدی امراض کا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اور بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں کلیات و معالجات ڈاکٹری دونوں جمع کر دیئے گئے ہیں اور جدید آلات سے کام لینے کے طریقے واضح طور پر بتائے گئے ہیں۔ افعال الاعضاء بھی ہر مرض سے پہلے تفصیل کے ساتھ قلمبند کئے گئے ہیں۔ غرض جس قدر امور تشخیص مرض و علاج کے لئے ضروری ہیں تمام و کمال درج کر دیئے گئے ہیں۔ کرنل صاحب نے یہ کتاب بڑی محنت اور جانفشانی سے لکھی ہے۔ ہر طبیب وید، ڈاکٹر اور شائق طب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ کتاب کی زبان عام فہم اور ایسی دلآویز ہے کہ معمولی لیاقت رکھنے والا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ چونکہ افادہ عام کو مدنظر رکھکر قیمت کم کر دی گئی ہے اسلئے کتاب بہت جلد ختم ہو جائیگی لہذا جلد حاصل کریں ورنہ مایوسی ہوگی۔ ضخامت ۱۲۱۶ صفحات۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ کاغذ سفید اصلی قیمت پانچ روپیہ ۸ آنے۔ رعایتی قیمت بلا جلد ۳ روپے۔ مجلد سنہری ۳۸؎۔ محصولڈاک ۱۱ر بذمہ خریدار۔

پتہ:- کتب خانہ "لطف زندگی" موچی دروازہ لاہور۔

دنیائے طب میں جدید اضافہ

حکمائے قدیم کے قلمی بیاضوں کا نچوڑ یعنی کتاب موسومہ به

"باہ کے نسخے"

(چھپکر تیار ہو گئی ہے)

خوبی یہ ہے کہ تمام نسخے سہل الاجزا، سہل الترکیب اور کم قیمت ہیں۔ قیمت صرف ۸ر علاوہ محصولڈاک۔

مجرب نسخجات آتشک و سوزاک کتابی صورت میں عنقریب شائع ہونیوالے ہیں۔ قیمت فی کتاب ۱۰ر ہوگی لیکن طباعت سے قبل نام رجسٹر کرانے والے حضرات کو ۸ر میں کتاب دی جائے گی۔

المشتہر:- **مہتمم طبی تجربہ گاہ ع‌۷۲ اکبری منڈی - لاہور**

جڑی بوٹیوں کا کرشمہ — تار کا پتہ:- ڈرا گسٹ دہلی

ضائع شدہ صحت کی واپسی

سوزاک اور

ولسن گونوجین

خونی مواد اور نئے پرانے سوزاک، اور جریان اور احتلام پیشاب کے تمام امراض کے لئے "ولسن گونوجین" سے بڑھکر تمام دنیا میں اور کوئی دوائی نہیں۔ اس کی پہلی ہی خوراک حلق سے اتر کر جادو کی مانند اثر کرتی ہے۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

پوری ہدایات اور ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ روانہ کیجاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- **شمس العارفین اینڈ کمپنی**

انگریزی دوا فروشان فتحپوری ع‌۲ دہلی۔

سند تعلیم:- ایک نامی مشہور طبیب محلات شاہی کا ایجاد کردہ

حلوا نور جہانی

(جو خاص شاہی خاندان کی بیگمات کیواسطے ایجاد کیا تھا) یہ حلوا عورتوں کے مرض سیلان الرحم (یعنی رحم سے سفید رطوبت کا آنا) کیواسطے نہایت مفید ہے اسکے علاوہ عورتوں کی ہر قسم کی کمزوریوں اور اندرونی شکایتوں اور خفیہ امراض کا بہترین علاج ہے اسکے استعمال سے درد کمر، درد سر، دل و دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے بدن کی سستی کاہلی دور ہو کر چستی چالاکی پیدا ہو جاتی ہے چہرہ پر رونق اور بدن میں تازگی اور اعصاب میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

خوراک:- ۱ تولہ دو وقت صبح استعمال کریں۔ قیمت فی بکس (عہ)

شیخ جمال الدین و حافظ حمید الدین بازار طبیہ باران دہلی

کتاب التکلیس علم کشتہ جات

یہ فن تکلیس کشتہ سازی میں ایک جامع اور مکمل کتاب ہے۔ ابتدائے کتاب میں ان تمام رموز کنایات، اصطلاحات اور نکتوں کو سمجھایا گیا ہے جن کا جاننا کشتہ سازی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ہر ایک چیز کے کشتہ کرنے کی منتخب اور مصدقہ ترکیبیں لکھی گئی ہیں۔ قیمت عہ۱ر

علم الجراحت بالتصویر

جدید فن جراحی کی بے نظیر کتاب

علم جراحی کی یہ عظیم الشان کتاب جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی متفقہ سرگرمیوں اور عرق ریزیوں کا نتیجہ ہے۔ جس کی تکمیل میں جراحیات کی بیش بہا کتب سے مدد لی گئی ہے۔ اور عملیات جراحیہ کو ایسی سلیس زبان میں ادا کیا گیا ہے کہ بڑے بڑے فضلاء زمانہ اسے دیکھ کر حیرت میں آجاتے ہیں۔ یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اول میں علم الجراثیم کا مکمل بیان ہونے کے علاوہ سوزاک آتشک، جذام، سل اور سرخ باد وغیرہ کا نہایت تفصیلی بیان موجود ہے۔ صفحات حصہ اول تقریباً ۶۲۵ کاغذ سفید اور نفیس الطباعت اعلےٰ۔ قیمت ۳؎ مجلد ہے۔ حصہ دوم ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں و ناسوروں میں شگاف دینے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے اور اکھڑے ہوئے جوڑوں کو اپنی جگہ پر بٹھانے۔ گولے گولیوں اور چھروں کو جسم سے نکالنے اور ان کے زخموں وغیرہ کی متعلقہ تدابیر درج ہیں۔ قیمت ۳؎۔ حصہ دوم ۴؎ +

آسان نسخے

غرباء کے لئے مجرب اور مفید نسخوں کا مجموعہ

اس کتاب میں سر سے لیکر پاؤں تک کل امراض کے آسان نسخے یا مجرب چٹکلے ترتیب دے کر شائع کئے گئے ہیں۔ اور ایسے نسخے ڈالے گئے ہیں جو کہ بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ کاغذ سفید چکنا۔ قیمت عار +

عمل اختقان

اس میں اختقان (انجکشن و پچکاری) کا علاج اور اس کے تمام ضروری ہدایات انجکشن کا طریق استعمال اور صفائی وغیرہ پورے طور پر بوضاحت درج ہے۔ جو جو دوائیں جس جس طور پر جن جن امراض میں پچکاری کے ذریعہ داخل کی جاتی ہیں وہ بوضاحت و تفصیل لکھی گئی ہیں۔ قیمت عہ۱ر +

کتابیں منگوانے کا پتہ:- **دفتر رسالہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور۔**

کامل بکڈپو کی کتابیں دفتر رسالہ مخزن حکمت میں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اسرار حکمت جلد اول	عہ/	تجربات باؤ شام گھر سنیاسی	۸ر	نقشہ طبی اصلاحات (رنگدار)	عہ/
اسرار الاطبا جلد دوم	عہ/	تجربات سید بہادل شاہ غازی	۸ر	نقرس	عہ
اسرار الاطبا جلد سوئم (باتصویر)	للعہ	عملیات نادرہ	عہ	وجع المفاصل	۶ر
رہنمائے صحت	عہ	اعمال حب و تسخیر	عہ	مقوی غذائیں	۴ر
المعین	عہ/	عملیات خواجہ	۴ر	معالجہ طاعون	۴ر
بیاض مخفی	عہ	طبی امی گیلنڈر یا کامل تشریحی نقشہ (رنگدار)	عہ	عقر	عہ/
سنیاسی چٹکلے	عہ	نقشہ اقوال حذاق	عہ/	علاج الامراض کامل	عہ/
صابن ساز	۵ر	تعلیم الطب	۴ر	اختیار النسل	۸ر
تغذیۃ المار	۴ر	افعال الاعضاء	عہ/	جڑی بوٹی مع خواص	عہ/
الطابطہ	۶ر	اصلاح نسوان	۶ر	کاشف رموز کیمیا	للعہ
علم الانسان معروف بہ تشریح البیان	۶ر	امراض النساء	۶ر	رسالہ شنگرف	عہ

طبی دُنیا میں ہیجان

تین ہزار تیر بہدف مجربات کا قابل قدر ذخیرہ۔ اسرار حکمت جلد اول۔ اسرار الاطبا جلد دوم۔ اسرار الاطبا جلد سوم بانقش

دور حاضرہ کے پانچسو جلیل القدر اور بلند پایہ طبیب، وید، ڈاکٹر حضرات نے کمال فیاضی و دریا دلی سے اپنے اپنے قیمتی گرانمایہ نسخہ جات اور خاندانی معلومات عنایت فرمائے ہیں۔

دہلی، لکھنؤ، لاہور کے علاوہ ہندوستان بھر کے سربلند اطبا کرام نے ان کتابوں کی ترتیب میں حصہ لیا ہے۔ تقریباً ہر مرض کے کئی کئی مجرب نسخہ جات ان میں موجود ہیں اپنی طرز کی پہلی کتابیں ہیں۔ ملک کے اہل رائے اصحاب، ممتاز طبیبوں اور معزز جرائد نے ان کتابوں کو نہایت کار آمد اور مفید تسلیم کیا ہے (آفتاب حکمت الحکیم مولوی محمد عبد العزیز صاحب کامل (مرحوم) ایڈیٹر اخبار حکمت و الاسرار لاہور کی پندرہ سالہ مسلسل و پیہم کوششوں اور جد و جہد سے یہ جواہرات ایک جگہ جمع ہوئے۔ علاوہ ازیں خود حضرت کامل مرحوم کا تمام و کمال مطب اس کی تیسری جلد میں شامل ہے۔ جو اس سے پہلے کہیں طبع نہیں ہوا۔ ضخامت تقریباً نو سو صفحات۔ قیمت جلد اول عہ۔ جلد دوم عہ۔ جلد سوم للعہ +

نوٹ:- اول و آخر سہولت کیلئے کئی کئی فہرستیں شامل ہیں۔ کتاب کی تیسری جلد اطبا کرام کے سوانح حیات اور تصاویر سے مزین ہے +

دفتر رسالہ مخزن حکمت۔ شاہی محلہ۔ لاہور

اپنی نظیر آپ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ قیمت ۸ر فارسی ۶/ +

رسالہ جنین اردو باتصویر

اس میں زچہ و بچہ کی حفاظت کی تدبیروں اور دائیوں کی جس قدر ترکیبیں بچہ پیدا ہونے کے وقت عمل میں لانی چاہئیں ان کو نہایت مشرح لکھا ہے اور اس کے بعد زچہ بچہ کے ان امراض کا حال معہ معالجات مرقوم ہیں۔ جس کی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں۔ اور ایک یا دو بہن بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان معہ جملہ اشکال کے ایسے عمدہ طور پر دکھائے گئے ہیں کہ ایک نظر سے دیکھتے ہی اچھی طرح سمجھ میں آجائے قیمت آٹھ آنہ ۸/ +

ہدایت نامہ دائیاں ہند باتصویر

وضع حمل کے متعلق یہ کتاب ناظرین کے پیش نظر ہے۔ اس میں اغراض حسب ذیل ہیں والدین کو معلوم ہو جائے کہ تندرست اولاد پیدا کرنے کے لئے کن باتوں کی ضرورت ہے۔ جاہل دائیوں کی وجہ سے جو خرابیاں ہوتی ہیں۔ انکا علاج ایام حمل و زچگی میں عورتوں کو کیا کیا امراض ہوتے ہیں۔ انکے علامات و علاج بچوں کی پرورش کے اصول غرض زچہ و بچہ رکھ رکھاؤ کل ضروری باتیں عام فہم زبان اردو میں سوال و جواب کی صورت میں بیان کیا گیا ہے اس کتاب کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت عہ

قرابادین اعظم اردو

ہر مرض کے موافق نہایت مجرب اور تیر بہدف نسخے نہایت سلیس عام فہم عبارت اور حکیم محمد حسین صاحب مرحوم قیمت تین روپے

کتب بوڑھوں کو نوجوان بنانیوالی

زندگی کی بہار ترجمہ اردو ضیاء الابصار فی حد الباہ

مصنفہ جناب حکیم محمود خانصاحب رئیس اعظم دہلوی جسمیں کل کیفیت عیش و عشرت مرد و عورتوں کے متعلق جملہ امراض کے حالات معہ علامات درج ہیں۔ سمجھدار آدمیوں کے لئے اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے جو اپنی نظیر آپ ہے۔ باوجود اسقدر خوبیوں کے قیمت صرف عہ کاغذ ولایتی عہ زندگی کی بہار کا یہ نواں ایڈیشن ہے شائقین جلدی درخواست کریں +

تجربات شیخ بو علی سینا

معروف بہ عشرت العشاق معہ سوانح حیات شیخ الرئیس باتصویر

یہ وہ کتاب ہے جس کا چھاپنا کسی وقت ممنوع تھا اور ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممنوع تھا ہم نے رفاہ عام کے لئے شائع کر دیا ہے۔ اس مرد و عورتوں کے خفیہ امراض انکی تشریح پیدا ہونے کے اسباب اور مکمل علاج و ملکی نسخہ جات درج ہیں بچپن کی غلط کاریوں و بری صحبت کی وجہ سے جو امراض آج کل کے نوجوانوں کو ہو گئے ہیں۔ اور جن کی وجہ سے زندہ در گور ہو رہے ہیں۔ انکا شرطیہ علاج آپ خود کر سکتے ہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ منگا کر ضرور ملاحظہ فرماویں قیمت مجلد ایک روپیہ (عہ) +

تریاق استمنا اردو

اس میں نامردوں۔ مجلوقوں اور سست آدمیوں کیلئے اول اسباب و علامات بیان کر کے ویسے مجرب تیر بہدف

نسخے طلاء، معجون، خمیرے، ضماد تحریر کئے ہیں جنہیں اطباء اپنے سینہ میں رکھتے تھے **قیمت** ۸/

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ

یہ کتاب بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانیوالی اپنے رنگ کی ایک کتاب ہے۔ اسمیں اوّل سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں۔ یہ کتاب اپنی خوبیوں کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ جلد خریدیئے ورنہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑیگا **قیمت** ۱۲/

گلدستہ مجربات بوعلی سینا معروف بہ راحت العاشقین

علم طب میں بہ نایاب کتاب ہے جسکی دید کا ایک زمانہ مشتاق تھا شائقین یہ کتاب فارسی زبان میں حکیم کامل بوعلی سینا اور دوسرے حاذق طبیبوں کی کتاب سے انتخاب کیا ہوا نادر مجموعہ ہے جسمیں عورتوں کی قسمیں اور صفتیں درج ہیں۔ اول میں طریق خلقت نہایت عمدگی سے بیان کیا گیا ہے۔ کیفیت خوابی اور اُس دوا کے فائدوں اور نقصانوں کا بیان اور کن کن عورتوں سے شادی کرنا اچھا ہے۔ دیگر دھا دوائیوں کر قوت مردانگیت کو تقویت ہوتی ہے۔ اور معجونیں۔ جوارش۔ اطریفل کی ترکیبیں جو باہ کو قوت دیتی ہیں۔ **قیمت** ۱۲/ +

مطب میر حسن

آج تک ایسی کوئی کتاب کہ جس کو دیکھ کر ناواقف آدمی بھی مثل حکیم حاذق کے علاج کرسکے اردو میں طبع نہ ہوئی تھی۔ اس کتاب میں تمام مرضوں کے نسخے لکھے گئے ہیں جب کسی مرض کا علاج کیا جائے تو ممکن نہیں کہ اُس مرض کو فائدہ نہ ہو یہ کتاب بڑے بڑے بادشاہی اطباء کے یہاں ملتی تھی

قیمت تین روپے (سے/) +

اکسیر جرمنی

جرمنی علاج کا لب لباب

ہر شخص بلامدد اُستاد و ڈاکٹر جس قدر امراض انسان کو لاحق ہوتے ہیں اُنکا علاج معہ تشخیص بخوبی کرسکتا ہے۔ یہ علاج ہومیوپیتھک یعنی جرمنی کہلاتا ہے۔ ایک قطرہ ہزار قطرہ پانی ڈال کر دیا جاتا ہے۔ اور وہی قطرہ فائدہ کثیر دکھاتا ہے۔ تمام عرق و گولیاں انگریزی دوافروشوں کے یہاں تیار ملتی ہیں **قیمت** چھ روپے +

قانون شیخ الرئیس اُردو

اس قدر مشہور و معروف ہے کہ بچہ بچہ اس سے واقف ہے فی الواقع یہ وہ قانون ہے کہ جسکی رو میں آج تک کسی طبیب نے قلم نہیں اُٹھایا اُسکے غوامض اور باریکیوں کا دوسری زبان میں سمجھنا نہایت دشوار تھا۔ اس لئے مطبع نے زر کثیر صرف کرکے طلباء وغیرہ کی آسانی کے لئے عربی سے نہایت سلیس اور عام فہم اردو میں اسکا ترجمہ کرایا۔ اسکی پانچ جلدیں ہیں **قیمت** جلد اول للعہ جلد دوم عگر جلد سوم معہ جلد چہارم عہ جلد پنجم عگر +

تشریح منصوری

خریدیئے کیونکہ اسمیں علاج کا خاص طریقہ درج ہے اور وہ نسخے جمع کئے ہیں جو سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ ایک یہی کتاب ہے جس میں انسانی اعضاء کے نقشہ بھی دیئے گئے ہیں اور ساتھ ساتھ اُنکے امراض اور اُن کے علاج بھی درج ہیں۔ اس کتاب کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ

اس کے مطالعہ سے ایک اچھے حکیم بن سکتے ہیں اور ڈاکٹروں و حکیموں کی فیس سے سبکدوش ہوسکتے ہیں **قیمت** صرف چھ آنہ (۶/) +

اتالیق عطار

یہ رسالہ اسم بامسمٰی ہے۔ اس میں عطاری کے سب عرق شربت خمیرے۔ جوارش۔ اطریفل وغیرہ بنانے کے نسخہ درج ہیں **قیمت** چار آنہ (۴/) +

اکسیر کشتہ ہر دو حصہ مکمل

طرح طرح کے کشتہ بنانے کی کتاب حصہ اوّل میں تمام کشتوں کا بیان ہے یعنی سونا۔ چاندی۔ پارہ۔ جست۔ لوہا ابرک چینی۔ موتی۔ مونگا وغیرہ کی مجرب ترکیبیں درج کی گئی ہیں جس سے ہر شخص آسانی سے ہر قسم کا کشتہ تیار کرسکتا ہے حصہ دوم میں تمام کشتوں کا انوپان یعنی ترکیب استعمال درج ہے **قیمت** عہ +

اکسیر باہ ہر دو حصہ

اس کتاب میں باہ کے متعلق آزمائش کئے ہوئے نسخہ جات درج ہیں۔ جو کہ بڑے تجربہ کار حکیموں سے حاصل کرکے درج کئے گئے ہیں۔ ہر ایک نسخہ تیر بہدف ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے **قیمت** عہ

معدن الاکسیر یعنی کشتہ جات فیروزی

حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل ایڈیٹر رفیق الاطباء نے اپنے مجرب کشتہ جات کی تمام ترکیبیں درج کی ہیں حجم ۲۰۰ صفحہ **قیمت** ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

منیجر رسالہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور

ہندوستان بھر میں مستند کشتہ جات

صرف دار التجارب لاہور کے تیار کردہ کشتہ جات ہی ہندوستان بھر میں مستند ہیں۔ آپ کو ہر روز نسخہ جات میں کشتہ جات کا استعمال محسوس ہوتا ہے۔ مگر اصل کشتہ جات بازار میں نہیں ملتے۔ اس لئے آپ اپنے مطب اور اپنی ضروریات کے لئے کشتہ جات صرف ہم سے طلب فرمایا کریں۔ یہ تمام بے ضرر مطابق کیمیاوی اصول کے اور بیحد فائدہ بخش ہیں +

کشتہ طلاء ۵۰ آنچ کا۔ محلول ہونے کے لائق فی ماشہ ۱۲ روپیہ
کشتہ نقرہ ۱۲ آنچ کا " " " ۱ روپیہ
کشتہ فولاد۔ بیحد مقوی و مبہی مولد خون فی تولہ ۸ روپیہ
کشتہ فولاد مرد۔ یہ ہلکا اور مقوی ہے فی تولہ ۳ روپیہ
کشتہ منور۔ مقوی جگر و معدہ فی تولہ ۳ روپیہ
کشتہ جست امراض چشم میں اور خوردنی میں بھی مستعمل ہے فی تولہ ا روپیہ
کشتہ قلعی سوزاک اور جریان و سیلان میں نافع ہے فی تولہ ۲ روپیہ
کشتہ سکہ سلسل البول وغیرہ میں مستعمل ہوتا ہے فی تولہ ۲ روپیہ
کشتہ بارہ سنگہ۔ نمونیا وغیرہ میں دیا جاتا ہے فی تولہ ۲ روپیہ
کشتہ پوست بیضہ مرغ فی تولہ عہ کشتہ ابرک سفید منظیر فی تولہ للعہ کشتہ عقیق فی تولہ عہ کشتہ یاقوت فی تولہ عہ کشتہ زمرد فی تولہ عہ کشتہ مرجان فی تولہ عہ کشتہ ہڑتال گئودنتی فی تولہ عہ کشتہ مرمر سفید فی تولہ عہ کشتہ سنگ یہود فی تولہ تین روپیہ +

باقی ہر قسم کے کشتہ جات آرڈر پر تیار کردیئے جاتے ہیں

منیجر دار التجارب ہندی و یونانی دواخانہ شاہی محلہ لاہور

یاقوتی حیات افروز

زمرد۔ مرجان۔ یاقوت۔ عقیق۔ نیلم۔ نقرہ۔ طلا۔ ابریشم کا لاجواب مرکب

مفرح اور مقوی دواؤں میں پہلی ایجاد جس میں بھنگ اور چرس جیسی مضر ادویات شامل نہیں کی گئیں۔ اسوقت ہندوستان بھر میں قریباً دو درجن کے مفرح ادویات فروخت ہو رہی ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ان میں سے بیشتر زہریلی نشہ آور ادویات سے مرکب ہیں۔ اور یہی نشہ دینے والی اشیاء ہی اُنکی ہردلعزیزی کا باعث ہیں۔ جو اپنی چاٹ پر لگا لیتی ہیں۔ لیکن روز بروز انسان کو کمزور تر کرتی چلی جاتی ہیں +

یاقوتی حیات افروز انسانی زندگی کا جوہر اعلیٰ ہے

اس کا نسخہ کیمیائی اور اسراری ہے یہ کسی کتاب میں موجود نہیں اسکے استعمال سے رگ وپٹھوں میں بلا کی قوت پیدا ہوتی ہے اعضائے رئیسہ کی کمزوری ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں۔ اور عام جسمانی کمزوری کے مریضوں کے لئے اس سے بہتر جنرل ٹانک ہو نہیں سکتا۔ ہر موسم اور ہر عمر میں بلا تکلیف استعمال کیجاتی ہے +

ضعفِ باہ اور نامردی کے مریضوں کیلئے چشمہ زندگی ہے

یہی نہیں کہ عام طور پر آپ اپنی قوتوں کو بحال رکھنے کے لئے اور ہمیشہ چاق وچوبند رہنے کیلئے یاقوتی حیات افروز کو استعمال میں رکھیں بلکہ ہر قسم کے ضعف باہ اور نامردی کے دور کرنے میں بھی اُسے خاص شہرت حاصل ہے ہم نامردی اور ضعف باہ کے مریضوں کو اسکی ایک دو ڈبیہ دوران علاج میں ضرور استعمال کراتے ہیں۔ دماغی محنت کرنے والے . . . .

طلبا۔ وکیل۔ بیرسٹر۔ جج۔ اور اہل قلم حضرات

یاقوتی حیات افروز کو ہمیشہ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ کیونکہ اسکی ایک خوراک کھانے سے ان کے دماغ پر بجلی کا اثر ہوتا ہے۔ تمام تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ قلب میں اُمنگ دماغ میں قوت اور معدہ میں اس قسم کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جس سے بھوک لگتی اور کھانا فی الفور ہضم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ اس دوا کی ایک دو ڈبیہ استعمال کریں اُن کے نہ صرف وزن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ خون صالح پیدا ہو کر چہرہ سُرخ وسپید بنجاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کی قوتوں میں اضافہ کیساتھ سرعت جیسی نامراد مرض کو آہستہ آہستہ دور کرکے حقیقی اور قدرتی امساک پیدا کرنے میں بھی یہ دوا سریع الاثر ہے اگر آپ

ہر قسم کی کمزوری پر غالب آکر طاقتور بننا چاہتے ہیں

تو یاقوتی حیات افروز کا استعمال کیجیے۔ یہ ایک لاجواب مرکب ہے اور اس پایہ کی دوا آج تک کسی ہندوستانی دواخانے ایجاد نہیں کی قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) محصول ڈاک علاوہ +

منیجر دواخانہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور

طلائے حیات افروز

ناکارہ اور کمزور کا بیرونی علاج

مردہ رگ وپٹھوں میں نئی زندگی پیدا کرنیوالا جوہر

اسراری ادویات سے کشید کیا ہوا مسیحائی روغن

نہ درد۔ نہ ورم۔ نہ اوپاڑ۔ نہ رگ وپٹھوں کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ

خلاف وضع فطرت افعال سے پیدا شدہ نقصانات کا مجرب المجرب نسخہ ہے۔ طلائے حیات افروز مایوس و نامراد کے لئے آب حیات سے کم نہیں +

ایک شیشی کے استعمال سے ہر قسم کی خرابیاں مثل باریکی کسی طرف کو بلا ارادہ خم ہو جانا۔ بلا ضرورت سمٹ جانا وغیرہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ عضو پورے طور پر پھیلنے لگتا ہے۔ آمنے سامنے اور اردگرد سے یکساں ہو جاتا ہے کسی جگہ سے پتلا پن ہو تو دور ہو کر ہموار ہو جاتا ہے۔ اس میں روح اور ریح پورے طور پر نفوذ کرنے لگتی ہیں۔ جس سے تندرست آدمی کے برابر سختی پیدا ہوتی ہے۔ کمزور اور نامرد کے بیرونی علاج کے لئے طلائے حیات افروز سے بہتر دوسری دوا ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی للعہ۔ علاوہ محصولڈاک +

جریان یا احتلام اور حس کاذب کا شافی و مکمل علاج

ہر قسم کی مردانہ کمزوری کا علاج شروع کرنے سے قبل مریض سے حس کاذب کا دور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ حس کاذب یعنی جھوٹی بار بار پیدا ہونیوالی کمزوری خواہش انسان کو اور بھی کمزور کر دیتی ہے بعض کو اس کے ساتھ جریان اور بعض کو احتلام ہو جاتا ہے۔ طاقت کی دوا دینے سے اس خواہش میں اضافہ ہوتا اور بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے اس لئے اوّل دافع ذکاوتِ حس ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں۔ جن سے جریان۔ رقت احتلام وغیرہ دور ہو جاتا ہے بار بار کی جھوٹی خواہش رفع ہو جاتی ہے۔ آلات میں جوہر انسانی کو روکنے اور سنبھالنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ منی میں تغلیظ پیدا ہوتی ہے۔ مثانہ کی حرارت زائل کیجاتی ہے۔ الغرض یہ دوا ہر قسم کے ایسے امراض کا شافی علاج ہے قیمت فی بکس جس میں دو دوائیں ہوتی ہیں (۱) حبوب دافع احتلام و ذکاوتِ حس فی شیشی عہ (۲) سفوف مغلظ و مولد۔ فی شیشی عہ مکمل بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ صہ +

جواہرات کی گولیاں

ہم نے یہ گولیاں محض اس لئے تیار کی ہیں کہ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ وہ ان گولیوں کو استعمال کرکے خود انکا زندہ اشتہار بنجائیں اگر آپ چار گنا زیادہ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی اور کھانا نہ کھائیں تو تکلیف محسوس کریں گے۔ ہر قسم کی قوتوں میں اسی اوسط سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف لاگت کے برابر یعنی ۱۵ گولی۔ پندرہ روپے ۱۵ عہ

منگانے کا پتہ

مینجر مخزن حکمت شفاخانہ شاہی محلہ لاہور

رموز الاطباء

جلد اول

صدری مجربات کا نایاب ذخیرہ۔ ایکسو ساٹھ طبیبوں اور ویدوں کی ذاتی اور خاندانی کمائی۔ مایوس اور مزمن امراض کے صحیح مجربات

جو لاہور کے مشہور مؤلف اور طبیب جناب حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل مالک وایڈیٹر رفیق الاطباء حوم نے ساڑھے تین سال کی لگاتار اور سرتوڑ کوشش۔ صرف زر کثیر۔ بیشمار خط و کتابت پیدل اور سواری کے سفر بے انتہا جسمانی تکالیف اٹھانے کے بعد فراہم کی ہے۔ اور جو طبی دنیا میں بینظیر ہونے اور خاص طور پر مفید خاص و عام ہونیکی وجہ سے بیحد قدر و منزلت کی نظر سے دیکھی جارہی ہے اس کتاب میں ہندوستان کے ۱۶۰ کے قریب طبیبوں اور ویدوں کے مختصر حالات زندگی طبی مذکور ہونیکے علاوہ انکے ذاتی اور خاندانی سینہ کے مجربات بھی درج ہیں جو تعداد میں ۱۹۰۰ کے قریب ہیں اور جنکے صحیح ہونیکے ثبوت میں صرف یہی بتا دینا کافی ہو کہ پچھلے آٹھ دس ماہ کے عرصہ میں انکے نصف سے زائد نسخہ جات کی مختلف مجربین کیطرف سے تصدیقیں ہو چکی ہیں مختصر یہ کہ اس کتاب میں ایسے مجربات جمع ہو گئے ہیں جو اس سے پہلے اپنے ممبران خاندان کے سوائے کسی دوسرے پر ظاہر کئے جانے سخت معیوب سمجھے جاتے تھے۔ اور وہ اکثر اوقات مجربین کے سینہ میں ہی مدفون چلے جایا کرتے تھے۔ یہ کتاب اور نسخہ جات یقیناً ہمارے نو فارغ التحصیل اور کہنہ مشق اطباء کی تمام مشکلات دور کرنے کا باعث ہوں گے۔ قریباً ہر مشکل۔ مایوس اور کثیر الوقوع امراض کے مجرب نسخہ جات اس کتاب میں موجود ہیں ہر طبیب اور غیر طبیب اس کتاب سے یکساں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کتاب کیساتھ فرہنگ ضروری بوٹیوں اور قابل تشریح الفاظ کی توضیح۔ امراض کے نام لکھکر ان کے نیچے ان کے نسخہ جات کے نمبر اور دیگر ضروری سہولتیں بہم پہنچانے میں پوری کوشش سے کام لیا گیا ہے۔ تقطیع $\frac{18 \times 22}{8}$ حجم ۹۲۵ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ۔ کاغذ اعلٰے ۱۹۰۰ نسخہ جات۔ اور ۱۹ ہاف ٹون تصاویر۔ جلد ولایتی نما ہے۔ جسکے پشتہ پر سنہری حروف میں کتاب کا نام لکھا ہے **قیمت** بلا جلد (ﷲ ۵ؕ) مجلد (ﷲ ۶ؕ) محصولڈاک بذمہ خریدار ✦

رموز الاطباء

جلد دوم

مرتبہ جناب حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل مالک وایڈیٹر رفیق الاطباء لاہور صدری مجربات کا نایاب ذخیرہ ہندوستان کے اعلٰے اور مشہور طبی خاندانوں کی کمائی ہر مشکل اور مایوس مرض کے صحیح مجربات

جلد دوم کی بعض خصوصیات

اس جلد میں بہت زیادہ ایسے طبیبوں کا تذکرہ اور مجربات ہیں جو علمی اور عملی حیثیت سے فاضل اور خصوصیت رکھنے والے ہیں۔ یا اب سے پہلے گذر چکے ہیں۔

(۲) اس جلد میں طبی اقوال و حکایات امتیاز خصوصی رکھتے ہیں فاضل اطباء کے طبی اقوال اور انکے معرکہ کے علاج مطب کرنیوالوں کو اس قدر فائدہ پہنچاتے ہیں کہ اتنا فائدہ انتہائی کتابوں کے خود پڑھنے سے بھی نہیں ہو سکتا ایسے اقوال اور حکایات معرکہ کے علاج فی الحقیقت ایک فاضل اُستاد کی موجودگی کا کام دیتے ہیں۔ اسمیں کوئی ۲۰۰ سے زیادہ معرکہ کے علاج مذکور ہیں جنکے ساتھ اکثر امراض کی علامات بتائی گئی ہیں۔ اور انکے ساتھ وہ سب نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ جو کہ ان معالجات میں برتے گئے ہیں اور اس جلد میں یہ حصہ ایک نہایت قابلقدر حصہ ہے ✦

(۳) فہرستوں کے بنانے مشکل الفاظ اور غیر مشہور ادویہ کی توضیح کرنیمیں بیحد کوشش سے کام لیا گیا ہے۔

(۴) نسخہ جات بہت ہی معتبر اور اعلٰے درجہ کے تلاش نسخہ جات کے لئے جو فہرست امراض بنائی گئی ہے اسمیں ہر مرض کے نیچے نسخوں کے نمبر دینے کے علاوہ کتاب کے صفحات بھی دیدیئے گئے ہیں۔ تاکہ تلاش نسخہ میں کسی قسم کی دقت یا مغالطہ نہو اور اور بھی بہت سی خصوصیتیں ہیں جو محض دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں کتاب ایک ہزار صفحات کی ہے اسمیں قریباً ۱۹ اطبا کی ولایتی قسم کی ہاف ٹون تصویریں ہیں۔ نسخہ جات ۱۸ سو سے زائد طبی کمالات ۲۰۰ سے زیادہ اور بہت سے طبی اقوال بھی ہیں **قیمت** بلا جلد (ﷲ ۵ؕ) مجلد (ﷲ ۶ؕ) محصولڈاک بذمہ خریدار۔

جلد اسکی بھی پہلی جلد کی طرح خوبصورت اور مضبوط ہے اور پشت پر سنہری حروف میں کتاب کا نام وغیرہ لکھا ہے۔ طبع دوم میں دو نہایت مفید ضمیموں کا اضافہ کیا گیا ہے ✦

علم کشتہ جات کا ایک علمی اور انتہائی ذخیرہ

مفتاح الخزائن دریائے اکسیر و کیمیائن

علم کشتہ جات کے متعلق اسوقت بیشمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر ان سب میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں جسے اس فن میں مکمل کتاب کہا جا سکے۔ اس ضروری مطلوب عام و خاص فن کا اسطرح انتہائی اور باضابطہ کتاب سے محروم ہونا سخت قابل افسوس امر تھا جسے ہمنے محسوس کیا۔ اور ایک فاضل فن کو ایک معقول معاوضہ دینے کے بعد اس فن میں ایک مکمل علمی اور انتہائی کتاب اردو زبان میں تیار کرائی ہے جس کا نام زیب عنوان ہے۔ یہ کتاب فی الواقع خزائن اکسیر کی مفتاح (چابی) ہے اور اسکی خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) زبان اردو۔ طرز بیان بیحد صاف اور شستہ ہے کہ تھوڑا سا پڑھا لکھا آدمی بھی اُسے بخوبی سمجھ سکتا ہے (۲) کسی معمہ نما کنایہ سے اسمیں بالکل کام نہیں لیا گیا۔ بلکہ ہر معاملہ کو نہایت وضاحت اور دلائل سے سمجھایا گیا ہے (۳) اس وقت تک جس قدر کتابیں اس فن میں شائع ہو چکی ہیں۔ سب کے منتخب اور معتبر نسخے خواہ وہ راز اور معمہ ہی میں کیوں نہ ہوں اسمیں سے لئے گئے ہیں اور ان پر تفصیلی حاشئے چڑھائے گئے ہیں۔ اور بہت سے زیادہ اپنے صدری اور راز کے مجرب نسخہ جات اسمیں درج کئے گئے ہیں پھر ذوی الارواح میں سے گندھک۔ سیماب۔ شنگرف۔ سم الفار۔ ہڑتال رسکپور۔ دار چکنہ۔ ذوی النفوس میں سے نوشادر۔ شورہ۔ پھٹکری۔ کافور۔ ذوی الاجساد میں سے سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ لوہا۔ فولاد۔ فرع اجساد میں سے سونا مکھی۔ بلوطیا۔ سنگ بصری۔ مرداسنگ۔ خبث الحدید احجار معدنیہ میں سے الماس۔ یاقوت۔ عقیق۔ یشب۔ ہڑتال گاؤدنتی۔ سنگ یہود سنگ جراحت۔ ابرک۔ سرمہ۔ شیشہ وغیرہ کے کشتہ جات علاوہ مروارید۔ مرجان صدف۔ جلزان۔ خرمہرہ۔ قشر بیضہ۔ شاخ گوزن۔ سنگ یشب۔ خراطین بیر بہوٹی۔ غوک۔ مرغ۔ مار۔ عقرب۔ رگ۔ خرگوش۔ کبوتر۔ قنفذ۔ بیش کچلہ۔ بلادر۔ مدار۔ جوز ماثل۔ حب الملوک۔ تمباکو۔ لوبان۔ بندق۔ ہلیلہ برگد۔ قنب۔ نیم وغیرہ اشیاء کی تدابیر اور اعراق وغیرہ کی مجرب ترکیب اسمیں اضافہ کی گئی ہیں (۴) ہر دہات ادویہات اور پتھر کے احراق طلس۔ تدبیر شگفت۔ روغن۔ جوہر وغیرہ کی یعنی اور جس قدر کسی شے پر عمل ہو سکتے ہیں۔ سب کی متعدد تراکیب لکھی گئی ہیں (۵) اسکا حجم ۔۔ ۵ صفحات میں اس پر آپ اندازہ لگا لیں کہ اسمیں کیا کچھ ہوگا **قیمت** بلا جلد (للعہ) مجلد (للعہ) محصولڈاک بذمہ خریدار۔ جلد اسکی بھی مثل رموز الاطبا کی جلد کے نہایت خوشنما نام ولایتی کپڑے کی ہے اور پشت پر سنہری حروف میں کتاب کا نام لکھا ہے طبع سوم میں چار نہایت مفید ضمیموں کا اضافہ کیا گیا ہے ✦ کتابیں منگوانے کا پتہ:۔ دفتر رسالہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور

کاشف الرموز کیمیا

علم کیمیا کی لاجواب کتاب جو دوسری بار شائع ہوئی ہے حجم ۲۲۵ صفحات۔ قیمت رعایتی تین روپے علاوہ محصولڈاک۔

اس کتاب میں علم کیمیا کی تاریخ۔ کیمیاوی اشیاء کی صفائی۔ تیاری۔ کیمیاوی بوٹیوں کے حالات۔ اکسیر البدن ادویات ونسخہ جات کی تیاری سونا۔ چاندی۔ لعل وغیرہ بنانے کی ترکیبیں بڑے بڑے مہاتما سنیاسیوں کے نسخے اعمال کیمیاوی کی تیاری کی تمام ترکیبیں تفصیل سے دی گئی ہیں اسوقت ہندوستان بھر میں اردو زبان میں صرف یہی ایک جامع کتاب اس فن پر موجود ہے۔ جلد طلب فرمایئے

طب مخفی

طب مخفی حکیم محمد یوسف حسن صاحب کی تالیف ہے۔ اسکا ایڈیشن اوّل بے حد مقبول ہوا تھا اسلئے دوسری بار شائع کی گئی ہے۔ پہلے اسکی قیمت پانچ روپے تھی اب صرف ؏ ہے کیونکہ کاغذ معمولی قسم کا اور لکھائی چھپائی معمولی ہے۔ غربا اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اصل مضمون میں کوئی کمی نہیں۔ ایک سو پچاس طبیبوں کے مجربات۔ حکیم محمد یوسف حسن کے اپنے مجربات اور دو سو طبی کتابوں کے مجربات ہیں۔ اگر کاغذ وغیرہ کی پرواہ نہ کیجائے تو نسخوں کے لحاظ سے یہ کتاب اوّل نمبر ہے۔ حجم ۶۰۰ صفحات قیمت صرف دو روپے (عـ۲ـر) علاوہ محصولڈاک +

دوشیزہ

علم نوعی پر اپنی قسم کی پہلی لاجواب کتاب کا دوسرا ایڈیشن۔

حجم ۴۰۰ صفحہ۔ مجلد۔ کاغذ عمدہ فوٹو بلاک کی ۴۰ تصویریں۔ ہندوستان میں مرد اور عورت کے تعلقات پر صحیح کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ سوائے دوشیزہ کے یہ کتاب اس درجہ مقبول ہوئی ہے کہ چند ہی دنوں میں اسکا دوسرا ایڈیشن بھی چھپ گیا۔ اسمیں کوک شاستروں کی قلعی کھولی گئی ہے۔ اور صحیح علم لکھا گیا ہے حمل سے لیکر وضع حمل۔ ایام رضاعت سے لیکر جوانی تک ہر قسم کی امراض اُنکا علاج اور جوانی قایم رکھنے کی ترکیبیں درج ہیں اس کتاب کے نسخے بھی لاجواب ہیں فوٹو بلاک کی ۴۰ تصویریں بھی ہیں الغرض جو شخص اس کتاب کو دیکھتا ہے۔ شیدا ہو جاتا ہے قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک +

جڑی بوٹی کامل حکیم عبد العزیز صاحب کامل نے ڈیڑھ سو سے زیادہ بوٹیوں کی شناخت۔ مقام پیدائش۔ موسم پیدائش انکے فوائد۔ ترکیب استعمال۔ مجرب نسخہ جات کشتہ جات کی ترکیبیں سب کچھ درج ہے قیمت اسکی صرف ؏ ہے رعایتی عـہ +

صنعت اکبر یعنی کشتہ سازی دو سو صفحہ ہیں کشتہ سازی کی ایسی ترکیبیں لکھی گئی ہیں کہ معمولی طبیب بھی اس کتاب کی مدد سے ماہر کشتہ ساز بن سکتا اور اپنا مطب کامیابی سے چلا سکتا ہے۔ کاغذ عمدہ سفید حجم ۲۰۰ صفحات قیمت عـہ +

تمام کتابیں ملنے کا پتہ:۔

پتہ:۔ مینیجر یوسفیہ کتب خانہ شاہی محلہ لاہور

مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم

(طبع ہفتم)

جو از سر نو لکھی گئی ہے حجم کتاب ۱۳۰۰ صفحات دو جلدوں میں قیمت ہر دو جلد بلا جلد عـنـہ مجلد لعـہ علاوہ محصولڈاک

چونکہ دکھ درد اور بیماریاں ہمیشہ انسان کیساتھ ہیں اور اُنکے لئے کوئی وقت یا موقعہ مقرر نہیں پھر آناً فاناً بعض بیماریاں ایسی خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں کہ طبیب پاس نہ ہو تو بیمار کے تلف ہو جانیکا اندیشہ ہوتا ہے مگر ڈاکٹر یا حکیم کا ہر وقت پاس ہونا مشکل ہے ایسی صورتوں میں اس سے بہتر اور کوئی تدبیر نہیں کہ ایک عمدہ جامع صحیح اور قابل اعتماد کتاب گھر میں موجود ہو جسکی مدد سے سمجھدار آدمی معمولی امراض کا خود علاج کر سکے اور خطرناک امراض میں ڈاکٹر یا طبیب کے آنے تک مریض کو معقول طور پر سنبھال سکے پس اس غرض کیلئے یہ کتاب "مخزن حکمت" تالیف کیگئی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ یہ ملک کے لئے اسقدر مفید ثابت ہوئی ہے کہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں اور بڑے بڑے عالموں فاضلوں کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ مخزن حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیئے۔ الحمدللہ کہ مخزن حکمت کا ساتواں ایڈیشن بخیر و خوبی پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ تمام کتاب از سر نو لکھی گئی ہے اس موجودہ ایڈیشن میں ۱۹۳۰ء تک کی اکثر جدید طبی معلومات اور کئی ایک جدید امراض کا حال قلمبند کر دیا ہے۔ نیز اکثر امراض کے نئے نئے مفید و مجرب معالجات اور مجرب نسخہ جات کا بیش بہا اضافہ کر دیا ہے۔ چنانچہ اب یہ کتاب ہر پہلو سے سابق ایڈیشنوں کی نسبت بہت زیادہ مفید اور زمانہ حال کی ضروریات کے عین مطابق بن گئی ہے۔ لیکن باوجود ان تمام وصاف و اضافات کے اسکی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ اس کتاب میں ہر ایک مرض کے اسباب و علامات و ماہیت و اقسام و تشخیص و انجام وغیرہ لکھنے کے بعد ڈاکٹری علاج میں پہلے حفظ ماتقدم کو مفصل بیان کیا ہے۔ پھر علاج شافی اور بہترین مجرب نسخہ جات لکھنے کے علاوہ یورپ و امریکہ کی بہترین اور مفید ترین پیٹنٹ ادویہ بھی تحریر کر دی ہیں۔ اسی طرح طبی علاج میں بہترین مجربات لکھنے کے علاوہ مفید ترین مفرد ادویہ کے استعمال کا نیز عرق و شربت اور دیگر مرکب یونانی ادویہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ تاکہ دیہات اور قصبات میں عام دستیاب ہونے والی ادویہ سے بھی علاج کر لیا جائے۔

اِس مخزن حکمت کے چار حصے ہیں۔ حصہ اوّل کے باب اول میں تشریح جسم وافعال الاعضا کا بیان ہے۔ اس باب میں بعض نہایت ضروری دلچسپ و لطیف مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ باب دوم میں حفظان صحت کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے۔ اس باب میں صفائی، پرہیزگاری اور اعتدال کی زندگی بسر کرنے کی تمام ہدایات درج ہیں۔ باب سوم میں تیمارداری کا بیان ہے۔ جس میں مریض کی نگہداشت اس کو غذا دوا وغیرہ دینے کی تمام ضروری ہدایات درج ہیں۔ تیمارداری نہ جاننے سے بعض اوقات علاج بے فائدہ ہوتا ہے۔ حصہ دوم کے باب اول میں مختصر کلیات طب کا بیان ہے۔ اور اس کے باب دوم میں علم جراثیم۔ عدوی یعنی چھوت لگنا۔ مناعت یا قوت مدافعت مرض اور تمام متعدی و وبائی امراض نیز بخاروں کا بیان۔ نیز بعض کثیر الوقوع متعدی اور وبائی امراض مثلاً ملیریا۔ طاعون۔ سل ودق۔ انفلوئنزا۔ آتشک اور ہلکاؤ وغیرہ کے نہایت دلچسپ تاریخی حالات لکھے ہیں اور ان امراض کے متعلق جو ہدایات حفظ ما تقدم لکھی ہیں صرف ان پر عمل کرنے سے ہی لوگ اکثر ان خطرناک اور مہلک امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس باب کا مطالعہ عوام الناس کیلئے بالعموم اور طبابت پیشہ اصحاب کے لئے بالخصوص نہایت ضروری ہے۔ حصہ سوم میں امراض خون و امراض عامہ کا مفصل بیان و علاج ہے۔ مثلاً کمی خون۔ نقرس و ذیابیطس وغیرہ۔ نقرس و ذیابیطس وغیرہ کے مریضوں کو ان امراض کا بیان ضرور پڑھنا چاہیئے۔ حصہ سوم کے باقی گیارہ ابواب میں سر سے پاؤں تک کے تمام امراض کا ترتیب وار بیان ہے۔ جن کا مطالعہ خاص و عام سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ حصہ چہارم کے باب اول میں مردوں کی خاص بیماریوں کا بیان ہے۔ باب دوم میں عورتوں کی خاص خاص بیماریوں کا بیان و علاج ہے۔ باب سوم میں حمل و حاملہ کے امراض، باب چہارم میں زچہ کے انتظام اور امراض کا بیان ہے۔ جس سے لکھی پڑھی عورتیں ہر طرح سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ باب پنجم میں ننھے بچوں کی رکھ رکھاؤ اور انکے معمولی امراض کا بیان ہے۔ باب ششم میں بعض امراض متعلقہ جراحی کے علاوہ "اتفاقی حادثات" اور انکا فوری علاج اور "مجروح کو پہلی امداد" کا بیان ہے۔ اتفاقی حادثات اور مجروح کی پہلی امداد بھی ایسے ضروری مضامین ہیں جنہیں ہر ایک مرد اور عورت کو ضرور جاننا چاہیئے اور باب ہفتم میں سمیات یعنی زہروں اور انکے تریاقات کا مفصل بیان ہے۔ ہر ایک جلد کے آخر میں اس جلد کے ڈاکٹری نسخہ جات کا انگریزی ضمیمہ اور مفصل فہرست مضامین ہے مذکورہ بالا خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب نہ صرف عام اردو خواں اشخاص کے لئے مفید ہے۔ بلکہ یہ ڈاکٹروں اور حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید بنگئی ہے۔ اور درس و تدریس اور مطب کے لئے یہ بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے مجلد گیارہ روپے آٹھ آنے

میٹریا میڈیکا باتصویر (مع) مخزن مجربات ڈاکٹری

(نوٹ:۔ تیسرا ایڈیشن جس میں موجودہ برٹش فارماکوپیا کے مطابق ضروری تغیر و تبدل کیا گیا ہے)

اس کتاب کی جلد اول کے پہلے ۲۰۴ صفحات میں چار باب ہیں۔ جن میں باب اول میں علمی اصطلاحات دواسازی اور اوزان اور پیمانے باب دوم میں تمام فارماکوپیائی مرکبات و جداول ہیں۔ باب سوئم میں انگریزی دواسازی مکمل اور باب چہارم میں فارماکالوجی یعنی تاثیرات الادویہ کی تمام ڈاکٹری و طبی مترادف اصطلاحات مع اردو معانی کی تحریر کی گئی ہیں۔ اور جلد اول کے ۲۰۵ صفحات سے لیکر جلد دوم کے اخیر تک تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ کا اور ان کے ضمن میں یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا بیان ہے۔

دوسو روپیہ نقد انعام

اُس شخص کو دیا جائے گا۔ جو یہ ثابت کردے کہ اردو یا انگریزی یا کسی اور زبان میں اس کے سوا کوئی اور ایسی جامع و مکمل میٹریا میڈیکا بھی موجود ہے کہ جس میں اس قدر خوبیاں ہوں اور وہ اتنی ارزاں ہو۔

اس کتاب میں مندرجہ ذیل خوبیاں یا خصوصیات ہیں

(۱) اس کتاب میں تقریباً تین ہزار مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کا بیان ہے اس قدر ادویہ کا بیان اور کسی ایک اردو یا انگریزی میٹریا میڈیکا میں موجود نہیں۔ پس انگریزی علم الادویہ پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔

(۲) اس کتاب میں یورپ و امریکہ کے نامور ڈاکٹروں کے مختلف امراض کے سات سو مجربات و منتخب نسخہ جات درج ہیں۔ جو کسی اور میٹریا میڈیکا میں موجود نہیں۔ پس یہ مخزن مجربات ڈاکٹران یورپ ہے۔

(۳) اس کتاب میں ادویہ کے ڈاکٹری (لاطینی و انگریزی)، طبی (عربی فارسی و اردو) اور ویدک (سنسکرت و ہندی) مترادف نام نہایت تحقیق و صحت سے لکھے گئے ہیں۔ اور وہ سب تقریباً پانچہزار نام ہیں یہ خصوصیت اس کے سوا اور کسی اردو یا انگریزی میٹریا میڈیکا میں نہیں۔

(۴) اس کتاب میں سینکڑوں دواؤں کی نہایت دلچسپ تاریخ لکھی گئی ہے۔ نیز سینکڑوں ادویہ کی ماہیت وغیرہ پر نہایت محققانہ علمی نوٹ لکھے ہیں جو اس کے سوا اور کسی میٹریا میڈیکا میں نہیں۔

(۵) اس کتاب میں ہزاروں ڈاکٹری اصطلاحات آئی ہیں۔ لیکن ہر ایک ڈاکٹری اصطلاح کیساتھ (بریکٹ) میں اسکی مترادف طبی اصطلاح اور اُس کے اردو معنی لکھ دیئے ہیں۔ جس سے یہ کتاب بالکل عام فہم بنگئی ہے یہ خصوصیت اور خوبی صرف اسی کتاب میں ہے جو نہایت مفید اور قابل قدر ہے۔

(۶) اس کتاب میں تمام ادویہ کے انگریزی نام اردو میں خوشخط لکھنے کے علاوہ صحت تلفظ کیلئے خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دیئے ہیں۔ یہ بھی اس کتاب کی ایک خاص خوبی ہے اور بڑی خصوصیت ہے۔

مخزن العلاج یا طبِ جیلانی

(دوسرا ایڈیشن)

اس کتاب کی دو جلدیں ہیں جن کا مجموعی حجم پندرہ سو صفحات ہے۔

جلد اوّل۔ ۸۰۰ سو صفحات۔ قیمت جلد اول بلا جلد ۱۲/ مجلد للعہ/۔ **جلد دوم۔** زیر طبع ہے۔

مخزن العلاج طب یونانی کی نئی طرز پر ایک ایسی جامع کتاب ہے۔ کہ جس میں تمام امراض کے طبی ناموں کے صحیح مترادف ڈاکٹری نام بتانے کے علاوہ ہر ایک مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور بالخصوص علاج کو ایسے مفصل اور عمدہ طریق پر بیان کیا گیا ہے کہ علاج و معالجہ میں پھر کسی اور کتاب یا بیاض کی ضرورت نہیں رہتی۔ چنانچہ اس میں پہلے ہر مرض کا مشہور اردو نام پھر اس کے عربی و فارسی طبی نام اور پھر لاطینی و انگریزی ڈاکٹری نام نہایت تحقیق و صحت سے لکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد اس کے مفصل اسباب و علامات و تشخیص لکھی ہے۔ اور پھر آخر میں اس کا علاج نہایت مفصل اور نہایت عمدہ طریق سے لکھا ہے۔ علاج میں پہلے **علاج بالمفردات** لکھا ہے۔ یعنی مفرد ادویہ یا معمولی جڑی بوٹیوں یا عام بازاری ادویہ سے جو ہر جگہ بآسانی مل سکتی ہیں۔ علاج کرنا بتایا ہے۔ پھر **علاج بالمرکبات** لکھا ہے۔ یعنی بنی بنائی مرکب یونانی ادویہ مثلاً اطریفل۔ جوارش۔ خمیرہ۔ شربت۔ عرق اور معجون وغیرہ سے جو ہر جگہ عام عطاروں سے بآسانی مل سکتی ہیں علاج کرنا بتایا ہے۔ اور پھر **علاج بالمجربات** لکھا ہے۔ یعنی مشاہیر اطباء حذاق کے مجربات لکھے ہیں۔ جس میں دہلی اور لکھنؤ کے خاص خاص خاندانوں کے مجربات اور جناب شمس الاطباء کے اپنے مجربات بھی شامل ہیں۔

مذکورہ بالا خصوصیات کے لحاظ سے مخزن العلاج طب یونانی کی ایک مکمل اور مفید ترین کتاب ہے۔ اور طبابت پیشہ حضرات یعنی حکیموں اور ڈاکٹروں کے لئے نہایت ہی مفید اور مطب کے لئے ایک نہایت ہی ضروری کتاب ہے۔ ڈاکٹروں کے لئے بھی یہ خصوصیت سے مفید ہے۔ وہ اس کے مطالعہ سے بہت ہی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ یونانی طریق علاج سے بخوبی واقف ہو سکتے ہیں۔ اور اطباء کے ساتھ ہر طرح سے کامیاب تبادلۂ خیالات کر سکتے ہیں۔

ہر ایک اردو خواں اور ہر ایک حکیم و ڈاکٹر کے پاس یہ کتاب ضرور موجود ہونی چاہیئے۔

مخزن المرکبات معروف و معلّم دواسازی

(دوسرا ایڈیشن)

اس کتاب کا حجم ۴۰۰ صفحات ہے۔ قیمت بلا جلد عا/ مجلد تین روپے علاوہ محصولڈاک

اس کتاب میں تقریباً ڈیڑھ دو ہزار قدیم و جدید یونانی مرکبات کے صحیح منتخب نسخہ جات درج ہیں جن میں سے اکثر ہندوستان بالخصوص دہلی و لکھنؤ وغیرہ کے معزز طبی خاندانوں کے معمولات و مجربات ہیں اور اکثر بڑے بڑے معتبر و مشہور دواخانوں کے خاص خاص اور ممتاز مرکبات ہیں۔ اسکے بعد (۱) ضمیمہ معلّم دواسازی جس میں یونانی دواسازی کے وہ مسلّمہ اصول و قواعد بتائے گئے ہیں جو کہ ہندوستان کے مشہور دواخانوں میں معمول ہیں اور (۲) ضمیمہ علاج الامراض ہے۔ جس میں ہر مرض کا اردو۔ عربی۔ ہندی اور انگریزی نام لکھ کر اس کے علاج کے متعلق جس قدر مفید و مجرب مرکبات معمول و مستعمل ہیں اُن سب کو اس کی تحت میں ترتیب وار معہ مقدار خوراک لکھ دیا ہے۔

اس کتاب میں مندرجہ ذیل امتیازی خصوصیات ہیں

(۱) اس کتاب میں تمام جدید و قدیم مرکبات کے صحیح منتخب اور مستند نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ اور تمام نسخہ جات میں ادویہ کے مشہور نام لکھے ہیں اور انکے اوزان ہندوستان کے مشہور و مروجہ اوزان یعنی تولہ و ماشہ میں بیان کئے ہیں۔ درہم و مثقال وغیرہ میں نہیں لکھے۔

(۲) ہر ایک مرکب کے ساتھ اس کے بنانے کی ترکیب۔ اسکے فوائد و منافع۔ مقدار خوراک اور طریق استعمال معہ مناسب بدرقات درج ہیں۔ اور بعض خصوصی امورات کو فائدہ کی تحت میں لکھا ہے۔

(۳) ضمیمہ معلّم دواسازی میں دواسازی کے وہ مسلّمہ اصول و قواعد بتائے گئے ہیں جو کہ ہندوستان بالخصوص دہلی کے بڑے بڑے دواخانوں میں معمول ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات مثلاً اطریفل۔ انوشدارو۔ تریاق۔ جوارش۔ خمیرہ۔ شربت۔ عرق۔ طلاء۔ لبوب۔ لعوق۔ معجون و یاقوتی وغیرہ کے بنانے کے صحیح و آسان طریق لکھے ہیں۔ نیز خاص خاص ادویہ کے احراق و تحمیص۔ اصلاح و تدبیر۔ ترویق و تقطیر۔ تصعید و تکلیس۔ تشویہ و تصفیہ وغیرہ کے متعلق تمام ضروری اعمال دواسازی کو نہایت وضاحت سے آسان طریق پر سلیس اردو میں بیان کیا ہے۔

(۴) ضمیمہ علاج الامراض میں ترتیب وار ہر مرض کا اردو۔ ہندی۔ عربی اور انگریزی نام لکھ کر اس کے علاج میں جس قدر مفید و مجرب مرکبات معمول و مستعمل ہیں۔ اُن سب کو اسکی تحت میں ترتیب وار معہ مقدار خوراک لکھا ہے۔ جس سے بآسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں مرض میں کون کون سے مرکبات مفید ہیں۔ پس مذکورہ بالا خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب ہر ایک **معالج** (حکیم۔ ڈاکٹر۔ وید) اور ہر ایک دواساز و عطار کے لئے **نہایت ضروری و مفید ہے**۔

تاریخ الاطبا

حجم کتاب ۹۰ صفحات لکھائی چھپائی اور کاغذ اعلیٰ ۔ قیمت بلاجلد للعہ مجلد للعہ علاوہ محصولڈاک

اس کتاب میں مشرق و مغرب کے متقدمین و متاخرین مشاہیر اطبا یعنی حکیموں ۔ ڈاکٹروں اور ویدوں کی زندگی کے صحیح حالات نیز ان کی طبی خدمات و تجربات اور نئی نئی دریافتوں کا نہایت سلیس اردو میں بالوضاحت بیان کیا گیا ہے ۔ جس سے آپ کو بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ زمانہ گذشتہ کے بعض مشاہیر اطبا نے علم طب پر کیا کیا احسانات کئے ہیں اور ہمیں اُن کا کس قدر ممنون رہنا چاہیئے ۔

جہاں تک خیال کیا جاتا ہے آج تک اُردو زبان میں اور خصوصاً اُردو طبی لٹریچر میں اس قسم کی کوئی جامع تاریخی کتاب موجود نہ تھی جس میں کہ مشرق و مغرب کے مشاہیر اطبا کی زندگی کے صحیح حالات معلوم ہو سکیں نیز اُنکے قابل قدر کارناموں کا علم ہو سکے اس لئے جناب شمس الاطبا نے مختلف زبانوں کی کتب تاریخ و سیر کے وسیع مطالعہ کے بعد اس کتاب کو تالیف کیا ہے ۔ جس میں کہ زمانہ سلف کے سربرآوردہ اور ماہرین فن اطبا و حکما کے سوانح حیات کو سلیس اُردو میں قلمبند کیا ہے ۔ تاکہ اُن کے نتیجہ خیز مطالب سے بالعموم استفادہ ہو ۔

علم تاریخ کے جہاں اور سینکڑوں فوائد ہیں وہاں اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ زمانہ گذشتہ کے مشاہیر کی نیکنامی اور شہرت کا علم ہونے سے زمانہ حال کے عقلمند اور تیز فہم لوگوں کے دلوں میں بھی اُن فضائل کے حاصل کرنے کی خواہشیں اور اُمنگیں پیدا ہوتی ہیں جن کی وجہ سے متقدمین نے اس قدر ناموری اور شہرت حاصل کی تھی ۔ پس یہ ایک ہی اتنا بڑا فائدہ ہے جس سے کہ انسانی زندگی میں حیرت انگیز انقلاب پیدا ہو سکتے ہیں مندرجہ ذیل حضرات گرامی نے اس کتاب کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور گورنمنٹ عالیہ نے بھی اس کی قدردانی فرمائی ہے ۔

ہیومن اناٹومی و فزیالوجی یا تشریح انسانی و منافع الاعضاء

(دوسرا ایڈیشن)

اس کتاب کا حجم ۳۳۲ صفحات ہے ۔ قیمت بلاجلد اڑھائی روپے مجلد تین روپے علاوہ محصولڈاک

یہ علم تشریح اور منافع الاعضا کی اپنی طرز کی نئی کتاب ہے جو سلیس اُردو میں عام فہم طریق پر لکھی گئی ہے ۔ لیکن ہر موقع پر طبی و ڈاکٹری اصطلاحات کو بھی (بریکٹ) میں لکھ دیا ہے ۔ اس میں تمام اعضائے جسم کی تشریح اور اُن کے افعال و وظائف کا مفصل بیان کرتے ہوئے اکثر اختلافی مسائل میں اطبا یونانی و ڈاکٹروں کے خیالات کا مقابلہ کر کے محققہ و مصدقہ اقوال کا بیان کیا گیا ہے ۔ اور منافع الاعضاء میں جدید معلومات کا اضافہ کیا گیا ہے اس لئے یہ کتاب طلبا تشریح و منافع الاعضاء اور طبابت پیشہ حضرات کے لئے بالخصوص مفید ہے ۔ عام شائقین جو انسانی مشینری کے پُرزہ جات اور اُن کے حالات اور افعال کو معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔ اُن کے لئے بھی اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ۔ تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ :- منیجر رسالہ مخزن حکمت شاہی محلہ لاہور

(خط و کتابت کے وقت اپنا پتہ خوشخط اور صاف تحریر کریں)

ضعف مردانہ کا جدید مکمل علاج

چھ اکسیری دوائیں

ضعف مردانہ میں یہ طریق علاج بہت کامیاب ہو رہا ہے ۔ اس کی بڑی خصوصیت یہ ہے ۔ کہ قوت خاص کے عصبی مرکز (کمر) پر بھی دوائیں لگوائی جاتی ہیں ۔ جس کی وجہ سے حیرت انگیز اثر ہوتا ہے ۔ دوسری وجہ یہ ہے ۔ کہ اس اصول کے مطابق پہلے مسکن پھر مقوی پھر محرک دوائیں استعمال کی جاتی ہیں

اَب کوئی مریض نہ رہے

کیونکہ ان چھ اکسیری دواؤں سے ضعفِ مردانہ دور ہو جاتا ہے اور ہر طرح کی کمزوری دور ہو کر پوری قوت مردمی پیدا ہو جاتی ہے ۔ پہلے ہفتے میں اکسیر عجیب کے استعمال سے بڑھی ہوئی حس دور ہو جاتی ہے ۔ اور قیروطی مقوی کو عضو مردانہ اور مرکز عصبی (کمر) پر مالش کرنے سے پھیلنے اور حرکت کرنے کی قوت پیدا ہونے لگتی ہے ۔ دوسرے ہفتہ میں معجون مسیحی کے استعمال سے مادہ منی کی اصلاح ہوتی ہے اور روغن مسیحا کی کمر پر مالش کرنے سے بڑی قوت پیدا ہوتی ہے تیسرے اور چوتھے ہفتوں میں حب کیمیا کے استعمال سے دوران خون تیز ہو کر ہمت کافی قوت پیدا ہوتی ہے ۔ اور طلائے بے نظیر کی عضوِ مردانہ اور کمر پر مالش کرنے سے خمیدگی وغیرہ دور ہو کر مرد پوری طرح قوی اور تندرست ہو جاتا ہے

چھ اکسیری دوائیں

۱- اکسیر عجیب ... قیمت عاؔ ۴- روغن مسیحا ... قیمت عہ
۲- قیروطی مقوی ... قیمت عاؔ ۵- حب کیمیا ... قیمت سے
۳- معجون مسیحی ... قیمت سے ۶- طلاء بینظیر ... قیمت سے

مکمل کورس چھ اکسیری ادویہ کی مجموعی قیمت چودہ روپے کی جگہ صرف گیارہ روپے لی جاتی ہے

ملنے کا پتہ

ناظم کتب خانہ مشیر الاطبا و چشمہ زندگی فلیمنگ روڈ لاہور

دفتر مشیر الاطباء کے دیگر طبی جواہرات

طبی کورس } عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ طب کا ایک سادہ نصاب اردو میں مرتب کیا جائے جس کے مطالعہ سے ہر شخص طبیب بننے کی کوشش میں کامیاب ہو سکے۔ ادارہ مشیر الاطباء نے اس سلسلہ میں تین کتابیں مرتب کی ہیں (۱) **طب کی پہلی کتاب** (۲) **طب کی دوسری کتاب** اور (۳) **طب کی تیسری کتاب** ان تینوں میں طب کے تمام (صروری) کلیات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ تینوں کتابیں طبیہ کالج لاہور اور بعض دیگر طبی مدارس کے نصاب تعلیم میں داخل ہیں۔ قیمت ہر ایک کی ۸؍ ہے۔

تذکرۃ الاطباء } سو مشہور اطباء کے حالات اور اسراری مجربات کا مجموعہ۔ اکثر مایوس کن اور کثیر الوقوع امراض کے تیر بہدف نسخوں کا گنجینہ۔ قیمت ۱۲؍

رموز مطب } معالجات کا نہایت مفید اور دلچسپ مجموعہ مشاہیر اطباء قدیم و حال کے معرکہ کی حکایات مع مشہور ترین طبیبوں کی عکسی تصاویر۔ قیمت ۱۲؍

جداول جالینوس۔ جالینوس کی خاص بیاض۔ قیمت چھ آنے

بیاض خاص } حکیم نور دین صاحب سابق طبیب مہاراجہ کشمیر کی بے بہا بیاض جو بہترین طبی ویدک اور ڈاکٹری نسخوں کا لاجواب خزینہ ہے قیمت صرف دو روپے ۲؍

قانون ازدواج } یونانی اصول معاشرت۔ عام بازاری کوک شاستروں سے بہتر۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

تذکرہ مسیح الملک } مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کے خاندان۔ طفولیت۔ تعلیم۔ مطب قومی و ملی خدمات۔ افکار و خیالات۔ اخلاق و عادات اور مجربات کا مکمل مجموعہ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

سالنامہ مشیر الاطباء ۱۹۳۱-۳۲ء اس میں دور حاضرہ کے تقریباً ایک سو دس مشہور و معروف طبیبوں کے مختصر حالات اڑھائی تین سو کے قریب ان کے بہترین صدری اور چٹکلے خاص الخاص مجربات اور ۳۵ مشاہیر اطباء کی عکسی تصاویر ہیں۔ مجربات صرف وہی ہیں جن کا بار بار تجربہ کیا جا چکا ہے اکثر اطباء نے سالنامہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھ کر اپنے عزیز ترین مجربات لکھ دیئے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

مشیر الاطباء جلد ہفتم } اس میں سو عکسی تصاویر اور تقریباً ڈیڑھ سو دستی نہایت مفید تصاویر ہیں۔ اعلیٰ ترین مضامین بہترین مجربات اور جدید ترین معلومات کا گنجینہ ہے قیمت دو روپے آٹھ آنے ۸؍۲

بیاض مسیحا } "بیاض مسیحا" دہلی کے ممتاز ترین خاندان یعنی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے خاندان کی خاص بیاض ہے۔ جس میں اس خاندان گرامی کے سینکڑوں کشتے۔ طلاء۔ معجونیں۔ نیز سر سے پاؤں تک کے مطب کے نسخے۔ ان کی تبدیلیاں رموز مطب اور نادر اصول علاج درج ہیں۔ خاص عنوانات کے تحت سہل الحصول مجرب کشتہ جات اور مقویات باہ بھی درج ہیں۔ جریان۔ سوزاک۔ آتشک۔ ضعف باہ۔ جلق۔ خمیدگی۔ فربہی۔ سرعت۔ احتلام۔ بخار۔ ہیضہ۔ فالج بواسیر۔ ذیابیطس۔ امساک وغیرہ کے مجرب المجرب نسخے دیئے گئے ہیں۔ قیمت دو روپے آٹھ آنہ ۸؍۲

قلمی بیاض } مختلف بوسیدہ بیاضوں کے منتشر اوراق سے بہترین اور کیمیاوی نسخے جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت چھ آنے ۶؍

ملنے کا پتہ

ناظم کتب خانہ مشیر الاطباء چشمہ زندگی فلیمنگ روڈ لاہور

جواہرات سے تولنے کے قابل

طبی فارماکوپیا

جلد اول و دوم

مرتبہ رئیس الاطباء حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور

قیمت مجلد نمبری جلد اول ۲؍

قیمت ہر دو جلد مجلد حصص دوم ۳؍

طبی فارماکوپیا نے طبی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے کہ جلد اول کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گئے اور اس کی تعریف و توصیف میں سینکڑوں خطوط آئے۔ بہت سے طبیبوں نے اسے مطب کا جزو بنا لیا۔ بہتوں نے اس سے بڑی کامیابی حاصل کی اب اس کا حصہ دوم اور جلد اول کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ یہ بھی ہاتھوں ہاتھ نکل رہے ہیں۔ فارماکوپیا کی مقبولیت کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ڈاکٹروں اور مریضوں کے اعتراضات دور کر دیئے اور طبیبوں اور ویدوں کو اس قابل بنا دیا کہ وہ ڈاکٹروں کا کامیابی سے مقابلہ کر سکیں کیونکہ اس سے

تین اہم ضرورتیں پوری ہو گئیں

(۱) انگریزی فارماکوپیا کے مقابلے کا یونانی فارماکوپیا تیار ہو گیا ہے (۲) گھوٹنے چھاننے۔ جوشاندہ اور خیساندہ کی ضرورت باقی نہیں رہی (۳) دواؤں کی مقدار خوراک کم ہو گئی ہے۔

مجربات کا یہ بے بہا خزانہ

دو جلدوں اور کئی حصوں پر مشتمل ہے حصہ قدیم میں قدیم فارماکوپیا ہے۔ حصہ جدید میں جدید فارماکوپیا ہے۔ جس میں تمام ضروری امراض کے شافی یونانی ویدک نسخے درج ہیں اور لطف یہ ہے کہ ان سب کی مقدار خوراک نہایت قلیل یعنی رتی دو رتی ماشہ دو ماشہ ہے۔ گنج جواہر میں کئی سو دوسرے مجربات ہیں۔ حصہ دوا آتشہ میں وہ زود اثر نسخے ہیں جن میں انگریزی اور دیسی دواؤں کو مرکب کیا گیا ہے۔ دیسی فارماکوپیا میں کرنل بر ڈوڈ کے مرتب کئے ہوئے دیسی دواؤں کے مسہل۔ اوزان اور طب قدیم و جدید دونوں کے معیار پر رکھے ہوئے نسخے ہیں۔ ڈاکٹری فارماکوپیا کے ماتحت وہ تمام نسخے درج ہیں جو پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ ویدک فارماکوپیا کے تمام ضروری اور مفید نسخے درج ہیں۔ ایک باب میں مشہور ڈاکٹری دواؤں مثلاً کونین۔ اسپرین وغیرہ کے مقابلے کے دیسی نسخے اور عجیب و غریب حیوانی اور غددی نسخے درج ہیں۔ حصہ لوح اسرار میں ہندوستان۔ یورپ اور امریکہ کے وہ نادر اکسیری نسخے ہیں۔ جن کی عام طور پر شہرت پھیلی ہوئی ہے۔ اور جن سے ہزاروں لاکھوں روپے کمائے گئے ہیں مثلاً امرت دھارا۔ جوہری۔ طلائے بینظیر۔ روح جیون بوٹی۔ پیغام شفا۔ ماء الذہب۔ زرجام عشق اور دوسرے سینکڑوں مجربات درج ہیں۔ اس کے بعد کتاب کا لغاتچہ ہے۔ اس میں مشکل الفاظ ادویہ اور ترکیب کی تشریح درج ہے آخر میں ضمیمہ علاج الامراض ہے۔ اور ... جلد اول کے مجرب نسخوں کی تصدیقات ہیں۔ غرضیکہ

ہر طبیب۔ وید۔ ڈاکٹر اور شائق طب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے

اگر آپ کے پاس طبی فارماکوپیا نہیں ہے۔ تو فوراً اسے منگوا لیجئے۔ کیونکہ اس کے بغیر آپ کا طبی ذخیرہ نامکمل ہے۔ نہ صرف منگوائیے بلکہ اسے معمول مطب بنائیے۔ کیونکہ سینکڑوں طبیبوں کی رائے ہے کہ مطب کیلئے اس سے بہتر کتاب اور کوئی نہیں

ناظم کتب خانہ مشیر الاطباء چشمہ زندگی فلیمنگ روڈ لاہور

طبیب و غیر طبیب کیلئے یکساں مفید باتصویر طبی رسالہ

مشیر الاطباء

رئیس التحریر جناب رئیس الاطبا حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور

ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں شائع ہوتا ہے! اور اس میں تاریخ طب۔ تشریح و تشخیص الامراض۔ علاج الامراض۔ ادویات اور جڑی بوٹیوں کے متعلق محققانہ اور بیش قیمت مضامین درج ہوتے ہیں۔ رسالے کا ایک حصہ حفظانِ صحت کیلئے مخصوص ہے۔ جس میں حفظِ صحت و حفظ ماتقدم کے متعلق ضروری طبی ہدایتیں درج کی جاتی ہیں۔ درازیٔ عمر اور اعادہ شباب کی تدابیر بتائی جاتی ہیں۔ مجربات کے ذیل میں نامی گرامی اطبا کی طرف سے آئے ہوئے اچھے اچھے نسخے درج ہوتے ہیں۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات اور طبی انکشافات و اخبارات بھی درج کئے جاتے ہیں۔ سوال و جواب کے تحت میں صحت و مرض کے متعلق ہر ایک خریدار کی طرف سے ان کے ضروری سوالات اور جوابات شائع کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نامی گرامی مشاہیر طب۔ جڑی بوٹیوں۔ تیمار داری۔ علاج اور ادویہ کے متعلق اور عجیب و غریب طبی نوادرات کی دستی و عکسی تصاویر سے بھی رسالہ کو مزین کیا جاتا ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب چندہ سالانہ رعایتی صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ ؎ نمونہ مفت طلب کریں ؛

ضعف مردانہ اور عنانت پر لاثانی کتاب

سلک مروارید

مرتبہ رئیس الاطبا حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور

پہلے ایڈیشن کی قریباً تمام جلدیں ختم ہو چکی ہیں۔ صرف چند جلدیں باقی ہیں۔ جو بہت جلد ختم ہو جائیں گی۔ اسلئے جلد حاصل کریں ضعف مردانہ اور نامردی کی کثرت ہیبت اور اسکے معالجہ کی پیچیدگیوں کی وجہ سے ادارہ مشیر الاطبا نے ہندوستان کے موجودہ بہترین ماہرین فن سے یہ نادر اور بیش بہا کتاب لکھوائی ہے۔ اس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ یہ ذخیرہ ہندوستان۔ عراق۔ عرب۔ ایران۔ ترکستان۔ امریکہ۔ کینیڈا۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی۔ آسٹریلیا۔ روس اور ہالینڈ وغیرہ کے قریباً پانچسو ماہرین فن کی تمام عمر کے تجربات و معلومات کا نچوڑ ہے۔ اس میں یونانی۔ ویدک۔ ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھی۔ بائیوکیمک۔ برقی۔ آبی۔ مائی۔ عضوی۔ غذی وغیرہ کے تمام طریق علاج اور سینکڑوں بیش قیمت معجونیں۔ جوب۔ سفوف۔ طلاء۔ ضماد اور روغن وغیرہ درج ہیں۔ اس کے علاوہ مریضانِ ضعف باہ وغیرہ کی حکایات مع علاج درج ہیں۔ غرضیکہ یہ کتاب اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے اس قسم کا بیش قیمت ذخیرہ بن گئی ہے کہ بلا خوف تردید یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس عنوان پر نہ صرف اردو بلکہ دنیا کی کسی زبان میں بھی اس قسم کا گرانقدر ذخیرہ مرتب نہیں ہوا۔

ہر طبیب وید ڈاکٹر اور شائق طب کے پاس

کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ کتاب کی خوبی کی اس سے بہتر ضمانت اور کیا ہو سکتی ہے کہ اگر آپ کو ناپسند ہو تو ایک ہفتہ میں واپس کر دیجئے۔ ہم محصول وغیرہ کاٹ کر باقی قیمت آپ کو واپس کر دینگے۔ قیمت مجلد سنہری ؎

ناظم کتب خانہ مشیر الاطباء و چشمہ زندگی فلیمنگ روڈ لاہور

شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب کی نادر طبی تصانیف

(ہر ایک کتاب کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں)

مخزن الجواہر یا طبی و ڈاکٹری لغات اس لاجواب تصنیف پر پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی کی طرف سے پانچسو روپیہ انعام ملا تھا۔ اس کتاب میں ۱۴ ہزار فارسی و عربی کی قدیم و جدید طبی اصطلاحات ہیں! اور چھ ہزار انگریزی ڈاکٹری لغات کے الفاظ اور اردو زبان میں ان کی تشریح و معانی ہیں۔ کسی طبیب کی لائبریری ایک اچھی طبی لغات سے خالی نہیں ہونی چاہیئے۔ حجم گیارہ سو صفحات۔ قیمت بلا جلد ۱۲؎ مجلد ؎ ۔

مخزن العلاج یا طبِ جیلانی حصہ اول یہ ایک جامع کتاب ہے جس میں ہر مرض کے اسباب و علامات و تشخیص و علاج ایسے مفصل طریق پر بیان کئے گئے ہیں کہ علاج معالجہ کیلئے کسی اور کتاب یا بیاض کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہر مرض کا علاج، علاج بالمفردات، علاج بالمرکبات و علاج بالمجربات درج ہے۔ مشاہیر اطبائے حذاق دہلی و لکھنؤ کے خاص خاندانی مجربات نیز جناب شمس الاطبا صاحب کے اپنے مجربات بھی شامل ہیں۔ حجم چھ سو صفحات۔ قیمت بلا جلد ۳؎ ۔ مجلد للعہ ۔

مخزن المرکبات و علمِ دواسازی اس کتاب میں دو ہزار قدیم و جدید یونانی مرکبات کے صحیح نسخہ جات درج ہیں۔ اس کے بعد ضمیمہ معلم دواسازی۔ ضمیمہ علاج الامراض بھی شامل ہیں۔ یہ کتاب ہر ایک معالج (حکیم۔ ڈاکٹر۔ وید) اور ہر ایک دواساز و عطار کے لئے نہایت ضروری و مفید ہے۔ حجم ۴۸۰ صفحات۔ قیمت بلا جلد ۲؎ ۔ مجلد ۳؎ ۔

تاریخ الاطباء اس کتاب میں مشرق و مغرب کے مشاہیر اطبا کی زندگی کے صحیح حالات نیز ان کی طبی خدمات و تجربات اور نئی دریافتوں کا ذکر ہے۔ اردو زبان میں اس قسم کی جامع تاریخی کتاب موجود نہ تھی۔ حجم ۹۰۰ صفحات۔ قیمت بلا جلد للعہ ۔ مجلد للعہ ۔

ہیومن اناٹومی و فزیالوجی یعنی **تشریح انسانی و منافع الاعضا**۔ اس عنوان پر اپنی طرز کی ایک نئی کتاب ہے۔ طلبا تشریح اور طبابت پیشہ حضرات کے لئے مفید ہے۔ حجم ۳۳۲ صفحہ۔ قیمت بلا جلد ۲؎ ۔ مجلد ۳؎ ۔

شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی کی تمام تصنیفات بیحد کارآمد اور بے مثل تسلیم کی جا چکی ہیں

مینجر رسالہ مخزنِ حکمت شاہی محلہ لاہور